بانی صوفی غلام محمد

سرینگر ٹائمز

www.srinagartimes.net | قیمت 5 روپے | DAILY SRINAGAR TIMES | R.N.I: 17647/69 • Vol: 58 • No. 16 | صفحات: 08 | ١٦جنوری٢٠٢٦بروز جمعۃ المبارک بمطابق٢٦رجب١٤٤٧ | Friday 16th January 2026 | جلد نمبر 58

اسٹوئنس میدان سے باہر

مارکس اسٹوئنس بگ بیش لیگ کے دوران دائیں ہاتھ کے انگوٹھے پر چوٹ لگنے کے باعث میدان چھوڑنے پر مجبور ہو گئے۔ یہ واقعہ آسٹریلوی ٹیم کے لیے تشویش کا باعث ہے کیونکہ ورلڈ کپ کی تیاریاں آخری مراحل میں ہیں۔ جیمی اوورٹن کی ایک تیز رفتار اور اضافی باؤنس والی گیند اسٹوئنس کے دائیں ہاتھ کے انگوٹھے پر زور سے لگی۔ (تفصیلات اندر)

کوکینا آسٹریلین اوپن سے دستبردار

تھاناسی کوکیناکیس نے آسٹریلین اوپن سنگلز سے دستبرداری کا اعلان کیا۔ انسٹاگرام پر لکھا کہ پچھلے سال کی پیکٹورل سرجری کے بعد ان کا کندھا ابھی مکمل طور پر ٹھیک نہیں ہوا۔ انہوں نے گزشتہ ہفتے ایڈیلیڈ انٹرنیشنل میں ایک سال بعد اپنا پہلا سنگلز میچ کھیلا، لیکن میچ کے دوران درد محسوس ہوا۔ ۲۹ سالہ کھلاڑی اب ڈبلز مقابلے میں حصہ لیں گے۔ (تفصیلات اندر)

سیکورٹی گارڈ کی بندوق سے نکلی گولی سے لیڈی SPO زخمی

پولیس نے معاملے کا نوٹس لیتے ہوئے واقعہ کی تفتیش شروع کردی ہے

سرینگر/ یو پی آئی/ شمالی کشمیر کے ضلع بارہمولہ میں منگل کے روز ایک افسوسناک واقعہ اس وقت پیش آیا جب ایک سیکورٹی گارڈ کی بارہ بور رائفل سے حادثاتی طور پر فائر چلنے کے نتیجے میں ایک خاتون اسپیشل پولیس آفیسر (ایس پی او) زخمی ہوگئیں۔ سرکاری ذرائع نے بتایا کہ واقعہ اس وقت پیش آیا جب ایس بی آئی کے ایک سیکورٹی گارڈ کی سرکاری بارہ بور رائفل سے اچانک گولی چل گئی، جو قریب موجود لیڈی ایس پی او کو جا لگی۔ فائرنگ کے اس حادثے میں اہلکار محمودہ بیگم زخمی ہوئیں جنہیں گولی کان کے قریب لگی۔ ڈاکٹرز کے مطابق ان کی حالت فی الحال خطرے سے باہر ہے۔ ادھر پولیس نے معاملے کا نوٹس لیتے ہوئے واقعہ کی تفتیش شروع کردی ہے تاکہ یہ معلوم کیا جا سکے کہ حادثہ کس طرح پیش آیا اور آیا حفاظتی پروٹوکول میں کوئی غفلت تو نہیں ہوئی۔ واقعے نے مقامی سیکورٹی اہلکاروں میں تشویش پیدا کردی ہے، جبکہ محکمہ/ 2

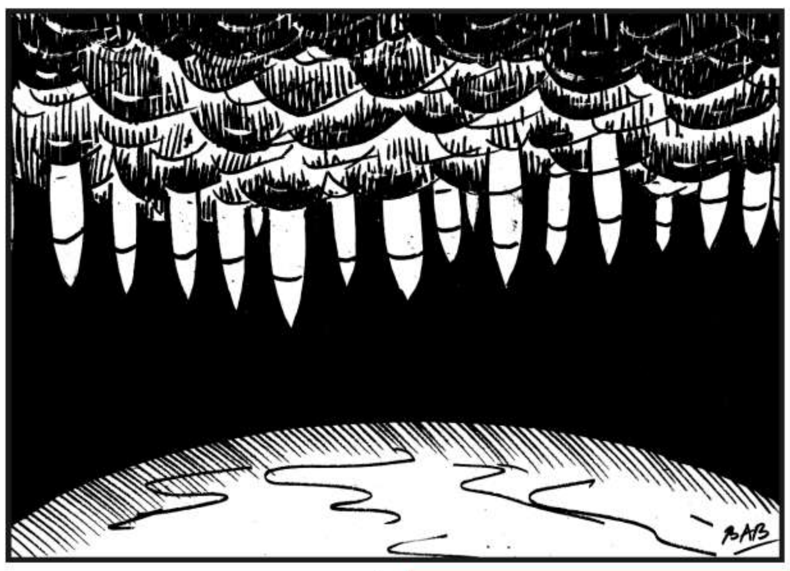

بھارت کی فوج کو مستقبل میں ایسے سازوسامان کی ضرورت جو

بھارت میں ڈائزین اور تیار کئے جائیں/ فوجی سربراہ دیویدی

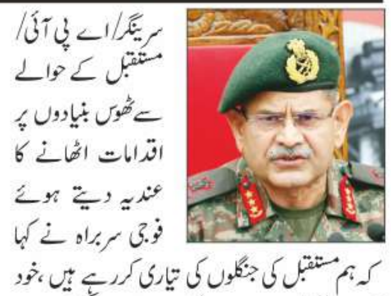

سرینگر/ اے پی آئی/ مستقبل کے حوالے سے ٹھوس بنیادوں پر اقدامات اٹھانے کا عندیہ دیتے ہوئے فوجی سربراہ نے کہا کہ ہم مستقبل کی جنگلوں کی تیاری کررہے ہیں، خود کفالت کیلئے مقامی تیاری کلیدی حیثیت رکھتی ہے۔ گذشتہ چند برسوں میں فوج کی سوچ میں واضح تبدیلی آئی ہے۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق آرمی ڈے کے موقعے پر منعقد کی گئی تقریب کے حاشئے پر فوجی سربراہ لیفٹیننٹ جنرل اوپیندر دیودی نے کہا کہ بھارت کی فوج مستقبل کیلئے سنجیدگی کے ساتھ ٹھوس اقدامات اٹھانے پر سوچ وچار کررہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ آگے بڑھنے کیلئے ہر ایک معاملے پر باریک بینی سے نظر رکھنی پڑتی ہے، جس کے پاس بہترین/ 1

ہندوستان کی جمہوریت دنیا کی عظیم ترین/ وزیر اعظم مودی

دولت مشترکہ ممالک کے پارلیمانوں کے اسپیکروں اور پریزائیڈنگ افسران کی کانفرنس کا افتتاح

نئی دہلی/ یو این آئی/ وزیر اعظم نریندر مودی نے جمعرات کو یہاں دولت مشترکہ ممالک کے پارلیمانوں کے اسپیکروں اور پریزائیڈنگ افسران کی 28 ویں کانفرنس کا افتتاح کیا۔ کانفرنس کے آغاز سے قبل کانفرنس کی صدارت کر رہے لوک سبھا کے اسپیکر اوم برلا نے وزیر اعظم اور دیگر ممالک سے آئے اپنے ہم منصبوں کا خیرمقدم کیا۔ کانفرنس میں بین پارلیمانی یونین کی صدر ڈاکٹر ٹلیا اکسن، دولت مشترکہ پارلیمانی ایسوسی ایشن کے صدر کرسٹوفر کلیلا اور راجیہ سبھا کے نائب چیئرمین ہری ونش سمیت دولت مشترکہ کے 42 ممالک کے 61 اسپیکر اور پریزائیڈنگ افسران شرکت کر رہے ہیں۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا ہے کہ ہندوستان دنیا کی سب سے تیزی سے ترقی کرنے والی معیشت ہے اور ملک مختلف شعبوں میں ترقی کر رہا ہے تو اس کی بنیاد مضبوط جمہوریت ہے اور ہماری پارلیمنٹ کی طرف سے بلا تفریق ہر شخص کی ترقی کے لیے فلاحی اسکیمیں ہیں۔ دولت مشترکہ ممالک کے اسپیکروں اور پریزائیڈنگ افسران (سی ایس پی او سی) کی 28 ویں کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر مودی نے اراکین سے کہا کہ جس کمرے میں یہ کانفرنس منعقد ہو رہی ہے وہ ایک تاریخی کمرہ ہے اور یہیں سے ہندوستانی آئین بنانے کا سفر شروع ہوا اور سات دہائیوں تک اسی کمرے نے ہندوستان میں جمہوریت کو مضبوط کرنے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان کی جمہوریت نہ صرف دنیا کی عظیم ترین ہے بلکہ غیر معمولی بھی ہے۔ ملک کی ووٹر فہرستوں میں تقریباً ایک ارب افراد کا اندراج ہے اور 700 سے زیادہ سیاسی جماعتیں الیکشن کمیشن میں رجسٹرڈ ہیں۔ ہماری جمہوریت میں خواتین کو خصوصی اہمیت دی جارہی ہے اور اس کے نتیجے میں آج ہندوستان کی صدر بھی ایک خاتون ہی/ 3

وزارت داخلہ کے سیکریٹری کی منوج سنہا سے اہم ملاقات

سرحدی انتظامات اور حالیہ دہشت گردانہ سرگرمیوں سے متعلق جامع گفتگو کی گئی/ ذرائع

جموں/ یو این آئی/ مرکزی حکومت کی جانب سے جموں وکشمیر کی سیکورٹی صورتحال پر مسلسل نظر رکھنے کے درمیان، مرکزی داخلہ سکریٹری گووند موہن نے جمعرات کو لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا کے ساتھ ایک اہم و اعلیٰ سطحی میٹنگ کی، جس میں وادی کشمیر اور جموں خطے میں جاری سیکورٹی چیلنجوں، انسدادِ دہشت گردی کارروائیوں اور سرحدی علاقوں میں ڈرون سرگرمیوں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ یہ میٹنگ ایک ایسے وقت میں ہوئی ہے جب خطے میں گزشتہ دو برسوں کے دوران گھنے جنگلات اور پہاڑی علاقوں میں سرگرم درجنوں دہشت گردوں کی موجودگی کے واضح انٹیلی جنس اشارے ملے ہیں۔ حکام کے مطابق ہوم سکریٹری دو روزہ دورے پر بدھ کی سہ پہر جموں پہنچے اور بدھ کے روز کنونشن سینٹر میں اعلیٰ سطحی سیکورٹی جائزہ میٹنگ کی صدارت کی۔ جمعرات کو انہوں نے ایل جی منوج سنہا کے ساتھ ملاقات کی، جس میں سیکورٹی، آپریشنل تیاریوں، بین ایجنسی ہم آہنگی، سرحدی انتظامات اور حالیہ دہشت گردانہ سرگرمیوں سے متعلق جامع گفتگو کی گئی۔ ذرائع کے مطابق میٹنگ میں کشمیر اور جموں کے دونوں خطوں میں بدلتی سیکورٹی صورتحال، خاص طور پر ہمالیائی بیلٹ اور پیر پنچال کے دُشوار گزار علاقوں میں جاری تلاشی آپریشنز پر خصوصی توجہ دی گئی۔ داخلہ سکریٹری نے پیر پنچال رینج میں دہشت گردوں کی سرگرمیوں، گھنے جنگلات میں چھپے دہشت گردوں، اور حالیہ مہینوں میں گھات لگا کر حملوں کے واقعات پر تفصیلی بریفنگ حاصل کی۔ اہم ترین پہلو سرحدی علاقوں میں ڈرون سرگرمیوں کا تھا۔ انٹیلی جنس ایجنسیوں کے مطابق، بین الاقوامی سرحد اور لائن آف کنٹرول پر ڈرون سرگرمیوں میں حالیہ اضافہ تشویش ناک ہے، جس کے ذریعے اسلحہ، گولہ بارود اور نقدی پہنچائے جانے کے شواہد ملے ہیں۔ حکام نے بتایا کہ دھند اور شدید سردی کے موسم کا فائدہ اٹھاتے ہوئے کئی دہشت گرد گروہ سرحد پار سے دراندازی کی کوششوں میں مصروف ہیں۔ اس اعلیٰ سطحی اجلاس میں انٹیلی جنس بیورو کے ڈائریکٹر تپن ڈیکا، بی ایس ایف کے ڈی جی پربین کمار، سی آر پی ایف کے سربراہ جی پی سنگھ، جموں وکشمیر پولیس کے ڈی جی نالن پربھات سمیت فوج، انٹیلی جنس اور سول انتظامیہ کے اعلیٰ افسران نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران سرحدی سیکورٹی کے انتظامات، ہائی آلٹیٹیوڈ علاقوں میں/ 4

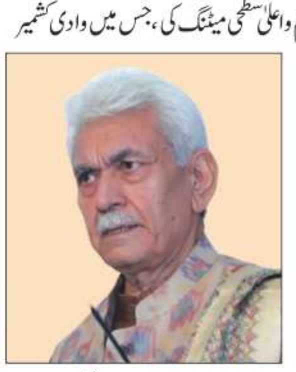

اچھ بل میں 34 سالہ شخص کی لاش برآمد

شناخت مسرور احمد ولد حبیب اللہ

سرینگر/ یو پی آئی/ جنوبی کشمیر کے ضلع اننت ناگ کے اچھ بل علاقے میں جمعرات کی صبح ایک 34 سالہ شخص کی لاش برآمد ہونے سے علاقے میں سنسنی پھیل گئی۔ سرکاری ذرائع نے کو بتایا کہ مسرور احمد (34) ولد حبیب اللہ موچی ساکن شیلی پورہ اچھہ بل کی/ 7

تمام RTI درخواستوں کو آن لائن پورٹل کرنے کی ہدایت

پورٹل، جو 10 دسمبر 2024ء کو جنرل ایڈمنسٹریشن ڈپارٹمنٹ کے ذریعے شروع کیا گیا تھا

سرینگر/ ٹی ای این/ جموں وکشمیر کے حکام نے تمام سنٹرل پبلک انفارمیشن آفیسرز (سی پی آئی اوز) کو سخت ہدایات جاری کی ہیں کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ معلومات کے حق (آر ٹی آئی) کی تمام درخواستیں بشمول آف لائن موصول ہونے والی درخواستوں کو یونین ٹیریٹری کے آن لائن آر ٹی آئی پورٹل پر اپ لوڈ کیا جائے۔ 12 جنوری 2026 کو محکمہ تعمیرات عامہ (آر اور بی) کی طرف سے جاری کردہ یہ ہدایت ان مشاہدات کے بعد سامنے آئی ہے کہ کئی سی پی آئی اوز/ 6

گزشتہ سال کے دوران کشمیر میں

324 جنگل اسمگلروں کے خلاف مقدمہ

سرینگر/ کشمیر نیوز سروس کے مطابق دسمبر 2025ء تک جنگلات کے تحفظ اور نفاذ سے متعلق ایک جائزہ رپورٹ سے پتہ چلتا ہے کہ 14 فارسٹ ڈویژنوں میں 9600 کیوبک فٹ (Cft) سے زیادہ غیر قانونی لکڑی ضبط کی گئی۔ بانڈی پورہ میں 1,498.96 Cft کے سب/ 5

ایران کی بدلتی صورت پر وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کا وزارت خارجہ سے رابطہ

جموں وکشمیر کے شہریوں اور طلباء کے تحفظ کے معاملہ پر جے شنکر سے بات

سرینگر/ یو این آئی/ جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کا کہنا ہے کہ انہوں نے ایران کی بدلتی ہوئی صورتحال اور وہاں موجود جموں وکشمیر کے شہریوں اور طلبا کے تحفظ کے بارے میں مرکزی وزیر خارجہ ڈاکٹر ایس جے شنکر سے بات کی۔ انہوں نے 'ایکس' پر اپنے ایک پوسٹ میں کہا: ' میں نے مرکزی وزیر خارجہ ڈاکٹر ایس جے شنکر جی سے ایران کی بدلتی ہوئی صورتحال کے بارے میں بات کی، انہوں نے زمینی صورتحال کا اپنا جائزہ اور وہ منصوبے شیئر کئے جن پر وزارت خارجہ کام کر رہی ہے'۔ ان کا پوسٹ میں مزید کہنا تھا: ' میں ان کی اس یقین دہانی کے لیے شکر گزار ہوں کہ ایران میں موجود جموں وکشمیر کے طلبا اور دیگر افراد کے مفادات اور جانوں کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لئے تمام ضروری اقدام کئے جائیں گے'۔ ایک اندازے کے مطابق ایران میں اس وقت 10 ہزار سے زیادہ ہندوستانی شہری بشمول طلبا موجود ہیں۔ دریں اثنا تہران میں ہندوستانی سفارتخانے نے ایک تازہ ایڈوائزری میں، تمام ہندوستانیوں بشمول طلباء، زائرین، کاروباری افراد اور سیاحوں سے، دستیاب سہولت کے ذریعہ ایران چھوڑنے کی تاکید کی ہے۔

قوت گویائی اور قوت سماعت سے محروم اُمیدوار بھی پاس

سرینگر/ کے این ایس/ جموں وکشمیر بورڈ آف اسکول ایجوکیشن نے بدھ کے روز بارہویں جماعت کے سالانہ امتحان کے نتائج کا اعلان کیا، جس میں 84 فیصد امیدواروں نے کامیابی حاصل کی ہے۔ ان میں کشمیر صوبے کے وہ 7 طلباء بھی شامل ہیں جو قوت گویائی اور قوت سماعت سے محروم ہیں۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق ابھید انندا ہوم ہائی اسکول، سولنہ، سرینگر کے ان بچوں نے بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کر کے امتیازی نمبرات سے کامیابی حاصل کی ہے۔ ان میں تنزلیہ نے 500 میں سے 454 نمبرات حاصل کیے ہیں، جبکہ عابد نے 453، سیرت نے 450 نمبرات، محمد امیق نے 434، توحیدہ نے 415، برہان 418 اور مسکان نے 500 میں سے 419 نمبرات حاصل کیے ہیں۔ ابھید انندا ہوم کے بارہویں جماعت کے بچوں کی اس 100 فیصد کامیابی نے تاریخ رقم کی ہے۔ ابھید انندا ہوم کی 83 سالہ تاریخ میں یہ دوسرا موقع ہے جب قوت گویائی اور قوت سماعت سے محروم بارہویں جماعت کے ان طلباء نے اچھے نمبرات حاصل کر کے صد فیصد نتائج سامنے لانے میں کامیاب ہوئے ہیں۔ اس موقع پر ابھینندا ہوم ہائر سیکنڈری اسکول، سولنہ کے پرنسپل نے خوشی کا اظہار کیا اور کہا کہ ''یہ پورے عملہ کے لیے فخر کی بات ہے۔''

یوم جمہوریہ کی تقریبات کے انتظامات کو حتمی شکل دینے کے احکامات جاری

لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا سلامی لیں گے، وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ مہمان خصوصی ہونگے

سرینگر/ جموں وکشمیر حکومت نے مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں 26 جنوری 2026 کو یوم جمہوریہ کی تقریبات کے انتظامات کو حتمی شکل دینے کے احکامات جاری کیے ہیں۔ کشمیر نیوز سروس کے مطابق جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ کے حکم کے مطابق، لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا جموں کے ایم اے اسٹیڈیم میں مرکزی تقریب کی صدارت کریں گے اور سلامی لیں گے، جہاں وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ مہمان خصوصی ہوں گے۔ ڈپٹی چیف منسٹر سریندر چودھری سری نگر میں سلامی لیں گے جبکہ سکینہ مسعود اننت ناگ میں، جاوید احمد رانا پونچھ میں، جاوید احمد ڈار بارہمولہ میں تقریب کی صدارت کریں گی۔ حکم نامے میں مزید کہا گیا ہے کہ ڈی ڈی سی چیئرپرسن بقیہ ضلعی ہیڈ کوارٹرز میں تقریبات کی صدارت کریں گے، جبکہ سب ڈویژنل مجسٹریٹس اور تحصیلدار یا اعلیٰ ترین سول افسران سب ڈویژنل، تحصیل، بلاک اور میونسپل ہیڈ کوارٹرز میں سلامی لیں گے جیسا کہ متعلقہ ڈپٹی کمشنرز نے فیصلہ کیا ہے۔

چیف سیکرٹری نے عوامی ضروریات کے پیشِ نظر ہاؤسنگ کالونیز کی تیز رفتار ترقی پر زور دیا

حکومت کی رہنمائی میں منصوبہ بند ہاؤسنگ، عوامی ملکیت کیلئے سستے اور پائیدار مکانات کی فراہمی کی اہمیت

جموں، 15 جنوری//// جموں و کشمیر کے عوامی ہاؤسنگ کی بڑھتی ہوئی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے، چیف سیکرٹری نے آج ایک اجلاس کی صدارت کی تاکہ جموں وکشمیر ہاؤسنگ بورڈ (JKHB)، جموں ڈیولپمنٹ اتھارٹی (JDA) اور سرینگر ڈیولپمنٹ اتھارٹی (SDA) کی ہاؤسنگ کالونیز کی ترقی کی موجودہ صورتحال اور مستقبل کے لائحہ عمل کا جائزہ لیا جا سکے۔ اجلاس میں جاری، تجویز شدہ اور منصوبہ بند ہاؤسنگ پروجیکٹس پر خصوصی توجہ دی گئی، جس میں پائیدار ترقی، سستی قیمت اور بروقت عمل درآمد پر زور دیا گیا۔ اس مقصد کے لیے جدید ماڈلز جیسے کہ پبلک-پرائیویٹ پارٹنرشپ (PPP) اور سیلف فنانسنگ اسکیمز (SFS) کا استعمال دونوں ڈویژن، کشمیر اور جموں، میں کیا جا رہا ہے۔ اجلاس میں کمشنر سیکرٹری، H&UDD کے علاوہ JDA/SDA کے وائس چیئرمین، MD JKHB، CEO CiTAG اور دیگر متعلقہ افسران بھی موجود تھے۔ چیف سیکرٹری نے کہا کہ شہری زمین کی دستیابی میں تیزی سے کمی اور زمین کی بڑھتی ہوئی قیمتوں نے ہاؤسنگ کو عوام کے لیے مہنگا بنا دیا ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ حکومت کو منصوبہ بند ہاؤسنگ کالونیز کے ذریعے بروقت مداخلت کرنی چاہیے تاکہ گھر کی ملکیت عام شہری، خصوصاً متوسط اور کم آمدنی والے طبقے کے لیے قابلِ رسائی رہے۔ انہوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ حکومت کی ہاؤسنگ پروجیکٹس نہ صرف زمین کے بہتر استعمال کو ممکن بناتے ہیں بلکہ فی یونٹ لاگت کو بھی کم کرتے ہیں، جس۔۔۔/101

ضلع گوردوارہ پربندھک کمیٹی وفد نے کی

صدر سردار رنجیت سنگھ توہرا کی قیادت میں لیفٹیننٹ گورنر سے ملاقات

جموں/ 15رجنوری //ضلع گوردوارہ پربندھک کمیٹی (ڈی جی پی سی) جموں کے ایک وفد نے، اس کے صدر سردار رنجیت سنگھ توہرا کی قیادت میں آج لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا سے ملاقات کی۔ وفد میں سردار رنویر سنگھ، سردار جگپال سنگھ، سردار گرومیت سنگھ، سردار کرن سنگھ بالی اور سردار اوتار سنگھ شامل تھے۔ وفد نے جموں وکشمیر میں سکھ کمیونٹی کی فلاح وبہبود اور بااختیار بنانے سے متعلق مختلف امور پیش کئے جن میں اہم سکھ مذہبی و تاریخی مقامات کے تحفظ اور ترقی، سکھ مذہبی و اوقاف ایکٹ 1973 میں ترمیم اور پنجابی زبان کے فروغ جیسے مسائل شامل ہیں۔

پولیس کا کھریو میں سائبر جرائم سے متعلق آگاہی پروگرام کا انعقاد

اونتی پورہ 15 جنوری//// اونتی پورہ پولیس نے عوام کو سائبر خطرات اور محفوظ آن لائن طریقہ کار سے آگاہ کرنے کے لیے کھریو میں ایک سائبر جرائم سے آگاہی پروگرام منعقد کیا۔ یہ پروگرام پولیس اسٹیشن کھریو کے اسٹیشن ہاؤس آفیسر (ایس ایچ او) کی نگرانی میں، آئی سی ڈی ٹی ٹی اونتی پورہ کے اشتراک سے منعقد کیا گیا۔ پروگرام کے دوران شرکاء کو سائبر فراڈ کی مختلف اقسام، آن لائن تحفظ کے اقدامات اور سوشل میڈیا پلیٹ فارمز کے ذمہ دارانہ استعمال کے بارے میں تفصیلی جانکاری دی گئی۔ پولیس افسران نے شرکاء کو ہدایت دی کہ وہ کسی کے ساتھ او ٹی پی، پاس ورڈ اور بینک سے متعلق تفصیلات ہرگز شیئر نہ کریں، آن لائن مالی لین دین کے دوران محتاط رہیں اور سوشل میڈیا پر نامعلوم افراد سے رابطے سے گریز کریں۔ اس موقع پر محفوظ براؤزنگ عادات اپنانے پر بھی زور دیا گیا۔

ست شرما اور شام لال شرما کا وارڈ 59 پالوڑا میں تالاب کا دورہ

علاقے کی خوبصورتی میں اضافے کے لئے منصوبہ بند ترقی پر زور

جموں، 15 جنوری// جموں وکشمیر بی جے پی کے صدر اور رکن پارلیمان (راجیہ سبھا) ست شرما سی اے نے ایم ایل اے جموں نارتھ شام لال شرما کے ہمراہ وارڈ نمبر 59، پالوڑا میں واقع ایک تالاب کا دورہ کیا اور وہاں جاری و مجوزہ ترقیاتی کاموں کا معائنہ کیا۔ اس دورے کا مقصد تالاب کی بحالی اور عوامی استعمال کے لیے علاقے کی خوبصورتی میں اضافہ کرنا تھا۔ اس موقع پر پردیومن سنگھ، رویش منگی، پنچ پدھا، ساحل گپتا، اشوک سنگھ منہاس، سنیتا گپتا، سبھاش شرما، اتم سنگھ، اشوک سنگھ چیب، سنجے بھٹ، سنکت شرما، کمل شرما، پرنب شرما، اشوک شرما، تیتش کمار اور جنک سنگھ بھی موجود تھے۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے ست شرما نے کہا کہ اس تالاب کی ترقی مقامی معززین کی درخواست پر شروع کی گئی، جو عوامی شراکت اور فلاح عامہ کے تئیں حکومت کے عزم کی عکاسی کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ماضی میں اس۔۔۔/104

ساگر کا حلقہ انتخاب خانیار کا متعدد علاقوں کا تفصیلی دورہ

تعمیر وترقی کے پروجیکٹوں پر جاری کام کا جائزہ لیا، لوگوں کے مسائل بھی سُنے

سرینگر// جموں وکشمیر نیشنل کانفرنس جنرل سیکریٹری اور ایم ایل اے خانیار حاجی علی محمد ساگر نے آج اپنے حلقہ انتخاب کے متعدد علاقوں کا دورہ کیا اور اس دوران انہوں نے لوگوں کے مسائل ومشکلات اور مطالبات کی جانکاری حاصل کرنے کے علاوہ تعمیر وترقی کے پروجیکٹوں پر جاری کام کا بھی جائزہ لیا۔ انہوں نے نوہٹہ میں 5.24 کروڑ روپے کی لاگت سے زیرِ تعمیر کمیونٹی ہال اور کمیونٹی ریسورس شاپنگ کمپلیکس کے کاموں کا تفصیلی جائزہ لیا۔ اس موقع پر انہوں نے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ عوامی فلاح و بہبود سے جڑے ان منصوبوں کو مقررہ مدت میں اور اعلیٰ معیار کے مطابق مکمل کیا جائے تاکہ مقامی لوگوں کو جلد از جلد سہولیات میسر آسکیں۔ علی محمد ساگر نے راجوری کدل میں واقع مکر پورہ کمیونٹی ہال کا بھی معائنہ کیا جہاں 65 لاکھ روپے کی لاگت سے اپ گریڈیشن کا کام جاری ہے۔ انہوں نے کام کی رفتاری۔۔۔/103

ڈی آئی پی آر نے ہولیسٹک ویلنس پر دوروزہ ورکشاپ کا انعقاد کیا

شرکاء کو سانس، دماغ اور مراقبہ کی سائنس کے بارے میں تربیت دی گئی

جموں 15 جنوری //محکمہ اطلاعات میں تعینات ملازمین کی فلاح و بہبود کیلئے ڈائریکٹوریٹ آف انفارمیشن اینڈ پبلک ریلیشنز (ڈی آئی پی آر) نے ڈی آئی پی آر آڈیٹوریم میں ہولیسٹک ویلنس تناؤ کی بچاؤ، سانس، دماغ اور مراقبہ کی سائنس پر دوروزہ ورکشاپ کا اہتمام کیا۔ ورکشاپ میں ڈائریکٹر انفارمیشن مسٹر نتیش راجورا، جوائنٹ ڈائریکٹر (ہیڈ کوارٹرز) ڈاکٹر ظہور احمد رینہ، جوائنٹ ڈائریکٹر جموں ڈویژن مسٹر دیپک دوبے، افسران اور ڈی آئی پی آر اور ڈویژنل آفس جموں کے دیگر اہلکاروں نے۔۔۔/102

ڈی ایل ایس اے بڈگام کی سری نگر میں ویٹرن ڈے پروگرام میں شرکت

بڈگام، 15 جنوری//// ڈسٹرکٹ لیگل سروسز اتھارٹی (ڈی ایل ایس اے) بڈگام نے ضلع سینک بورڈ سری نگر کے زیر اہتمام جنگلی سینٹر، رنگر سٹھ، سری نگر میں منعقدہ ویٹرن ڈے پروگرام میں شرکت کی۔ اس پروگرام کا مقصد مسلح افواج کے اہلکاروں اور شہداء کے اہلِ خانہ کی قربانیوں کو خراجِ تحسین پیش کرنا اور ویر ناریوں و ویر پریواروں کو ویر پریوار سہایتا یوجنا اور دیگر متعلقہ فلاحی اسکیموں کے تحت دستیاب سہولیات، فوائد اور معاونت کے طریقہ کار سے آگاہ کرنا تھا۔ پروگرام کے دوران ڈی ایل ایس اے بڈگام کی جانب سے مقرر کیے گئے ماہرین نے شرکاء کو ان کے قانونی حقوق اور استحقاق سے متعلق جانکاری فراہم کی، جن میں لیگل سروسز اتھارٹیز کے ذریعے مفت قانونی امداد اور قانونی معاونت کی دستیابی بھی شامل تھی۔ اس اقدام کا۔۔۔/105

جاوید ڈار کی مرکزی وزیر زراعت سے ملاقات

زراعت اور دیہی ترقی کیلئے مرکزی تعاون میں اضافے کا مطالبہ

نئی دہلی/ 15رجنوری// جموں وکشمیر کے وزیر برائے زرعی پیداوار، دیہی ترقی و پنچایتی راج، امداد باہمی اور انتخابات محکمہ جات جاوید احمد ڈار نے آج مرکزی وزیر برائے زراعت وبہبودِ کساناں اور دیہی ترقی سے ملاقات کی اور یونین ٹیریٹری میں زراعت، باغبانی اور دیہی ترقی سے متعلق اہم مسائل پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا۔ دورانِ ملاقات جاوید ڈار نے مرکزی وزیر کو جموں وکشمیر میں مرکزی معاونت والی اہم سکیموں اور فلیگ شپ پروگراموں کی پیش رفت اور عمل آوری کی صورتحال سے آگاہ کیا۔ اُنہوں نے زرعی بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے، باغبانی کا فروغ، آبپاشی اور پانی انتظام کی سہولیات میں توسیع، زرعی میکانائزیشن، معیاری بیجوں اور دیگر زرعی وسائل کی دستیابی، توسیعی خدمات اور دیہی روزگار کے مواقع میں بہتری جیسے شعبہ جاتی ترجیحات کو اُجاگر کیا۔ دورانِ ملاقات جاوید ڈار نے مرکزی وزیر کو جموں وکشمیر میں مرکزی معاونت والی اہم سکیموں اور فلیگ شپ پروگراموں کی پیش رفت اور عمل آوری کی صورتحال سے آگاہ کیا۔ اُنہوں۔۔۔/106

سپیکر نے جموں یونیورسٹی میں 'دُرنایاب' کی کتاب کے جائزے کی تقریب سے خطاب کیا

وزیر صحت وطبی تعلیم سکینہ اِیتو کی اَپنے والد شہید ولی محمد اِیتو کو خراجِ عقیدت

جموں/ 15رجنوری //سپیکر جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی ایڈووکیٹ عبدالرحیم راتھر نے آج جموں یونیورسٹی کے شعبہ اُردو میں شہید ولی محمد ایتو کی سوانح عمری پر مشتمل کتاب 'دُرنایاب' کی کتاب کے جائزے کی تقریب سے خطاب کیا۔ یہ کتاب وزیر سکینہ ایتو، جو مرحوم رہنما کی صاحبزادی ہیں، کی تصنیف ہے جس میں شہید ولی محمد ایتو کی زندگی اور خدمات کا احاطہ کیا گیا ہے۔ وہ جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی کے سابق وزیر اور سپیکر تھے جنہیں 18 مارچ 1994 کو جموں میں شہید کیا گیا تھا۔ اس موقعہ پر خطاب کرتے ہوئے سپیکر نے مرحوم رہنما کو شاندار خراجِ عقیدت پیش کیا اور اُنہیں ''ایک قابل منتظم اور عوام دوست رہنما'' قرار دیا جنہوں نے جموں وکشمیر کے عوام بالخصوص پسماندہ طبقات کی فلاح وبہبود اور بھلائی کے لئے اپنی جان قربان کی۔ سپیکر موصوف نے یاد دلایا کہ شہید ولی محمد ایتو ایک اصول پسند انسان تھے اور نوے کی دہائی کے اوائل میں شدت پسندانہ حالات کے باوجود اپنے اصولوں اور اپنی جماعت سے وابستہ رہے۔ اُنہوں نے کہا، ''وہ ان مشکل حالات میں کشمیر چھوڑنا نہیں چاہتے تھے اور ہمیشہ اُپنے عوام کے درمیان رہ کر ان کی ترقی کے خواہاں رہے۔'' اُنہوں نے مرحوم رہنما کے قریبی تعلقات کو یاد کرتے ہوئے کہا، ''سال 1977 میں ہم دونوں پہلی بار ارکان قانون ساز منتخب ہوئے تھے اور یہ رفاقت ان کی وفات تک ایک قریبی تعلق میں۔۔۔/107

ڈی سی گاندربل کی ڈی ایل آئی سی اجلاس کی صدارت

نومنتخب ایس بی ڈی یو اور بی ایچ ڈی اراکین سے ملاقات

گاندربل، 15 جنوری//// ڈپٹی کمشنر (ڈی سی) گاندربل، جتن کشور نے آج ضلع گاندربل میں مشن یووا کے تحت حاصل شدہ پیش رفت کا جائزہ لینے کے لیے ضلع سطحی نفاذ کمیٹی (ڈی ایل آئی سی) کے اجلاس کی صدارت کی۔ اجلاس کے آغاز میں ایڈیشنل ڈسٹرکٹ ڈیولپمنٹ کمشنر نے ضلع میں مشن یووا کے تحت مختلف مراحل میں درخواستوں کی کارروائی میں ہونے والی پیش رفت سے آگاہ کیا۔ اسکیم کی پیش رفت کا جائزہ لیتے ہوئے ڈی سی نے متعلقہ محکموں اور بینکوں کو ہدایت دی کہ منظوری کے عمل، فوائد کی تقسیم اور مستفیدین کو تمام ضروری رہنمائی مقررہ مدت میں فراہم کرنے کے عمل کو تیز کیا جائے۔ انہوں نے محکمہ روزگار اور تربیتی اداروں پر زور دیا کہ وہ درخواست دہندگان کی ہموار کارروائی اور۔۔۔/110

کمشنر سیکرٹری محکمہ مکانات وشہری ترقی مندیپ کور نے

جانی پور۔ پلورہ علاقوں میں صفائی ستھرائی اور تجاوزات کے مسائل کا جائزہ لیا

جموں/ 15رجنوری //کمشنر سیکرٹری محکمہ مکانات وشہری ترقی مندیپ کور نے کمشنر جے ایم سی ڈاکٹر دیونش یادو کے ہمراہ جموں میونسپل کارپوریشن (جے ایم سی) کی جانب سے چلائی جانے والی صفائی مہم 'یوم سوچھ جمہوریہ مہم' کے تحت آج وارڈ نمبر 34، 35، 36، 37 اور 38 میں صفائی اور تجاوزات سے متعلق مسائل کا تفصیلی جائزہ لیا۔ معائنے کے دوران اولڈ جانی پور، ہائی کورٹ چوک، پاور ہاؤس، لکڑ منڈی، جانی پور کالونی، پلورہ، پٹولی اور ملحقہ علاقوں کا احاطہ کیا گیا۔ سینئر اُفسران نے گلیوں، سڑکوں، نالیوں اور عوامی مقامات میں صفائی کی صورتحال کا موقعے پر جائزہ لیا، سالڈ ویسٹ مینجمنٹ سسٹم کا معائینہ کیا اور سڑکوں، فٹ پاتھوں اور دیگر عوامی مقامات پر تجاوزات کی حد کا مشاہدہ کیا۔ دورے کے دوران مندیپ کور نے اس بات پر زور دیا کہ یوم سوچھ جمہوریہ مہم کا مقصد یومِ جمہوریہ کی تقریبات سے قبل ایک صاف ستھرا، صحت مند اور منظم شہر کو یقینی بنانا ہے۔ اُنہوں نے متعلقہ اُفسران کو ہدایت۔۔۔/109

ڈپٹی کمشنر کولگام کی مشن یووا کے نفاذ کا جامع جائزہ اجلاس

صلاحیت سازی اور نوجوانوں میں بیداری مہمات کو مؤثر بنانے پر زور

کولگام، 15 جنوری//// ڈپٹی کمشنر کولگام اطہر عامر خان نے آج ضلع میں مشن یووا (Mission YUVA) کی پیش رفت کا جائزہ لینے کے لیے ایک جامع جائزہ اجلاس کی صدارت کی۔ اجلاس میں مشن کے تحت شامل تمام شعبہ جات اور اجزا کا تفصیلی، جزوی بنیادوں پر جائزہ لیا گیا تاکہ مؤثر نفاذ اور اہداف کی بروقت تکمیل کو یقینی بنایا جا سکے۔ جائزہ اجلاس کے دوران قرضہ فراہمی، صلاحیت سازی، آؤٹ پٹ ٹریکنگ، ادیم جاگرتی، موٹیویٹرز کی تقرری، اسمال بزنس ڈیولپمنٹ یونٹس (ایس بی ڈی یو) اور بزنس ہیلپ۔۔۔/108

سیکریٹری دیہی ترقی محکمہ کا ایس بی ایم-جی کی پیش رفت کا جائزہ

یاترا ٹرانزٹ کیمپوں کے آس پاس پلاسٹک ویسٹ مینجمنٹ یونٹس قائم کرنے کا فیصلہ

سری نگر، 15 جنوری//// سیکریٹری دیہی ترقی محکمہ (آر ڈی ڈی) و پنچایتی راج، محمد اعجاز اسد نے آج سوچھ بھارت مشن دیہی (ایس بی ایم-جی) کی پیش رفت کا جائزہ لینے اور جموں وکشمیر کے لیے سالانہ نفاذی منصوبہ (اے آئی پی) 27–2026 کی تیاری پر غور کرنے کے لیے ایک اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کی۔ اجلاس میں ڈائریکٹر جنرل رورل سینیٹیشن انو ملہوترا، ایڈیشنل ڈسٹرکٹ ڈیولپمنٹ کمشنرز (اے ڈی ڈی سیز)، آر ای ڈبلیو کے سپرنٹنڈنگ اور ایگزیکٹو انجینئرز، اسسٹنٹ کمشنرز پنچایت (اے سی پیز) اور دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی۔ ایس بی ایم-جی اثاثہ جات کی صورتحال کا جائزہ لیتے ہوئے بتایا گیا کہ کمیونٹی سطح کے کام جیسے کمیونٹی کمپوسٹ پٹس، کمیونٹی سوک پٹس، کمیونٹی سینیٹری کمپلیکسز اور سیگریگیشن شیڈز میں حوصلہ افزا پیش رفت ہوئی ہے۔ تاہم بڑے انفراسٹرکچر منصوبے، جن میں پلاسٹک ویسٹ مینجمنٹ یونٹس (پی ڈبلیو ایم یوز)، فیکل سلج ٹریٹمنٹ پلانٹس (ایف ایس ٹی پیز)، ڈی واٹس اور گوبردھن پلانٹس شامل ہیں، ٹینڈرنگ کی کم سطح اور سست رفتار عملدرآمد کے باعث پیچھے ہیں۔ سیکریٹری نے زور دیا کہ یاترا ٹرانزٹ کیمپوں کے اندر اور اطراف میں پلاسٹک ویسٹ مینجمنٹ یونٹس تیار کیے جائیں تاکہ صفائی کے انتظامات اور کچرے کی بہتر دیکھ بھال کو یقینی بنایا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ ایسی سہولیات آمدنی کے ذرائع پیدا کرنے۔۔۔/111

ڈبلیو ایم ڈی اے کی مانسبل کو صاف رکھنے کیلئے عوام سے بھرپور تعاون کی اپیل

گاندربل، 15 جنوری//// مانسبل کے نازک ماحولیاتی نظام کے تحفظ اور علاقے میں صفائی کو فروغ دینے کے مقصد سے ولر مانسبل ڈیولپمنٹ اتھارٹی (ڈبلیو ایم ڈی اے) نے کیچمنٹ علاقوں میں رہنے والے لوگوں، متعلقہ فریقین اور سیاحوں سے اپیل کی ہے کہ وہ سائنسی طریقے سے کوڑا کرکٹ کے انتظام کو یقینی بنائیں، گندگی پھیلانے سے گریز کریں اور مانسبل کو صاف، صحت بخش اور ماحولیاتی طور پر پائیدار مقام بنانے میں تعاون کریں۔ ڈبلیو ایم ڈی اے کی جانب سے جاری نوٹیفکیشن کے مطابق گھریلو صارفین، تجارتی اداروں اور تعلیمی و دیگر اداروں کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ اپنا کچرا صرف اتھارٹی کے مقررہ صفائی عملے یا دیہی ترقی محکمہ، بلاک صفاپورہ کی کلیکشن گاڑیوں کے حوالے کریں۔

مرحوم عبدالرشید وڈو (چھتہ بل) کی فاتحہ خوانی

آج جمعہ کو نماز کی ادائیگی کے بعد ادا کی جارہی ہے

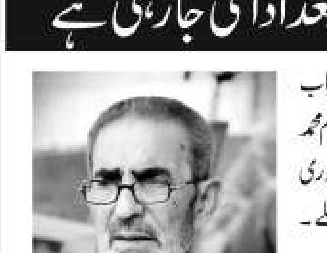

نہایت رنج وغم کے ساتھ مرحوم کے آل خانہ اپنے تمام رشتہ داروں، احباب اور متعلقین کو مطلع کرتے ہیں کہ جناب عبدالرشید وڈو ولد مرحوم غلام محمد وڈو ساکنہ چھتہ بل، پتلی پورہ، بنابوئی کے قریب، سرینگر بتاریخ 12 جنوری 2026، علی الصباح انتقال فرماگئے اور اپنے خالق حقیقی سے جاملے۔ مرحوم ایک نہایت شریف النفس، نیک سیرت انسان، ممتاز صوفی شاعر اور عالم تھے۔ انہوں نے اپنی حیات میں ہزاروں روح پرور اشعار تخلیق کئے۔ ان کی روحانی بصیرت اور ادبی عظمت پر مبنی سات کتب شائع ہوچکی ہیں۔ مرحوم کے ایصال ثواب کے سلسلے میں چوتھا دن) چہارم جمعہ 16 جنوری 2026، کو منعقد ہوگا۔ اجتماعی فاتحہ خوانی: آبائی مقبرہ، محلہ گزربل، چھتہ بل، سرینگر، آستان عالیہ حضرت سید میر محمد منطقیؒ وقت: دوپہر 2.30 بجے۔ تمام عزیز واقارب اور خیرخواہوں سے مودبانہ گذارش ہے کہ مرحوم کیلئے دعاء مغفرت میں شرکت فرمائیں۔ کسی قسم کی ضیافت یا اشیائے خوردونوش نہ لائیں۔ اہل خانہ صرف آپ کی دعاؤں کے طالب ہیں۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل نصیب کرے۔ آمین

سوگواران: ظفر اقبال وڈو، منصر وڈو، عادل وڈو فرزندان اور وڈو فیملی

فون نمبرات:۔ 7006277283, 6005173399

سرینگر ٹائمز

16 جنوری 2026ء بروز جمعہ

دسویں جماعت کے امتحانات سے آگے اور بھی منزلیں ہیں جستجو کے

امتحانات دوئم جماعت کے ہوں یا دسویں جماعت کے ان کے مرحلہ سے گزرنا صرف ان کیلئے مشکل ہے کہ جو دل لگا کر پڑھتے نہیں۔ جو سٹوڈنٹ وقت کی قدر نہ کرتے ہوئے آخری مرحلہ پر ساری توجہ کتابوں کی طرف مبذول کرتے ہیں وہ گھاٹے کا سودا کر رہے ہیں اور یہی وہ طالب علم ہیں کہ جو امتحان سے خوف کھاتے ہیں ان کیلئے جب امتحان کے دن قریب آتے ہیں تو رٹے رٹائے جوابات بھی بھول جاتے ہیں۔ انتخابات کیلئے اگر ٹائم ٹیبل پر پوری طرح عمل کیا جائے تو سٹوڈنٹ امتحانات کی آمد آمد پر خوفزدہ نہیں ہوں گے بلکہ امتحانی تاریخ کا بڑی بے صبری کے ساتھ انتظار کریں گے۔ طلبا کے امتحانات کیلئے البتہ والدین اور اساتذہ پر بھی ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں۔ ایک سٹوڈنٹ کیلئے امتحانات میں شامل ہونے کیلئے سیلبس کو مکمل کرنا ضروری ہے اور والدین پر یہ فرض عائد ہوتا ہے کہ وہ اپنے بچوں کی پرورش کے دوران انہیں پڑھائی کی طرف ہر وقت دھیان دینے کی عادت سے پرہیز کریں۔ کیونکہ جب تک ایک طالب علم کو امتحانات کی تیاری سے پہلے فرصت کے لمحات بھی فراہم نہ کئے جائیں تب تک اس کی صحت اچھی طرح برقرار نہیں رہ سکتی ہے۔ جب تک صحت قائم ہے تب تک ذہن بھی بھٹکتا نہیں۔

کل جنوری کو دسویں جماعت کے نتائج کو منظر عام پر لایا گیا۔ اب کی بار تقریباً ایک لاکھ اُمیدواروں نے امتحانات میں شرکت کی۔ اصلی تعداد 94 ہزار 8 سو 45 ہے۔ ان میں چالیس ہزار سے زائد لڑکیوں نے حصہ لیا۔ مجموعی کامیابی کی شرح 85.03 رہی۔ جہاں تک اعداد و شمار کا تعلق ہے وہ اطمینان بخش ہے۔ اگرچہ لڑکیوں نے لڑکوں کو پیچھے چھوڑ دیا ہے مگر فرق بہت کم ہے۔ لیکن دلچسپ بات یہ ہے کہ اب کی بار کم از کم 36 ایسے طلباء وطالبات ہیں کہ جنہوں نے مقررہ نمبرات سے صرف ایک نمبر کم پایا ہے۔ 500 نمبرات میں سے 499 نمبرات پانا بھی کوئی معمولی بات نہیں ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ اُمیدواروں نے کس قدر محنت کی ہوگی اور امتحانات میں شامل ہونے سے قبل کتنے پُر اعتماد رہے ہوں گے۔ علاوہ ازیں کچھ اُمیدواروں نے 100 فیصدی مارکس حاصل کر کے اپنے والدین اور اساتذہ کو ہی نہیں سب کو حیرت میں ڈال دیا ہوگا۔

نتائج کتنے ہی شاندار ہوں اور شرح کامیابی کتنی ہی خوش کن ہو بہر حال کچھ نہ کچھ فیصدی تو ناکام تو قرار دی جاتی ہے۔ فیل ہونے والوں میں وہ اُمیدوار بھی ہو سکتے ہیں کہ جنہیں معمولی نمبرات کی کمی کے باعث نامرادی کا سامنا کرنا پڑا ہو۔

ہر امتحان کے بعد رزلٹ سے عوامی حلقوں میں خوشی کی لہر بھی دوڑ جاتی ہے اور غم کا ماحول بھی چھا جاتا ہے۔ کسی کے گھر میں خاموشی چھا جاتی ہے کسی کے گھر میں خوشی کے نغمے گائے جا رہے ہوتے، والدین کی بڑی تعداد اس وقت شرح رزلٹ سے خوش نظر آ رہی ہے۔ بیشمار لوگ اپنے بچوں کی ناکامی پر افسوس اور اظہار غم کر رہے ہوں گے۔ مگر زندگی ٹھہرنے اور مایوس ہونے کا نام نہیں تاریخ گواہ ہے کہ جو لوگ ٹھوکر کھاتے ہیں وہی سنبھل کر اپنے مقاصد کو پورا کرنے میں کامیاب اور اپنے خوابوں کو شرمندہ تعبیر کرنے میں کامران ہوتے ہیں۔ یہ سچائی ہے کہ ناکامی کا سامنا کر کے کامیابی کو قدم چومنے پر مجبور کیا جا سکتا ہے۔

میٹریکولیشن کو تعلیم کے میدان میں ایک اہم پڑاؤ سمجھا جاتا ہے کیونکہ اس کے بعد ذہن کے دریچوں کو کھولنے کا راستہ ہموار ہوتا ہے لیکن یہ بات ذہن نشین رکھنی جانی چاہیے کہ تعلیم صرف ملازمت یا نوکری حاصل کرنے کیلئے حاصل نہیں کی جا سکتی۔ تعلیم کا مطلب آدمی کو انسان بناتا ہے۔ انسان کا مطلب ہے انسانیت اور انسانیت کو اپنانے سے عقل و دانش سے منزل مقصود کو پایا جا سکتا ہے۔ تعلیم نور ہے جس کے ذریعہ نہ صرف زندگی کے تاریک گوشوں کو روشن کیا جا سکتا ہے بلکہ دوسروں کو بھی منور کیا جا سکتا ہے۔ تعلیم سے انسان اپنے عقل و شعور سے وہ کام کر سکتا ہے کہ جو قابل تقلید قابل تعریف قابل تحسین ہی نہیں قابل رشک بن جاتے ہیں۔

دھند سے نمٹنے کے لیے احتیاطی تدابیر

زبیر اسلم

دھند قدرت کے اُن مظاہر میں سے ایک ہے جو بظاہر خاموش اور نرم نظر آتا ہے مگر اپنے اثرات میں نہایت گہرا اور بعض اوقات خطرناک ثابت ہوتا ہے۔ سردیوں کے موسم میں جب فضا میں نمی بڑھ جاتی ہے اور درجہ حرارت اچانک کم ہو جاتا ہے تو ہوا میں موجود باریک آبی ذرات زمین کے قریب معلق ہو جاتے ہیں، اسی کیفیت کو ہم دھند کہتے ہیں۔ یہ دھند صرف موسم کی تبدیلی کی علامت نہیں بلکہ انسانی زندگی، صحت، معیشت اور روزمرہ معمولات پر بھی براہِ راست اثر ڈالتی ہے۔ صبح کے وقت جب سورج اپنی روشنی بکھیرنے کی کوشش کرتا ہے مگر دھند کی سفید چادر اس کے راستے میں حائل ہو جاتی ہے تو منظر تو دلکش بن جاتا ہے، لیکن اسی منظر میں چھپے خطرات کو نظرانداز نہیں کیا جا سکتا۔

دھند کا سب سے نمایاں اثر حدِ نگاہ میں کمی کی صورت میں سامنے آتا ہے۔ سڑکیں، شاہراہیں، ریلوے لائنیں اور ہوائی اڈے اس کی لپیٹ میں آتے ہیں تو حادثات کا خطرہ کئی گنا بڑھ جاتا ہے۔ روزانہ کام پر جانے والے افراد، بس اور ٹرک چلانے والے ڈرائیور، موٹر سائیکل سوار اور پیدل چلنے والے سبھی اس مشکل کا سامنا کرتے ہیں۔ گاڑیوں کی رفتار کم ہونے کے باوجود اچانک سامنے آنے والی رکاوٹیں جان لیوا ثابت ہو سکتی ہیں۔ کئی بار ایک معمولی سی لاپرواہی بڑے حادثے کا سبب بن جاتی ہے، جس سے قیمتی جانیں ضائع ہوتی ہیں اور خاندان اجڑ جاتے ہیں۔

دھند کا اثر صرف زمینی سفر تک محدود نہیں رہتا بلکہ فضائی اور ریلوے نظام بھی اس سے شدید متاثر ہوتا ہے۔ پروازوں کی تاخیر یا منسوخی معمول بن جاتی ہے، جس سے مسافروں کو ذہنی کوفت اور مالی نقصان کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ ٹرینیں گھنٹوں لیٹ ہو جاتی ہیں اور بعض اوقات ان کے راستے بدلنے پڑتے ہیں۔ اس صورتحال کا براہِ راست اثر کاروبار، تجارت اور رسد کے نظام پر پڑتا ہے، جس سے معیشت کو بھی نقصان پہنچتا ہے۔ کسان جو اپنی فصلیں منڈی تک پہنچانے کے لیے ٹرانسپورٹ پر انحصار کرتے ہیں، وہ بھی دھند کی وجہ سے مشکلات میں گھر جاتے ہیں۔

صحت کے حوالے سے دیکھا جائے تو دھند کئی بیماریوں کو جنم دینے یا انہیں بڑھانے کا سبب بن سکتی ہے۔ خاص طور پر دمہ، الرجی، سانس کی بیماریوں اور دل کے مریضوں کے لیے یہ موسم نہایت حساس ہوتا ہے۔ دھند میں موجود آلودہ ذرات سانس کے ذریعے جسم میں داخل ہو کر پھیپھڑوں کو متاثر کرتے ہیں۔ نزلہ، زکام، کھانسی اور گلے کی خراش عام ہو جاتی ہے، جبکہ بزرگ اور بچے زیادہ متاثر ہوتے ہیں۔ سرد اور نم فضا میں جسم کی قوتِ مدافعت کمزور پڑ جاتی ہے، جس کی وجہ سے انفیکشن کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔

دھند کا ایک پہلو ایسا بھی ہے جو ماحولیاتی آلودگی سے جڑا ہوا ہے۔ شہروں میں دھند اکثر اسموگ کی شکل اختیار کر لیتی ہے، جس میں دھواں، گرد و غبار اور زہریلی گیسیں شامل ہوتی ہیں۔ گاڑیوں کا دھواں، فیکٹریوں کا اخراج اور فصلوں کی باقیات جلانے سے فضا میں آلودگی بڑھتی ہے، جو دھند کے ساتھ مل کر ایک خطرناک امتزاج بنا لیتی ہے۔ یہ اسموگ نہ صرف آنکھوں میں جلن اور سانس کی تکلیف کا باعث بنتی ہے بلکہ طویل مدت میں پھیپھڑوں اور دل کی بیماریوں کا سبب بھی بن سکتی ہے۔

دیہی علاقوں میں دھند کے اثرات کچھ مختلف نوعیت کے ہوتے ہیں۔ کھیتوں میں کام کرنے والے کسانوں کے لیے صبح کے وقت دھند میں کام کرنا مشکل ہو جاتا ہے۔ فصلوں پر شبنم اور نمی کی زیادتی بعض اوقات فائدہ مند ثابت ہوتی ہے، لیکن حد سے زیادہ نمی فصلوں میں بیماریوں کو جنم دے سکتی ہے۔ گندم، سرسوں اور سبزیوں کی فصلیں دھند سے متاثر ہوتی ہیں، جس کا اثر پیداوار پر پڑتا ہے۔ اس طرح دھند بالواسطہ طور پر خوراک کی فراہمی اور قیمتوں پر بھی اثر انداز ہوتی ہے۔

اگرچہ دھند کے منفی پہلو زیادہ نمایاں ہیں، مگر اس کے کچھ فطری اور جمالیاتی پہلو بھی ہیں۔ دھند میں لپٹے درخت، کھیت اور سڑکیں ایک خاص رومانوی اور پراسرار منظر پیش کرتی ہیں۔ شاعری اور ادب میں دھند کو اکثر تنہائی، خاموشی اور غور و فکر کی علامت کے طور پر استعمال کیا گیا ہے۔ سرد صبحوں میں چائے کے گرم کپ کے ساتھ دھند میں ڈوبے مناظر انسان کو فطرت کے قریب لے آتے ہیں اور زندگی کی رفتار کو کچھ لمحوں کے لیے سست کر دیتے ہیں۔

دھند سے نمٹنے کے لیے احتیاطی تدابیر اختیار کرنا نہایت ضروری ہے۔ خاص طور پر سفر کے دوران صبر اور ہوشیاری کا مظاہرہ جان بچانے میں اہم کردار ادا کر سکتا ہے۔ گاڑیوں کی رفتار کم رکھنا، لائٹس کا درست استعمال کرنا اور غیر ضروری سفر سے گریز کرنا دانشمندی ہے۔ صحت کے حوالے سے گرم کپڑوں کا استعمال، متوازن غذا اور مناسب آرام جسم کو بیماریوں سے بچانے میں مدد دیتا ہے۔ ماحولیاتی سطح پر آلودگی کو کم کرنے کے اقدامات، جیسے صاف توانائی کا استعمال اور شجرکاری، دھند اور اسموگ کے اثرات کو کم کرنے میں معاون ثابت ہو سکتے ہیں۔

دھند ایک قدرتی مظہر ہونے کے باوجود انسانی زندگی پر گہرے اثرات مرتب کرتی ہے۔ یہ ہمیں احتیاط، ذمہ داری اور فطرت کے ساتھ ہم آہنگی کا درس دیتی ہے۔ اگر ہم دھند کے خطرات کو سنجیدگی سے سمجھیں اور اس کے اسباب پر قابو پانے کی کوشش کریں تو نہ صرف اپنی جان و مال کی حفاظت کر سکتے ہیں بلکہ آنے والی نسلوں کے لیے ایک بہتر اور صحت مند ماحول بھی فراہم کر سکتے ہیں۔ دھند کی خاموشی میں چھپا پیغام یہی ہے کہ فطرت کی ہر تبدیلی ہمیں سوچنے اور سنبھلنے کا موقع دیتی ہے، بس شرط یہ ہے کہ ہم اس پیغام کو سمجھنے کی کوشش کریں۔

زچگی کے بعد خواتین میں ہڈیوں کی کمزوری

ڈاکٹر باسط پرویز

عورتوں میں ہڈیوں کی کمزوری یعنی بون ڈینسٹی کا مسئلہ آج کل خاص طور پر ڈیلیوری کے بعد ایک عام تشویش ہے۔ پہلے یہ خیال تھا کہ ہڈیوں کی کمزوری صرف عمر رسیدہ خواتین یا مینوپاز کے بعد ہوتی ہے، مگر اب حاملہ خواتین اور بچے کی پیدائش کے بعد کئی خواتین کو اس کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ یہ مسئلہ نہ صرف جسمانی تکلیف اور درد کا باعث بنتا ہے بلکہ روزمرہ کام کاج اور کیفیت زندگی کو بھی بری طرح متاثر کرتا ہے۔ بہت سی خواتین کو اپنے 20 سے 30 کی دہائی میں ہی ہڈیوں کے کمزور ہونے کا تجربہ ہوتا ہے، جو ایک سنجیدہ صحت کا مسئلہ ہے۔

حاملگی اور بچے کی پیدائش کے بعد خواتین کے جسم میں بہت سی تبدیلیاں رونما ہوتی ہیں۔ دورانِ حمل خواتین کے جسم کو نہ صرف اپنے لیے بلکہ بڑھتے ہوئے بچے کے لیے بھی کیلشیم اور دیگر غذائی اجزاء کی ضرورت بڑھ جاتی ہے۔ اگر جسم کو مطلوبہ مقدار میں غذائی اجزاء نہ ملیں تو یہ بے ساختہ ماں کے ڈھانچے دار حصوں یعنی ہڈیوں اور دانتوں سے کیلشیم کھینچ لیتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ کئی خواتین حاملگی کے بعد اپنے جسم میں ہڈیوں کی کمزوری محسوس کرتی ہیں۔

بچے کے دودھ پلانے کے دوران بھی ماں کے جسم سے کیلشیم کی طلب مزید بڑھ جاتی ہے۔ چونکہ دودھ میں کیلشیم کی مقدار نسبتاً زیادہ ہوتی ہے، اس لیے ماں کا جسم اسے مہیا کرنے کے لیے اپنی ذاتی ہڈیوں کا ذخیرہ استعمال کرتا ہے، خاص طور پر اگر ماں کی خوراک میں کیلشیم اور وٹامن ڈی کی کمی ہو تو یہ نقصان بڑھ جاتا ہے۔ غذائی قلت، غیر متوازن خوراک اور ضروری غذائی اجزاء کی عدم دستیابی کے سبب ہڈیوں کا یہ زوال تیز رفتاری سے واقع ہوتا ہے۔

ہڈیوں کی مضبوطی بنیادی طور پر کیلشیم، وٹامن ڈی اور دیگر غذائی عناصر پر منحصر ہے۔ دیگر عوامل میں غذائی کمی کے علاوہ بے تحاشا وزن میں کمی، ہارمونل عدم توازن، اسٹیرائڈ دواؤں کا استعمال، تمباکو نوشی، شراب نوشی اور بیٹھے رہنے کا طرزِ زندگی شامل ہیں۔ مگر سب سے زیادہ خطرناک وہ حالت ہے جب حاملہ یا بچے کی پیدائش کے بعد ماں کا جسم ان ضروری عناصر کی کمی کا شکار ہو جاتا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ جسم میں موجود کیلشیم بچے کی نشوونما اور دودھ میں اس کے حصے کے طور پر فراہم کیا جاتا ہے۔ اگر خوراک میں کیلشیم مناسب مقدار میں نہ ہو تو جسم اپنی موجودہ ذخائر سے اسے پورا کرتا ہے، نتیجتاً ہڈیاں کمزور ہو جاتی ہیں۔

ہڈیوں میں کمزوری کے اس مسئلے کو طبی طور پر اسٹیوپوروسس (Osteoporosis) کہا جاتا ہے۔ جس میں ہڈیاں پتلی اور کمزور ہو کر آسانی سے ٹوٹ سکتی ہیں۔ ڈیلیوری کے بعد خواتین میں یہ عمل جلد ہی شروع ہو جاتا ہے، خاص طور پر وہ خواتین جن کی غذائی عادات متوازن نہیں ہوتیں، جنہیں وٹامن ڈی کی کمی ہوتی ہے اور جو حاملگی سے پہلے ہی کمزور ہڈیوں کی حامل ہوتی ہیں۔

عورتوں کے لیے اس مسئلے کی سب سے بڑی وجہ ہارمونل تبدیلیاں بھی ہیں۔ حمل کے دوران اور بعد میں جسم میں ایسٹروجن نامی ہارمون کی مقدار بڑی حد تک متاثر ہوتی ہے۔ ایسٹروجن ہڈیوں کی مضبوطی میں مدد دینے والا ایک اہم ہارمون ہے، جس کی کمی ہڈیوں کے ٹشوز پر برا اثر ڈالتی ہے۔ بچے کے دودھ پلانے کے دوران بھی ایسٹروجن کی سطح کم رہتی ہے، جس سے ہڈیوں کا نقصان مزید بڑھ جاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ بہت سی نئی مائیں ڈیلیوری کے کچھ عرصے بعد کمزوری، جوڑوں میں درد، کمر اور گردن میں تکلیف جیسی علامات محسوس کرتی ہیں۔

بچوں کو دودھ دیتے ہوئے یا خاص کر رات کے وقت اٹھتے بیٹھتے وقت ہڈیاں زیادہ متاثر ہوتی ہیں کیونکہ جسم پر بوجھ اور غلط جسمانی پوزیشن کا اثر بھی پڑتا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ حاملہ خواتین اکثر غذائیت سے بھرپور خوراک لینے میں ناکام رہتی ہیں، کچھ اپنی خواہش سے یا کچھ صرف معلومات کی کمی کی وجہ سے مناسب خوراک نہیں لے پاتیں، جو کہ ماں اور بچے دونوں کے لیے نقصان دہ ہے۔ خصوصاً کیلشیم، میگنیشیم، فاسفورس، وٹامن ڈی اور پروٹین کی کمی ہڈیوں کے نقصان کو تیز کرتی ہے۔

ہڈیوں کی مضبوطی کے لیے وٹامن ڈی بہت ضروری ہے کیونکہ یہ جسم کو خوراک میں موجود کیلشیم کو جذب کرنے میں مدد دیتا ہے۔ پاکستان اور بھارت کے جیسے جنوبی ایشیائی ممالک میں، جہاں دھوپ سال بھر دستیاب ہے، پھر بھی وٹامن ڈی کی کمی عام ہے کیونکہ لوگ گھر کے اندر زیادہ وقت گزارتے ہیں یا دھوپ سے خود کو بچاتے ہیں۔ حاملہ خواتین اور نو مائیں اکثر گھروں میں محدود رہتی ہیں، جس سے ان کی وٹامن ڈی کی سطح مزید کم ہو جاتی ہے۔

ہڈیوں کی کمزوری کے مسئلے کو نظرانداز نہیں کیا جانا چاہیے کیونکہ اگر وقت پر احتیاط نہ کی جائے تو یہ مستقبل میں مزید شدید مسائل جیسے فریکچر، مستقل جوڑوں کا درد، اور جسمانی فعالیت میں کمی کا باعث بن سکتی ہے۔ حاملہ خواتین کے ساتھ ساتھ وہ خواتین جو بچے کی پیدائش کے بعد اپنے جسم کی دیکھ بھال پر توجہ نہیں دیتیں، اکثر 30 یا 40 کی عمر میں ہڈیوں کی خرابی کا شکار ہو جاتی ہیں۔

ہڈیوں کو مضبوط رکھنے کے لیے خوراک میں کیلشیم سے بھرپور غذائیں شامل کرنا ضروری ہے، جیسے دودھ، دہی، پنیر، سبز پتوں والی سبزیاں، بادام، تل اور دیگر غذائیں۔ ساتھ ہی وٹامن ڈی کے حصول کے لیے روزانہ ضروری ہے کہ کم از کم 15 سے 20 منٹ دھوپ میں گزارا جائے، خاص طور پر صبح کے اوائل یا شام کے وقت جب دھوپ بہت سخت نہ ہو۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ دودھ پینے سے ہڈیوں کو کیلشیم ملتا ہے، مگر اگر دودھ میں وٹامن ڈی شامل نہ ہو تو وٹامن ڈی سپلیمینٹ کا استعمال بھی ضروری ہو جاتا ہے، خاص طور پر حمل اور بعد از حمل خواتین کے لیے۔

ہڈیوں کی کمزوری کو روکنے میں ورزش اور جسمانی حرکت کا بہت بڑا کردار ہے۔ حاملہ خواتین کو مناسب مشورے کے ساتھ ہلکی پھلکی ورزشیں کرنی چاہئیں، جیسے چہل قدمی، ہلکے وزن کے ساتھ ورزش، اور بعد از حمل بھی جسمانی مشقت جاری رکھنی چاہیے۔ ورزش نہ صرف ہڈیوں کو مضبوط بناتی ہے بلکہ جسمانی وزن کو کنٹرول میں رکھنے، ذہنی دباؤ کم کرنے اور عمومی صحت بہتر بنانے میں بھی مدد دیتی ہے۔ بہت سی خواتین حاملگی کے بعد بیٹھے رہنے کی عادت ڈال لیتی ہیں جس سے ہڈیوں کی کمزوری بڑھ جاتی ہے۔

ہڈیوں کی طاقت بڑھانے کے لیے ڈاکٹرز اکثر کیلشیم اور وٹامن ڈی کے سپلیمینٹس تجویز کرتے ہیں، خاص طور پر وہ خواتین جن کی خوراک میں یہ اجزاء کم ہوں یا جنہیں طبی معائنہ میں پہلے ہی ہڈیوں کی کمزوری نظر آ گئی ہو۔ سپلیمینٹس کے ساتھ ساتھ مناسب غذائی عادات، دھوپ، ورزش اور پوری نیند بہت ضروری ہے۔ نیند کے دوران جسم اپنا بڑھا ہوا کام کرتا ہے، خاص طور پر وہ خواتین جو بچے کی دیکھ بھال میں رات کو جاگتی رہتی ہیں ان کے لیے نیند کی کمی بھی جسمانی کمزوری کا سبب بنتی ہے۔

مزید برآں، خواتین کو اپنی غذا میں پروٹین اور معدنیات شامل کرنا چاہئیں۔ پروٹین نہ صرف عضلاتی صحت کے لیے ضروری ہے بلکہ ہڈیوں کی مرمت اور طاقت کے لیے بھی اہم ہے۔ سبز پتوں والی سبزیاں، پھل، دالیں، میوہ جات اور بیج اس میں مددگار ثابت ہوتے ہیں۔ جو خواتین دودھ یا دودھ سے بنی مصنوعات پسند نہیں کرتیں، انہیں اپنے غذا میں متبادل ذرائع جیسے بادام، تل، ترفہ اور دیگر بیج شامل کرنے چاہئیں۔

خبر و نظر

جموں وکشمیر کو فلم شوٹنگ کیلئے اور نکھاریں گے

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کے تاثرات

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے جمعرات کو کہا کہ جموں وکشمیر کی حکومت خوبصورت مرکز کے زیر انتظام علاقے کو فلم سازی کے لیے ایک پرکشش مقام بنانے کی بھرپور کوشش کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جموں وکشمیر کو فلم سازی کے لیے ایک پرکشش مقام بنانے کے لیے، مناسب انفراسٹرکچر قائم کرنے کی ضرورت ہے جس کے لیے ممبئی میں واقع انڈین انسٹی ٹیوٹ آف کری ایٹو ٹیکنالوجیز (IICT) جیسے ادارے کے ساتھ تعلق بہت اہم ہے۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق انہوں نے کہا ہے کہ ''ہم جموں وکشمیر میں دوبارہ فلمیں بنانے کی کوشش کر رہے ہیں۔

ہم جموں وکشمیر میں فلم انڈسٹری کو بحال کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ اور اگر ہم چاہتے ہیں کہ جموں وکشمیر فلم سازی کے لیے ایک پرکشش مقام بن جائے، تو انسانی صلاحیتوں اور پوسٹ پروڈکشن کی صلاحیت کو مقامی طور پر پیدا کیا جانا چاہیے، اور یہی وہ جگہ ہے جہاں آئی آئی سی ٹی جیسے ادارے کے ساتھ تعلق ہمارے لیے اہم ہو جاتا ہے۔ عمر عبداللہ نے نیشنل فلم ڈیولپمنٹ کارپوریشن (NFDC)، ممبئی میں آئی آئی سی ٹی کیمپس کا دورہ کیا، تاکہ ادارے اور جموں وکشمیر حکومت کے درمیان ادارہ جاتی تعاون اور طلباء کے تبادلے کی راہیں تلاش کی جا سکیں۔ انہوں نے کہا، "IICT اور NFDC ایک رسمی تعلق قائم کر رہے ہیں تاکہ ہمارے طلباء یہاں آئیں اور پوسٹ پروڈکشن، ایڈیٹنگ، ساؤنڈ، لائٹ وغیرہ کے نئے طریقے سیکھیں۔" وزیر اعلیٰ نے امید ظاہر کی کہ مستقبل میں، آئی آئی سی ٹی نے جو حب اینڈ سپوک ماڈل اپنایا ہے، ممبئی میں مرکزی کیمپس اور دیگر جگہوں پر سیٹلائٹ مراکز کے ساتھ، جموں وکشمیر میں بھی قائم کیا جائے گا۔ خاص طور پر، حب اینڈ سپوک ماڈل ایک تنظیمی ڈھانچہ ہے جس میں مرکزی مرکز اور باہم مربوط مراکز ہیں۔ یہ ممکن ہوگا کہ ایک دن آئی آئی سی ٹی کا سیٹلائٹ کیمپس جموں وکشمیر میں قائم ہو جائے گا۔

آج، جو ہم نے دیکھا ہے کہ آئی آئی سی ٹی نے بہت کم وقت میں یہاں ایک شاندار انفراسٹرکچر قائم کیا ہے۔ ہم وہاں (UT میں) انسانی صلاحیتوں کو دستیاب ہوتے دیکھنا چاہیں گے جو لاگت کو کم کرنے میں مدد کرے گا اور جموں وکشمیر میں ملازمتیں بھی پیدا کرے گا۔ IICT کی ویب سائٹ کے مطابق، انسٹی ٹیوٹ XR-AVGC (اینیمیشن، VFX، گیمنگ، کامکس اور توسیعی حقیقت) کے لیے ہندوستان کا مینارہ ہے۔ اس کا قیام مرکزی وزارت اطلاعات ونشریات، مہاراشٹر حکومت اور اعلیٰ صنعتی اداروں FICCI اور CII کے تعاون سے کیا گیا ہے۔

انسٹی ٹیوٹ نے کہا کہ AVGC-XR کے لیے قومی نوڈل آرگنائزیشن کے طور پر، آئی آئی سی ٹی ٹیلنٹ کو پروان چڑھانے، اختراع کو آگے بڑھانے اور تخلیقی ٹیکنالوجیز میں ہندوستان کی عالمی مسابقت کو مضبوط کرنے کے لیے اکیڈمی، صنعت، ٹیکنالوجی اور پالیسی کو اکٹھا کرتا ہے۔ (کے این ایس)

پلوامہ میں منشیات کے خلاف مہم جاری

منشیات اسمگلنگ کے خلاف مہم کو تواتر کے ساتھ جاری رکھتے ہوئے پلوامہ پولیس نے ایک اور منشیات فروش کو گرفتار کر کے اس کی تحویل سے بھاری مقدار میں ممنوعہ مواد برآمد کیا ہے۔ ایک پولیس ترجمان نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ پلوامہ پولیس کی ایک ٹیم نے تہاب چوک کے نزدیک سرکولر روڈ پر ایک شخص کو روکا۔

انہوں نے کہا کہ تلاشی اس کی تحویل سے 413.50 گرام چرس چورا جیسا ممنوعہ مواد، 36.5 گرام چرس کی چھڑی اور 70 گرام چرس پاؤڈر برآمد کی گئی۔ ملزم کی شناخت بلال احمد گنائی ولد بشیر احمد گنائی ساکن چھتہ پورہ کے طور پر کی گئی ہے۔ پولیس ترجمان نے بتایا کہ اس سلسلے میں این ڈی پی ایس ایکٹ کے متعلقہ دفعات کے تحت زیر ایف آئی آر نمبر 8/2026 ایک مقدمہ درج کیا گیا اور مزید تحقیقات شروع کی گئیں۔ انہوں نے کہا کہ پلوامہ پولیس معاشرے سے منشیات کی بیخ کنی کو یقینی بنانے کے لئے پرعزم ہے۔ یو این آئی

منوج سنہا، لیفٹیننٹ جنرل پرتیک شرما کی فوجی جوانوں کو مبارک باد

جموں وکشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا اور فوج کی شمالی کمان کے سربراہ لیفٹیننٹ جنرل پرتیک شرما نے جمعرات کو یوم فوج کے موقع پر فوجی جوانوں اور ان کے اہل خانہ کو مبارکباد پیش کی۔ منوج سنہا نے 'ایکس' پر اپنے ایک پوسٹ میں کہا: 'میں یوم فوج پر تمام فوجی جوانوں اور ان کے اہل خانہ کو مبارکباد پیش کرتا ہوں'۔ انہوں نے کہا: 'بھارتی فوج جرات، نظم وضبط اور بے لوث خدمت کی اعلیٰ ترین روایات کی روشن مثال ہے'۔ ان کا پوسٹ میں مزید کہنا تھا: 'قوم مادر وطن کے لئے عظیم قربانی دینے والے بہادر جوانوں کو سلام پیش کرتی ہے اور ان کی بے مثال بہادری، شجاعت اور فرض شناسی پر ہمیشہ شکر گزار رہے گی'۔ فوج کی شمالی کمان کے سربراہ لیفٹیننٹ جنرل پرتیک شرما نے یوم فوج پر تمام فوجی جوانوں، سابق فوجیوں اور ان کے اہل خانہ کو مبارک باد پیش کی اور ان کے لئے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا: 'آیئے شہدا کی قربانیوں کو یاد کریں اور بہادر جوانوں کی شجاعت کی سراہنا کریں تاکہ بھارتی فوج کی جرات، بہادری اور وابستگی کی وراثت کو مزید مضبوط بنایا جا سکے'۔

قابل ذکر ہے کہ ملک میں ہر سال 15 جنوری کو یوم فوج منایا جاتا ہے۔ اس کا مقصد اس موقع کو یاد کرنا ہے جب 1949 میں فیلڈ مارشل کے ایم کریاپا نے برطانوی کمانڈر ان چیف جنرل سر ایف آر آر بچر سے ہندوستانی فوج کی کمان سنبھالی تھی۔ یو این آئی

'پتہ نہیں وہ کیسے زندہ ہیں' امریکی وزیر صحت کا ٹرمپ سے متعلق حیران کن انکشاف

واشنگٹن، 15 جنوری (یو این آئی) امریکہ کے وزیر صحت نے اس بات پر حیرت کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ صدر ڈونلڈ ٹرمپ آخر زندہ کیسے ہیں، کیوں کہ وہ بہت زیادہ الم غلم کھانے کھاتے ہیں۔ امریکی وزیرِ صحت رابرٹ ایف کینیڈی جونیئر نے کہا ہے کہ سفر کے دوران ڈونلڈ ٹرمپ بین الاقوامی نامور فوڈ کمپنیوں کا کھانا اس لیے کھاتے ہیں کہ وہ اسے محفوظ سمجھتے ہیں، اتنا جنک فوڈ استعمال کرنے کے باوجود ٹرمپ نہایت متحرک ہیں اور 'یہ سمجھ نہیں آتی کہ وہ کیسے اتنے صحت مند ہیں اور زندہ ہیں۔' انھوں نے انکشاف کیا کہ صدر ٹرمپ کی خوراک غیر معمولی ہے، وہ فاسٹ فوڈ، مٹھائیوں اور ڈائٹ کولڈرنکس کا بہت زیادہ استعمال کرتے ہیں۔ فوربز کے مطابق محکمۂ صحت و انسانی خدمات (ایچ ایچ ایس) کے سیکریٹری رابرٹ ایف کینیڈی جونیئر نے یہ راز ایک پوڈ کاسٹ کے دوران کھولا، انھوں نے ٹرمپ کی خوراک کا جائزہ لیتے ہوئے کہا کہ وہ اس بات پر حیران ہیں کہ صدر اب تک زندہ ہیں، کیوں کہ وہ کثرت سے ایسی چیزیں استعمال کرتے ہیں جنھیں کینیڈی نے ''زہر'' قرار دیا۔ دی کیٹی ملر پوڈ کاسٹ میں اپنی شرکت کے دوران، جس کی میزبانی وائٹ ہاؤس کے ڈپٹی چیف آف اسٹاف اسٹیفن ملر کی اہلیہ کرتی ہیں، کینیڈی سے سوال کیا گیا کہ سب سے زیادہ ''بے قابو اور غیر معمولی کھانے کی عادات'' کس کی ہیں۔ کینیڈی نے چند لمحے توقف کے بعد جواب دیا: ''صدر کی۔'' ٹرمپ کے بارے میں کینیڈی نے کہا ''مجھے نہیں معلوم وہ کیسے زندہ ہیں۔ وہ انتہائی غیر صحت بخش غذا کھاتے ہیں، جن میں مکڈونلڈز، مٹھائیاں اور ڈائٹ کوک شامل ہیں۔ وہ ہر وقت ڈائٹ کوک پیتے رہتے ہیں۔ ان کا جسمانی نظام کسی دیوتا جیسا ہے۔'' کینیڈی کے مطابق، جب صدر وائٹ ہاؤس یا مار-اے-لاگو میں ہوتے ہیں تو وہ نسبتاً صحت مند غذا کھاتے ہیں، لیکن سفر کے دوران ٹرمپ فاسٹ فوڈ استعمال کرتے ہیں، کیوں کہ وہ اس پر اعتماد کرتے ہیں اور نہیں چاہتے کہ سفر کے دوران بیمار ہو جائیں۔

انٹرنیشنل اسپیس اسٹیشن پر خلاباز کی طبیعت اچانک پراسرار طور پر خراب

واشنگٹن، 15 جنوری (یو این آئی) بین الاقوامی خلائی اسٹیشن پر موجود ایک خلاباز کی طبیعت اچانک پراسرار طور پر خراب ہوگئی تھی، جس کی وجہ سے عملہ مشن نامکمل چھوڑ کر زمین پر واپس آگیا ہے۔ ناسا بین الاقوامی خلائی اسٹیشن سے ایک ایسے خلاباز کو واپس زمین پر لے آیا ہے جو ایک ''سنگین طبی حالت'' کا شکار ہے۔ اسپیس ایکس کے کریو-11 مشن کے چاروں ارکان زمین پر واپس اتر چکے ہیں، وہ مقررہ وقت پر کیلیفورنیا کے قریب سمندر میں بہ حفاظت اترے۔ عملے میں امریکہ کے دو، جاپان اور روس کا ایک ایک خلاباز شامل ہے۔ 7 خلاباز اس وقت خلائی اسٹیشن پر کام کر رہے ہیں۔ ناسا کی تاریخ میں پہلی مرتبہ ہے کہ خلائی مشن میڈیکل وجوہ کی وجہ سے نامکمل رہا۔ رائٹرز کے مطابق اینڈیور نامی ڈریگن کیپسول، جس میں ناسا کے دو امریکی خلا باز، ایک جاپانی عملے کا رکن اور ایک روسی خلانورد سوار ہیں، بدھ کو مقامی وقت کے مطابق شام تقریباً 5 بج کر 20 منٹ پر خلائی اسٹیشن سے الگ ہوا اور مدار سے زمین کی جانب واپسی کا سفر شروع کیا۔ یہ کیپسول آج جمعرات کی صبح سویرے کیلیفورنیا کے ساحل کے قریب بحرالکاہل میں سمندر پر اترا۔ بتایا گیا ہے کہ عملے میں شامل ایک خلاباز کسی سنگین طبی حالت کا شکار ہوگیا ہے، تاہم نہ تو یہ بتایا گیا ہے کہ کس خلاباز کی طبیعت خراب ہے اور نہ ہی یہ کہ اسے کیا ہوا ہے۔ ناسا کی براہِ راست ویب کاسٹ سے دکھائی جانے والی ویڈیو میں دیکھا گیا کہ کیپسول بین الاقوامی خلائی اسٹیشن سے الگ ہو کر آہستہ آہستہ مدار میں گردش کرتی تجربہ گاہ سے دور ہوتا گیا۔ ویڈیو میں خلابازوں کو عملے کے کیبن میں اپنی نشستوں پر ساتھ ساتھ بیٹھے، بیلٹ باندھے ہوئے اور بلیک اینڈ وائٹ خلائی لباس اور ہیلمٹ پہنے ہوئے دیکھا گیا۔

چین نے شنگھائی تعاون تنظیم کا خصوصی نمائندہ متعین کر دیا

بیجنگ، 15 جنوری (یو این آئی) چین نے شنگھائی تعاون تنظیم ایس سی او کے رکن ممالک کے ساتھ تعلقات کو 'گہرا' کرنے کے لیے ایک خصوصی نمائندہ مقرر کر دیا ہے۔ چین وزارت خارجہ کی ترجمان ماؤ ننگ نے بروز بدھ صحافیوں کے لئے جاری کردہ بیان میں کہا ہے کہ ''ایس سی او کا خصوصی نمائندہ، تنظیم کے رکن ممالک کے ساتھ تبادلے و تعاون کو گہرا کرنے کے لیے چین کا قائم کردہ ایک اہم عہدہ ہے۔'' انہوں نے کہا ہے کہ سفیر یان وینبن کو ایس سی او امور کا خصوصی نمائندہ اور اس کے ساتھ ساتھ ایس سی او کا قومی رابطہ افسر مقرر کیا گیا ہے۔ ماؤ نے کہا ہے کہ ''ہمیں یقین ہے کہ وہ اپنے فرائض کو فعال طور پر انجام دیں گے اور سربراہان کے مشترکہ موقف کو عملی شکل دینے، تنظیم کی ترقی و تعاون کے حوالے سے کاروائیاں کرنے، علاقائی سلامتی، استحکام، ترقی اور خوشحالی میں مشترکہ حصہ ڈالنے اور مزید مربوط ایس سی او برادری کی تشکیل کے لئے، دیگر رکن ممالک کے قومی رابطہ افسران کے ساتھ قریبی روابط برقرار رکھیں گے۔'' شنگھائی تعاون تنظیم، چین، روس، قزاقستان، کرغزستان اور تاجکستان پر مشتمل، شنگھائی فائیو میکانزم سے شروع ہوئی، بعد ازاں ازبکستان اس کا چھٹا رکن بن گیا۔ اس وقت پاکستان، بھارت، ایران اور بیلاروس بھی اس میں شامل ہیں۔ 10 رکن ممالک کے علاوہ، ایس سی او میں ایشیا، یورپ اور افریقہ سے 16 مبصر ممالک بھی شامل ہیں۔ ایس سی او دنیا کے زمینی رقبے کے تقریباً 24 فیصد اور عالمی آبادی کے 42 فیصد کا احاطہ کرتی ہے۔ اس کے رکن ممالک عالمی جی ڈی پی کا تقریباً ایک چوتھائی ہیں اور گذشتہ دو دہائیوں میں ان کے درمیان تجارت تقریباً 100 گنا بڑھ گئی ہے۔ عالمی تجارت میں ان کا حصہ 2001 میں 5.4 فیصد تھا جو 2020 تک بڑھ کر 17.5 فیصد ہو گیا۔

پوتن نہیں زیلنسکی امن معاہدے میں رکاوٹ ہیں / ٹرمپ

واشنگٹن، 15 جنوری (یو این آئی) صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے رائٹرز نیوز ایجنسی کو بتایا ہے کہ روس نہیں یوکرین ممکنہ امن معاہدے میں رکاوٹ بن رہا ہے، جو یورپی اتحادیوں کے بیانات کے بالکل برعکس ہے، جنہوں نے مسلسل یہ دلیل دی ہے کہ ماسکو کو یوکرین میں اپنی جنگ ختم کرنے میں کوئی دلچسپی نہیں ہے۔ بدھ کو اوول آفس میں ایک خصوصی انٹرویو میں، ٹرمپ نے کہا کہ روسی صدر ولادیمیر پوتن یوکرین میں اپنی تقریباً چار سالہ جنگ ختم کرنے کے لیے تیار ہیں البتہ صدر ولادیمیر زیلنسکی زیادہ محتاط تھے۔ ٹرمپ نے روسی صدر کے بارے میں کہا کہ میرا خیال ہے کہ وہ معاہدہ کرنے کے لیے تیار ہیں مگر یوکرین معاہدے کے لیے کم تیار نظر آتا ہے۔'' جب اُن سے پوچھا گیا کہ امریکہ کی قیادت میں مذاکرات نے ابھی تک یورپ کے سب سے بڑے زمینی تنازعے کو دوسری جنگ عظیم کے بعد کیوں حل نہیں کیا تو ٹرمپ نے جواب دیا کہ اس کی وجہ زیلنسکی ہیں۔ ٹرمپ کے بیانات یوکرینی رہنما سے دوبارہ مایوسی کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ دونوں صدور کے درمیان تعلقات طویل عرصے سے کشیدہ رہے ہیں، اگرچہ ٹرمپ کے پہلے سال کے دوران ان کے تعلقات بہتر ہوئے ہیں۔

GOVERNMENT OF JAMMU AND KASHMIR
OFFICE OF THE CHILD DEVELOPMENT PROJECT OFFICER NAGAM.

RE-Advertisement Notice: No:- 01- of 2026 Dated: 19-01-2026

Subject: RE-Advertisement for Recruitment of Sanginis (Anganwadi Workers) AND SAHAYIKAS (Anganwadi Helpers) in Anganwadi Centre of POSHAN Project Nagam.

Reference: 1. Government order No 222-JK (SWD) of 2022 Dated: 30.11.2022, 2. Government Order No.103-JK (SWD) of 2023 dated: 28.04.202, 3-DPO/BUD/2026/4131-32 DATED:- 15-01-2026, 4- DPO/BUD/2026/4133-34 DATED:- 15-01-2026

Approval has been accorded, vide letter No: 103 -JK (SWD) of 2023 Dated: 28.04.2023 for filling up of various vacancies of Sanginis (Anganwadi Workers) AND ANGANWADI HELPERS in Anganwadi Centres of POSHAN Project Nagam , as per the details given below:

Sr. No.	Name of Project	Name of Post	No. of Post
1	Poshan Project NAGAM	Sanginis (Anganwadi Worker)	01
2	Poshan Project NAGAM	Sahayikas (ANGANWADI HELPER)	01
	Total		

Applications are invited in the Prescribed Performa in Annexure "A" from the eligible candidates for engagement as Anganwadi Worker and Anganwadi Helpers on Honorarium basis for aforementioned posts of Anganwadi Centres. The important dates/details with regard to the posts are as under:

a) Date of commencement for submission of application 19-01-2026
b) Last date for submission of applications is 31-01.2026
c) Annexure B- Name of the Post, Location/Ward , Qualification and Criteria for selection
d) Annexure C- Affidavit

ANNEXURE 'A'

S.No...........

Format of Application

Photograph of the applicant duly attested by Gazetted Officer

1. Name of POSHAN Project NAGAM.
2. Name of Anganwadi Centre________________
3. Post applied for________________
4. Name of the Candidate________________
5. Father's Name ________________
6. Husband's Name________________
7. Residence________________
8. Ward .No.____________
9. Address for correspondence________________
10. Contact No.________________
11. Date of Birth________________
12. Age as on 01.01.2026________________
13. Academic Qualification:

Sr. No.	Examination passed	Board /University	Year of Passing	Marks Obtained	Total Marks	Percentage

15. Do the candidate belong to Retiring AWW/AWH (YES/NO)
16. Document Attached:

Signature of the Candidate____________
Date:____________

ANNEXURE 'B'

Detail of Vacant Posts Anganwadi worker (SANGINIS) along with name and location of AWC.				
S.NO	NAME OF ANGANWADI CENTRET	PANCHAYAT WARD/ MUNCIPAL WARD NO.	NAME OF POST	No of Post
1	2	3	4	5
1	QAZIPORA (A)	WARD - NO- 7 (QAZIPORA)	ANGANWADI WORKER	01
Detail of Vacant Posts Anganwadi HELPERS (SAHAYIKAS) along with name and location of AWC.				
S.NO	NAME OF ANGANWADI CENTRET	PANCHAYAT WARD/ MUNCIPAL WARD NO.	NAME OF POST	No of Post
1	2	3	4	5
1	CHRADIPORA A	WARD - N0 - 7 (CHRADIPORA)	ANGANWADI HELPER	01

Eligibility:

A. For Anganwadi Workers
1. The candidate must be domicile of the UT of J&K.
2. Women candidates in the age group of 18-37 years shall be eligible.
3. The candidate should be a resident of the electoral ward where Anganwadi Centre is situated. Name in the voter list for the ward shall be considered as the proof of residence of the candidate. In case the name of the candidate appears in the voter list along with her parents, then she must provide certificate of being un-married issued by the concerned Tehsildar. Where ever, there is any dispute as to residence for any reason, then a residence proof certifying the ward of residence from the concerned SDM/ACR shall be considered.
4) Minimum qualification for Anganwadi Worker shall be 10+ 2 and maximum graduation. In case no 10+2 pass candidate is available in the ward, 10+2 pass candidate from the adjoining ward shall be considered which would require prior approval of Mission Director, Mission POSHAN.
5) In case suitable candidate is not available for adjoining ward, candidate from the nearest ward within the Panchayat can be considered subject to the approval of the MD, Mission POSHAN.
6) Weightage shall be given on the basis of marks obtained in 10+2 and selection shall be done purely on merit basis and not other criteria to be considered.
7) In case of tie in merit of the eligible candidate, candidate with higher age will be preferred.
8) Candidate with qualification higher than graduation shall not be considered.

B. Anganwadi Helpers
1. The selection of Helper shall be restricted to the electoral ward where Anganwadi Centre is located.
2. Women candidates in the age group of 18-37 years shall be eligible.
3. The candidate must be domicile of the UT of J&K.
4. Minimum qualification for Anganwadi Helper shall be matriculation.
5. In case no matriculate candidate available in the ward, candidates with qualification not less than 8th standard shall be considered.
6. The committee shall select the most destitute/needy married woman of the ward as helper from amongst those who fulfil the qualification criteria. In case no married candidate is available, unmarried candidate may be considered.

C. In case eligible candidate is available within the family of retiring AWWs/AWHs, the said candidate shall qualify for additional two percent points.

Document Verification
1) The candidate who is shortlisted for Document verification will be required to appear for Document Verification along-with the original documents as well as self-attested Photostat copy of each document as per the Advertisement Notification. The candidate must be in possession of the prescribed academic qualification and other document like Domicile Certificate, on or before the last date of submission of application form.
a) Marks sheet(s)/Diploma/Degree of the qualification prescribed for the post as per Advertisement Notification.
b) Date of Birth/Matriculate Certificate.
c) Domicile Certificate.
d) Unmarried Certificate (where required)
2) Candidates have to bring two passport size recent color photographs and one original Photo ID proof. Photo ID Proof can be:
i) Aadhaar Card
ii) Voter ID card.
3) The candidate who are supposed to furnish various certificate issued by or before the prescribed cut-off date, shall be required to produce them at the time of Document Verification or as may be sought by the Committee; in case of failure, the committee shall take necessary decision which shall be final.

4- ANNEXURE C
All applicants to submit affidavit stating following facts:
1. All Documents submitted are correct, without any mismatch, scanning, duplicate or fallacious in nature. If found incorrect or in any of the above stated situation the candidature of deponent may be cancelled and liable to action under law.
2. Maximum qualification is Graduation for vacancy of Anganwadi worker and Class X for and this is as per facts and onus of proving it to be true lies with the deponent.
3. The deponent has read the HR policy no. 222-JK (SWD) of 2022 dated: 30.11.2022 and is well versed with all salient features of the policy and shall be applicable to the deponent in case of selection as Anganwadi worker/ Anganwadi Helper.

DIPK-10079/26
Dated: 15/01/2026

Child Development Project Officer
NAGAM.

SAD DEMISE

With profound grief and sorrow we inform the sad demise of Mr. Farooq Ahmad Mir (Master) S/o : Late Mohammad Sultan Mir. R/o: Kadalabal Pampore, who left for heavenly abode on **Wednesday 14th of January 2026.** May Allah shower His blessings on departed soul and rest in highest place in Jannah (Ameen).

His Fateh Khawani will be held on **Saturday 17th of January 2026**, at 7:55 A.M, at their ancestral graveyard, Kadalabal Pampore.

BEREAVED: UMMER FAROOQ, HASHIM FAROOQ MIR (SONS)

PUBLIC NOTICE

I have applied for the registration of a Handicraft Unit under the name Kashmir Pashmina Handicraft, Humhama Budgam. If anybody having any objection in this regard he/she may file the same in the office of the Handicraft Department J&K within a period of seven days from the date of publication of this notice after that no objection shall be entertained.

Hussain Dev
S/o Muzaffar Dev
R/o Hyderpora Byepass

PUBLIC NOTICE

My D.O.B has been wrongly mentioned in my Aadhar card bearing No: 817961148615 as 10/03/1986 while as my actual D.O.B as per my academic record is 10/03/1993. Now i have applied for the correction of the same if anybody having any objection in this regard he/she may file the same before the concerned authority within a period of seven days from the date of publication of this notice after that no objection shall be entertained.

Shabir Ahmad Khan S/o Ghulam Qadir Khan R/o Near Main Road Zugoo Kharen Jagu Kharen Beerwah Budgam

PUBLIC NOTICE

I want to transfer the electricity connection bearing consumer ID: 0202040001850 from Abdul Rehman Wani R/o Banday Station Pamposh Colony Natipora Srinagar to Parvez Ahmad Wani. If anybody having any objection in this regard he/she may file the same before the concerned authority within a period of seven days from the date of publication of this notice after that no objection shall be entertained.

Parvez Ahmad Wani

LOST OF SIM CARD

I have lost my BSNL Sim Card bearing No: 9469043853 while travelling from Panthachowk to Khonmoh. Now i have applied for the duplicate of the same if anybody having any objection in this regard he/she may file the same before the concerned authority within a period of seven days from the date of publication of this notice after that no objection shall be entertained.

Bashir Ahmad Joo S/o Gh Nabi Joo
R/o Khonmoh Lasjan Srinagar

PUBLIC NOTICE

I want to transfer the electricity connection bearing consumer ID: 0201040007722 from Mohd Ashraf Shah S/o Gh Nabi Shah R/o Shah Mohalla Khonmoh to Javeed Ashraf Shah S/o Mohammad Ashraf Shah R/o Shah Mohalla Khonmoh, Lasjan, Srinagar J&K . If anybody having any objection in this regard he/she may file the same before the concerned authority within a period of seven days from the date of publication of this notice after that no objection shall be entertained.

Javeed Ashraf Shah S/o Mohammad Ashraf Shah
R/o Shah Mohalla Khonmoh, Lasjan, Srinagar J&K

PUBLIC NOTICE

I want to transfer the electricity connection bearing consumer ID: 0201040000864 from Gaffar Wani S/o Ama Wani R/o Bongam Khonmoh to Zahoor Ahmad Wani S/o Bashir Ahmad Wani R/o Khonmoh Lasjan Srinagar. If anybody having any objection in this regard he/she may file the same before the concerned authority within a period of seven days from the date of publication of this notice after that no objection shall be entertained.

Zahoor Ahmad Wani S/o Bashir Ahmad Wani
R/o Khonmoh Lasjan Srinagar

Government of Jammu & Kashmir

Office of the Executive Engineer Mechanical & Hospitals Division Baramulla

e-mail, id, xenmhd.bla@jk.gov.in

Tender Notice Inviting e-Tender

NIT No: M&HDB/TS/2025-26/95/4217-22 Date: 15-01-2026

For and on behalf of the Lieutenant Governor of Jammu & Kashmir UT, Executive Engineer, Mechanical & Hospitals Division Baramulla, invites online e-bids in Two Cover system (Technical and Financial) on Percentage basis from OEMs or Registered suppliers / dealers / firms / agencies / contractors having experience for execution of below mentioned work:

S. No	Name of Work	Estimated Cost (Rs. in Lacs)	Cost of T/Doc. (In Rupees)	Time of Completion (in days)	Earnest Money
1.	Design, Supply, Installation, Testing and Commissioning of 02 Nos. of Vertical Lifts with MS Shaft at G1 and G2 Stations of Gulmarg Gondola Project.	86.23	2000/-	150 days	172460/-

Note: -
¢ Project Authority: - Managing Director J&K Cable Car Corporation Limited.
¢ AAA: -Administrative Approval accorded by Managing Director, J&K Cable Car Corporation Limited vide No. 74 of 2025 Dated: - 27-11-2025.
¢ Technical Sanction: - Technical Sanction Accorded by Superintending Engineer Mechanical & Hospitals Circle Kashmir vide No. SEMHK/TS-14/62 Dated: - 31-12-2025.
¢ Executing Agency: - Executive Engineer, Mechanical & Hospitals Division Baramulla.

1.	Date of issue of Tender Notice	15-01-2026 (18:00 Hrs)
2.	Period of downloading of the bidding document	15-01-2026 to 04-02-2026
3	Bid Submission Start Date	15-01-2026 (18:30 Hrs)
4.	Date / Time for Clarifications	15-01-2026 to 31-01-2026 (During Office Timing)
5.	Bid Submission End Date	04-02-2026 (18:55 Hrs)
6.	Date of Opening of Cover 1st	05-02-2026 (13:00 Hrs)

1. Instructions to Bidders: - The Bids shall be deposited in electronic format with digital Signature on the official website www.jktenders.gov.in in two covers viz., (Technical Bid) & (Financial Bid).

A. Cover-I shall contain:

01.	Tender Fee	Rs. 2000.00 (Rupees Two Thousand Only) in shape of e-Challan / e-receipt / online Bank transfer acknowledgement including m-Pay Delight+, to be uploaded with each online bid pledged to Executive Engineer Mechanical & Hospitals Division Baramulla. Tender ID to be written also on the voucher. Bank: J&K Bank. Branch: T.P Baramulla. IFSC Code: JAKAOTEHSIL Account No.: 0213010200000051. The Authority reserves the right to cross check genuinely of the receipt of tender document fee. NOTE: All bidders are required to submit a fresh tender fee for this e-NIT. Receipts of previously submitted tender will not be accepted for this e-NIT.
02.	EMD	Scanned copy of Earnest Money Deposit (EMD) in the shape of CDR/FDR equivalent to 02% of value of the advertised cost pledged to Executive Engineer Mechanical & Hospitals Division Baramulla. EMD of successful bidder shall be released on receipt of Performance Guarantee from (L1) and execution of agreement with the Department. EMD of un-successful bidders shall be also released as per rules provided in J&K PWD Engineering Manual 2020.
03.	Annexure	The bidder shall upload accepted scanned copies of all Annexure(S) duly signed and stamped.
04.	Tax Clearance	Registration Certificate of Sales Tax Department quoting GST Number.
05.	PAN / GST Registration	Scanned copies of valid PAN Card and valid GST Registration / Latest GST clearance certificate or acknowledgement of latest returns.
06.	Undertaking	Undertaking as per format at Annexure "G" that the bidder has not been blacklisted or debarred by any Govt./Semi Govt. Department.
07.	Contractor Registration	Scanned copy of valid Contractor Registration on JKPWDOMS of PWD J&K.
08.	Financial Turnover	Average Annual financial turnover of the bidder during the last three (03) years, ending March, 2025 shall not be less than 50% of the estimated cost duly certified by a registered Chartered Accountant with proper UDIN number for the issued certificate.
09.	Technical Data and Design Specifications.	Bidder has to upload the Make and Model of the Lift and the corresponding brochure or technical Data/Specifications of the offered Model commensurate with MS Vertical Shaft. The sample design of MS Vertical Shaft is provided in the tender document for reference.
10.	GST Linked Bank Account No.	As per Circular No. 01 (Adm) FD of 2025, Dated:- 08-07-2025 of J&K Finance Department, "Every participating supplier/contractor has to mandatorily disclose the bank account number which is linked with their GSTIN at the time of bid submission. No payments shall be released by the Government Department/Agency to any other bank account except the one linked with the GST registered number of the successful bidder."
11.	Eligibility / Work Experience certificate	Latest valid Dealership/ Representation certificate from the Original Equipment Manufacturer (OEM) including authorization to quote for this tender and technical support undertaking from OEM to quote for this NIT in case of Authorized Dealers/ Representatives. OR The Bidder shall submit a documentary proof of having successfully executed the similar nature of work (similar nature of work means SITC of Vertical Passenger Lift System amounting to 80% of the estimated cost in single contract or 50% of estimated cost in two contracts each or 40% of the estimated cost in three contracts each in last seven years in any Govt./ Semi Govt./Autonomous Institution along with satisfactory performance certificate issued by a competent authority not below the rank of Executive Engineer shall be considered. The Department may physically inspect the work as reflected by the Bidder in Experience Documents, before accepting the Bid. NOTE: Only those makes of Vertical Passenger Lift System will be accepted which have Satisfactory Performance from past 3 years in reputed Govt institutions of capacity not less than 50% of the advertised capacity of Vertical Passenger Lift system proposed to be supplied with valid documentary evidence.

Note: -
¢ The successful bidder has to furnish EMD document physically to the Divisional Office alongwith fee receipt within three working days from the date of opening price bid, without which his bid shall not be accepted for further processing of contract in his favour.
¢ Successful Bidder is also required to provide the Design/Layout/Drawings of MS Vertical shaft which should commensurate with the offered Make and Model of the Lift. The Design/Layout/Drawings provided by the Bidder is subjected to scrutiny and shall be only approved if deemed fit as per the requirement at site. The Design documents should be duly certified and authenticated by issuing agency.
¢ No EMD exemption shall be given to bidders.
¢ Bidders / Firms shall refrain from uploading irrelevant documents.
¢ Contractor/ Firm shall upload the contact / communication details separately on a single page.

A. Cover-II shall contain:
01. Price bid, as per BOQ uploaded by this department. In no case, financial bid will be accepted in physical form.
02. The bids for the work shall remain valid for 180 days and the contract shall be valid for one complete year, starting from the date of allotment of the said contract.
03. The complete bidding process will be online.
04. The Financial bid of only qualifying bidders shall be opened online in the Office of the Executive Engineer M&HD Baramulla after evaluation of technical bid and decision thereof.
05. Bidder shall be penalized as per tender conditions if they withdraw their bid during the period of bid validity or make any modifications in the terms and conditions of the bid.
06. Bidders are advised not to make any change in BOQ (Bill of Quantities) contents. In no case they should attempt to create similar BOQ manually. The BOQ downloaded should be used for filling the rate below %age inclusive of all taxes and it should be saved with the same name as it contains.
07. The cost of tender documents is non-refundable and the tender shall in no case be accepted if submitted by any firm other than the purchaser.
08. Any tender found to have been submitted by the firm by furnishing false information to the department shall be cancelled and the firm shall be penalized as and when it comes to the notice of the Department even during the currency of the contract. The department reserves the right to debar / blacklist such firm(s).
09. Conditional tenders shall not be entertained.
10. For any typographical error or omission in the various conditions and contents of the tender document, the interpretation as given by the Department will be final and binding upon the bidder.
11. Unbalanced Bid: In case bid of the lowest bidder is found unbalanced, the successful bidder shall have to produce additional performance security in shape of CDR/FDR/ Bank Guarantee within 07 days after opening of price bid as per the Circular directives of the J&K U.T Finance Department issued vide No. FD-Code/441/2021-22-158; Dated: - 08.08.2025 and relevant clauses of J&K (PWD) Engineering Manual 2020.
12. The tenders should be addressed to the Executive Engineer M&HD Baramulla.

Only the documents uploaded online by the bidder at the time of bid submission shall be considered for evaluation. In case of any shortfall or deficiency, clarification shall be sought/accepted only with respect to the documents submitted online.

DIPK-10054/26
Dated: 15/01/2026

Sd/- Executive Engineer
Mechanical & Hospitals Division Baramulla

حکومت عوام کی حفاظت اور شہری منصوبہ بندی کے لیے

ڈیٹا پر مبنی موسم کی پیشن گوئی کو ترجیح دے رہی ہے۔ ڈاکٹر جتیندر سنگھ

نئی دہلی، 15 جنوری (ایم این این) مرکزی وزیر مملکت (آزادانہ چارج) (برائے سائنس اور ٹیکنالوجی ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے آج ہندوستان کے شہری موسمی مشاہدے کے بنیادی ڈھانچے میں نمایاں توسیع کا اعلان کیا، جس میں چار بڑے میٹرو پولیٹن شہروں میں 200 آٹومیٹک ویدر اسٹیشنوں کی تعیناتی ہے۔ سینئر افسروں، موسمیات کے ماہرین اور اسٹیک ہولڈرز سے خطاب کرتے ہوئے، وزیر نے کہا کہ سال 2026 کے دوران دہلی، ممبئی، چنئی اور پونے میں 50 آٹومیٹک ویدر اسٹیشن نصب کیے جائیں گے، جو کہ خاص طور پر گنجان آبادی والے خطوں میں ہائپر لوکل، ریئل ٹائم موسم کی پیشن گوئی اور آفات سے نمٹنے کے لیے تیاری کو مضبوط بنانے کی جانب ایک فیصلہ کن قدم ہے۔ ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے کہا کہ آٹومیٹک ویدر اسٹیشنز کا ایک گھنا نیٹ ورک دانے دار اور ہائی ریزولوشن مقامی ڈیٹا فراہم کرے گا، جس سے اچانک بارشوں، گرج چمک، شدید گرمی کے واقعات، اور تیز دباؤ کی تبدیلیوں کی زیادہ درست پیشین گوئی کی جا سکے گی۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ اس طرح کے اعداد وشمار پر مبنی پیشن گوئی نہ صرف آفات کے خطرے کو کم کرنے کے لیے بلکہ زراعت، ہوا بازی، شہری منصوبہ بندی اور عوامی تحفظ جیسے شعبوں میں باخبر فیصلہ سازی کے لیے بھی اہم ہے۔ یہ اعلان انڈیا میٹرولوجیکل ڈپارٹمنٹ کے 151 ویں یوم تاسیس کی تقریبات کے دوران کیا گیا، جو کہ ایک تاریخی موقع ہے جو کہ ملک کے لیے تنظیم کی ڈیڑھ صدی سے زیادہ وقف خدمت ہے۔ اس موقع کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے، وزیر نے یاد دلایا کہ گزشتہ سال اسی تاریخ کو، آئی ایم ڈی نے اپنی 150 ویں سالگرہ بھارت منڈپم میں وزیر اعظم کی موجودگی میں منائی تھی۔ انہوں نے کہا کہ اس تقریب میں وزیر اعظم کی طرف سے دی گئی حوصلہ افزائی اور تعریف نے تنظیم کے حوصلے بلند کرنے کا کام کیا، جس سے آئی ایم ڈی کے کام کی توانائی اور رفتار دونوں دوگنی ہو گئی، جیسا کہ پچھلے سال کے دوران کیے گئے متعدد نئے اقدامات اور تکنیکی ترقی سے ظاہر ہوتا ہے۔ ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے کہا کہ آئی ایم

ڈی کا سفر منفرد طور پر خود ہندوستان کے تاریخی اور انتظامی ارتقاء سے ہم آہنگ ہے، جو آزادی سے پہلے کے دور سے جدید دور تک پھیلا ہوا ہے۔ شمال مشرق میں اپنے ابتدائی آغاز سے لے کر کولکتہ، پھر شملہ، پونے اور آخر میں نئی دہلی، تنظیم نے ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجیز اور سائنسی صلاحیتوں کو اپناتے ہوئے مسلسل قوم کی بدلتی ہوئی ضروریات کے مطابق ڈھال لیا ہے۔

وزیر اعظم مودی اسٹارٹ اپ انڈیا پہل کی ایک دہائی مکمل ہونے پر پروگرام میں شرکت کریں گے

نئی دہلی، 15 جنوری (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی قومی اسٹارٹ اپ ڈے کے موقع پر جمعہ کے روز دارالحکومت میں اسٹارٹ اپ انڈیا پہل کی ایک دہائی مکمل ہونے کی تقریب میں شرکت کریں گے۔ یہ پروگرام دوپہر کے بعد بھارت منڈپم میں منعقد کیا جائے گا۔ اس پروگرام کے دوران وزیر اعظم مودی ہندوستان کے متحرک اسٹارٹ اپ نظام کے اراکین کے ساتھ بات چیت کریں گے اور وہاں موجود افراد سے خطاب بھی کریں گے۔ اس موقع پر کچھ منتخب اسٹارٹ اپ نمائندے اپنے کاروباری سفر کے تجربات بھی شیئر کریں گے۔ اسٹارٹ اپ انڈیا کو 16 جنوری 2016 کو وزیر اعظم کی جانب سے ایک انقلابی قومی پروگرام کے طور پر شروع کیا گیا تھا، جس کا مقصد ہندوستان کو روزگار مانگنے والوں کے بجائے روزگار دینے والوں کا ملک بنانا تھا، ساتھ ہی اختراع کو فروغ دینا، کاروباری صلاحیتوں کو تقویت دینا اور سرمایہ کاری سے ہونے والی ترقی کو ممکن بنانا تھا۔ گزشتہ ایک دہائی میں اسٹارٹ اپ انڈیا ہندوستانی معاشی اور اختراعی ڈھانچے کا ایک اہم حصہ بن چکا ہے۔ اس نے ادارہ جاتی نظام کو مضبوط کیا ہے، سرمایہ اور رہنمائی تک رسائی میں اضافہ کیا ہے اور اسٹارٹ اپس کو تمام شعبوں اور مقامات پر ترقی اور توسیع کے لیے سازگار ماحول فراہم کیا ہے۔ اس دوران ہندوستان کے اسٹارٹ اپ ایکو سسٹم میں غیر معمولی اضافہ دیکھا گیا ہے، جس کے تحت پورے ملک میں دو لاکھ سے زائد اسٹارٹ اپس کو منظوری دی جا چکی ہے۔ یہ ادارے روزگار پیدا کرنے، اختراع کے ذریعے معاشی ترقی اور مختلف شعبوں میں گھریلو ویلیو چین کو مضبوط بنانے میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔

تعلیم محض معاش کا ذریعہ نہیں ہے، یہ معاشرے اور قوم کی خدمت کا ایک ذریعہ بھی ہے۔ صدر مرمو

نئی دہلی، 15 جنوری (ایم این این) صدر جمہوریہ ہند محترمہ دروپدی مرمو نے آج امرتسر، پنجاب میں گرو نانک دیو یونیورسٹی کے کانووکیشن کی تقریب میں شرکت کی اور خطاب کیا۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے صدر نے کہا کہ رسمی تعلیم مکمل کرنے کے بعد طلبا مختلف سمتوں میں اپنے سفر کا آغاز کریں گے۔ کچھ سرکاری یا نجی شعبے میں خدمات انجام دیں گے، دوسرے اعلیٰ تعلیم یا تحقیق کریں گے، جب کہ بہت سے اپنے منصوبے قائم کریں گے یا تدریس میں اپنا کیریئر بنائیں گے۔ اگرچہ ہر شعبے میں مختلف قسم کی قابلیت اور مہارت کی ضرورت ہوتی ہے، لیکن کچھ خوبیاں ہر شعبے میں ترقی کے لیے یکساں ضروری اور مددگار ہوتی ہیں۔ یہ ہیں - سیکھنے کی مسلسل خواہش اور جھکاؤ؛ اخلاقی اقدار، دیانتداری، اور دیانتداری، یہاں تک کہ منفی اور مشکل حالات میں بھی۔ تبدیلی کو قبول کرنے کی ہمت؛ ناکامیوں سے سیکھنے اور آگے بڑھنے کا عزم؛ ٹیم ورک اور تعاون کا جذبہ؛ وقت اور وسائل کا نظم وضبط سے استعمال؛ اور علم اور صلاحیتوں کا استعمال انفرادی فائدے کے لیے نہیں، بلکہ معاشرے اور قوم کی بہتری کے لیے۔ انہوں نے کہا کہ یہ خوبیاں انہیں نہ صرف ایک اچھا پیشہ ور بلکہ ایک ذمہ دار شہری بھی بنائیں گی۔ صدر نے طلباء کو یہ یاد رکھنے کا مشورہ دیا کہ تعلیم محض ذریعہ معاش نہیں ہے۔ یہ معاشرے اور قوم کی خدمت کا ذریعہ بھی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان پر معاشرے کا قرض ہے جس نے ان کی تعلیم میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ جو لوگ ترقی کے سفر میں پیچھے رہ گئے ہیں ان کی ترقی کے لیے کوششیں کرنا قرضوں کی ادائیگی کا ایک طریقہ ہو سکتا ہے۔

سی ایس پی او سی میٹنگ میں جمہوریت کے چیلنجز پر غور وخوض ضروری: برلا

نئی دہلی، 15 جنوری (یو این آئی) لوک سبھا کے اسپیکر اوم برلا نے کہا ہے کہ آج دنیا کے سامنے جمہوری عمل کو آگے بڑھانے کے لیے جو چیلنجز درپیش ہیں، ان کا حل عوامی شراکت داری کے ذریعے کیا جانا چاہیے اور اس سلسلے میں دولت مشترکہ (کامن ویلتھ) ممالک کی پارلیمانوں کے اسپیکروں اور پریزائیڈنگ افسروں (سی ایس پی او سی) کے 28 ویں اجلاس میں سنجیدہ غور وفکر کیا جانا چاہیے۔ مسٹر برلا نے جمعرات کے روز یہاں پارلیمنٹ ہاؤس میں واقع سمودھان سدن کے مرکزی ہال میں دولت مشترکہ ممالک کی پارلیمانوں کے اسپیکروں اور پریزائیڈنگ افسروں (سی ایس پی او سی) کے 28 ویں اجلاس کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آج دنیا ایک غیر معمولی تکنیکی دور سے گزر رہی ہے اور جمہوریت کے سامنے درپیش چیلنجز کے حل کے لیے اس کانفرنس کے ذریعے گہرے غور وخوض کے بعد اہم فیصلے کیے جانے چاہییں۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں جو فیصلے کیے جا رہے ہیں، وہ جمہوری چیلنجز کے حل کی سمت میں اہم ثابت ہو رہے ہیں۔ مسٹر مودی کی قیادت میں عوامی فلاح و بہبود کی اسکیمیں چلائی جا رہی ہیں اور جمہوریت کے ساتھ عوامی شمولیت کو اہمیت دی جا رہی ہے، جس کے نتیجے میں لوگوں کا جمہوریت پر اعتماد بڑھا ہے۔ اس سے قبل راجیہ سبھا کے ڈپٹی چیئرمین

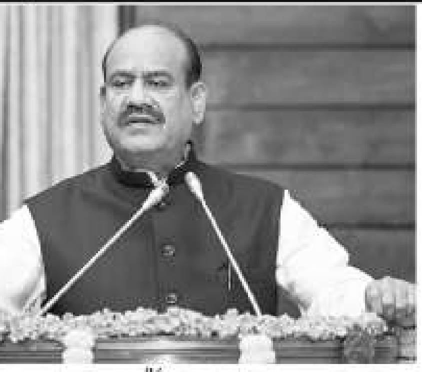

ہری ونش نے اپنے استقبالیہ خطاب میں کانفرنس میں شریک اراکین کا خیر مقدم کیا اور کہا کہ سی ایس پی او سی کے اس پلیٹ فارم سے دولت مشترکہ کے مختلف ممالک کی پارلیمانوں کے جمہوری عمل سے متعلق معلومات ایک دوسرے کو حاصل ہوں گی۔ دولت مشترکہ پارلیمانی تنظیم کی چیئرپرسن ڈاکٹر کرسٹوفر کلیلا نے کہا کہ ہندوستان دنیا کی سب سے بڑی جمہوریت ہے اور اسے جمہوریت کی ماں بھی کہا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ دولت مشترکہ ممالک کے سامنے جمہوری عمل کو آگے بڑھانے سے متعلق جو چیلنجز ہیں، انہیں امید ہے کہ یہاں ریکارڈ تعداد میں موجود اراکین ان تمام امور پر سنجیدگی اور تخلیقی انداز میں غور کریں گے اور پارلیمانی شراکت داری کو مزید مضبوطی کے ساتھ آگے بڑھائیں گے۔

دہلی میں شدید دھند کے باعث 20 سے زائد پروازیں منسوخ

نئی دہلی، 15 جنوری (یو این آئی) دہلی-این سی آر اور ملک کے دیگر شہروں میں شدید دھند کے باعث جمعرات کو اندرا گاندھی بین الاقوامی (آئی جی آئی) ہوائی اڈے پر 20 سے زائد پروازیں منسوخ کر دی گئیں، جبکہ 100 سے زیادہ پروازوں کے تاخیر سے چلنے کی اطلاع ہے۔ آئی جی آئی ہوائی اڈے کی ویب سائٹ سے موصول اطلاعات کے مطابق دہلی آنے والی 11 اور دہلی سے روانہ ہونے والی بھی 11 پروازیں منسوخ کی گئی ہیں۔ اس کے علاوہ آمد و روانگی کی مجموعی طور پر 100 سے زائد پروازیں تاخیر کا شکار ہوئیں۔ دہلی ہوائی اڈے پر رات تین بجے کے بعد حد نگاہ کم ہونا شروع ہوئی اور صبح تک گھٹ کر صرف 50 میٹر رہ گئی۔ صبح پانچ بجے سے پروازوں کا آپریشن کیٹ-3 طریقہ کار کے تحت شروع کیا گیا۔ اس دوران صرف ان ہی طیاروں کو لینڈنگ اور ٹیک آف کی اجازت تھی جو کیٹ-3 آلات سے لیس ہوں اور جن کے پائلٹ اس کے لیے خصوصی طور پر تربیت یافتہ ہوں۔ دہلی کے علاوہ غازی آباد کے ہنڈن اور چندی گڑھ میں بھی دھند کی اطلاع ملی ہے۔ فضائی کمپنیوں نے مسافروں کو مشورہ دیا ہے کہ وہ ہوائی اڈے روانہ ہونے سے پہلے اپنی پرواز کی تازہ ترین صورتحال معلوم کر لیں۔ فی الحال دہلی ہوائی اڈے پر حد نگاہ میں بہتری آئی ہے۔ صبح ساڑھے دس بجے حد نگاہ 500 میٹر ریکارڈ کی گئی۔

دہلی میں سردی کا ستم، کم سے کم درجہ حرارت 2.3 ڈگری پہنچا

نئی دہلی، 15 جنوری (یو این آئی) قومی دارالحکومت میں سردی کی لہر مسلسل پانچویں دن بھی برقرار ہے۔ جمعرات کو صفدر جنگ میٹرولوجیکل اسٹیشن پر کم از کم درجہ حرارت 2.9 ڈگری سیلسیس درج کیا گیا، جو اس علاقے میں سیزن کا سب سے کم درجہ حرارت ہے۔ محکمہ موسمیات (آئی ایم ڈی) کے مطابق، پالم میں کم سے کم درجہ حرارت 2.3 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا، جو دہلی میں سب سے کم اور معمول سے تقریباً پانچ ڈگری سیلسیس کم ہے۔ قومی راجدھانی میں سردی کی لہر محسوس کی گئی۔ محکمہ موسمیات کے مطابق آیا نگر میں کم سے کم درجہ حرارت 2.7، لودھی روڈ میں 3.4 ڈگری سیلسیس اور رج میں کم سے کم درجہ حرارت 4.5 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا۔ غور طلب ہے کہ محکمہ موسمیات حقیقی کم از کم درجہ حرارت چار ڈگری سیلسیس یا اس سے کم ہو جانے پر سردی کی لہر کے طور پر بیان کرتا ہے۔ یہ معیار دہلی کے پانچ میں سے چار موسمی نگرانی کے مراکز یا رصد گاہوں پر پورا کیا گیا ہے۔ قومی راجدھانی میں ٹھنڈی ہواؤں نے سردی کی شدت میں اضافہ کر دیا ہے، جس سے صبح کے وقت دفتر جانے والوں کو پریشانی کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ یہاں جمعرات کی صبح پورے شہر میں گھنا سے ہلکا کہرا چھایا رہا۔ محکمہ موسمیات کے حکام نے بتایا کہ پالم میں ایک گھنٹے کے اندر حد نگاہ 200 میٹر سے کم ہو کر 50 میٹر رہ گئی۔ صبح 6 بجے سے 8.30 بجے تک گھنی دھند چھائی رہی۔

بھارت۔ یورپی یونین ایف ٹی اے پر 27 جنوری کو دستخط ہوں گے

اخراج کے باوجود، یہ معاہدہ یوروپی یونین کا آج تک کا سب سے بڑا تجارتی معاہدہ ہوگا

نئی دہلی، 15 جنوری (ایم این این) یورپی میڈیا کی ایک رپورٹ کے مطابق، یورپی یونین 27 جنوری کو بھارت کے ساتھ اپنے اب تک کے سب سے بڑے تجارتی معاہدے کو باضابطہ کرے گا، اور اپنے اعلیٰ حکام کو ایک معاہدے پر دستخط کرنے کے لیے نئی دہلی بھیجے گا جس میں خاص طور پر زراعت کو شامل نہیں کیا گیا ہے۔ معاہدے کا وقت اور دائرہ کار برسلز میں عجلت اور سیاسی رکاوٹوں دونوں کو نمایاں کرتا ہے جو ای یو۔انڈیا تجارتی تعلقات کو تشکیل دیتے ہیں۔ رپورٹ کے مطابق، ارسولا وان ڈیر لیین نے بدھ کے روز یورپی پارلیمنٹ کے اراکین کو بند دروازوں کے پیچھے بتایا کہ اس معاہدے پر اس ماہ دستخط کیے جائیں گے اور یہ "زراعت کے بغیر" ہو گا۔ کمیشن کے صدر اور یورپی کونسل کے صدر انتونیو کوستا وزیر اعظم نریندر مودی کے ساتھ باضابطہ طور پر معاہدے پر دستخط کرنے کے لیے 27 جنوری کو ہندوستان کا دورہ کرنے

والے ہیں۔ اپنے وسط دائیں ای پی پی گروپ سے بات کرتے ہوئے، وون ڈیر لیین نے اس معاہدے کو یورپی یونین کے تجارتی تعلقات کے لیے ایک "بڑے پیمانے پر سگنل" کے طور پر بیان کیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ شروع سے ہی واضح تھا کہ حتمی پیکیج میں زراعت کو شامل نہیں کیا جائے گا۔ اخراج کے باوجود، یہ معاہدہ یوروپی یونین کا آج تک کا سب سے بڑا تجارتی معاہدہ ہوگا، جس سے ایسی مارکیٹ تک رسائی ہوگی جو دنیا کی تقریباً 25٪ آبادی کی نمائندگی کرتی ہے۔ زراعت ہندوستان میں سیاسی طور پر ایک حساس مسئلہ بنی ہوئی ہے، جہاں 44٪ افرادی قوت اس شعبے میں کام کرتی ہے، جس کی وجہ سے خوراک کی منڈیوں تک یورپی یونین کی رسائی انتہائی متنازعہ ہے۔ برسلز پہلے ہی اس بات کی تصدیق کر چکے ہیں کہ ڈیری اور چینی سمیت متعدد زرعی مصنوعات کو مذاکرات سے خارج کر دیا گیا ہے۔

بھارت میں ایف ڈی آئی کی آمد 51 بلین ڈالر تک پہنچ گئی

نئی دہلی، 15 جنوری (ایم این این) ہندوستان نے گزشتہ چھ مہینوں میں 51 بلین ڈالر کی براہ راست غیر ملکی سرمایہ کاری (FDI) کو اپنی طرف متوجہ کیا، جس سے عالمی سرمایہ کاروں کی مستقل دلچسپی کی عکاسی ہوتی ہے کیونکہ حکومت مینوفیکچرنگ، ٹیکنالوجی اور اسٹارٹ اپ کی قیادت میں جدت پر اپنی توجہ کو تیز کرتی ہے۔ شعبہ برائے فروغ صنعت اور اندرونی تجارت (DPIIT) کے سکریٹری امردیپ سنگھ بھاٹیہ نے کہا، مرکز ایف ڈی آئی کی آمد کو گھریلو مینوفیکچرنگ اور تحقیقی ماحولیاتی نظام کے ساتھ تیزی سے ہم آہنگ کر رہا ہے تاکہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ سرمائے کو کھپت سے چلنے والے شعبوں میں مرکوز رہنے کے بجائے طویل مدتی قدر کی تخلیق میں مدد ملتی ہے۔ بھاٹیہ نے کہا، اس نقطہ نظر کا مقصد ہندوستان کو عالمی مینوفیکچرنگ اور اختراعی مرکز کے طور پر پوزیشن میں لانا ہے، جبکہ غیر ملکی ٹیکنالوجی کے ساتھ طویل عرصے تک سرمایہ کاری کرنے والوں کی حوصلہ افزائی کرنا ہے۔ حکومتی اعداد و شمار کے مطابق، بھارت نے اپریل تا جون 2025 کے دوران تقریباً 61.26 بلین ڈالر کی عارضی ایف ڈی آئی کی آمد ریکارڈ کی، جو سال بہ سال 17 فیصد زیادہ ہے۔ بھاٹیہ نے کہا کہ حکومت اسٹارٹ اپس کے ایک نئے طبقے کی حمایت کر رہی ہے جو گہری تحقیق کو آگے بڑھاتی ہے۔ جو اکثر فطرت میں B2C نہیں ہوتی - اور اسے تجارتی طور پر قابل عمل مصنوعات میں تبدیل کرتی ہے۔ بھاٹیہ نے کہا، ہمارے پاس بنیادی طور پر ایک ادارہ یا ایک اسٹارٹ اپ ہے جو گہری تحقیق کو آگے بڑھاتا ہے اور اسے تجارتی مصنوعات میں تبدیل کرتا ہے۔

سنگاپور جانے والی ایئر انڈیا کی فلائٹ کے انجن میں آگ کی وارننگ کے بعد فلائٹ دہلی واپس لوٹی

نئی دہلی، 15 جنوری (یو این آئی) دہلی سے سنگاپور جانے والی ایئر انڈیا کی فلائٹ کے انجن میں آگ لگنے کی وارننگ ملنے کے بعد فلائٹ واپس دہلی پہنچ گئی۔ ایئر انڈیا کے ترجمان نے بتایا کہ فلائٹ نمبر اے آئی 2380 نے بدھ کے روز دہلی سے سنگاپور کے لیے اڑان بھری تھی۔ ٹیک آف کے کچھ دیر بعد عملہ نے تکنیکی خرابی کی وجہ سے دہلی واپس آنے کا فیصلہ کیا۔ ذرائع نے بتایا کہ یہ فیصلہ پرواز کے دوران انجن میں آگ لگنے کی وارننگ ملنے کے بعد مسافروں کی حفاظت کے پیش نظر کیا گیا۔ ترجمان نے کہا کہ طیارہ بحفاظت دہلی ہوائی اڈے پر اتر گیا ہے۔

قوم فوج اور ان کے خاندانوں کے لیے دائمی شکر گزار ہے: وزیر خارجہ جے شنکر

نئی دہلی، 15 جنوری (ایم این این) وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے آرمی ڈے کے موقع پر ہندوستانی فوج کو سلامی دی۔ ایکس پر ایک پوسٹ میں، انہوں نے لکھا، "آج آرمی ڈے پر، ہمارے سپاہیوں کے حوصلے اور عزم کو سلام۔ قوم ان کی بے لوث خدمات کے لیے ان اور ان کے اہل خانہ کی ہمیشہ شکر گزار ہے۔ بھارت میں ہر سال 15 جنوری کو آرمی ڈے منایا جاتا ہے جب لیفٹیننٹ جنرل کوڈانڈیرا ایم کریپا کے (بعد میں جو فیلڈ مارشل بنے) نے ہندوستان کے آخری برطانوی کمانڈر انچیف جنرل فرانسس رائے بوچر سے ہندوستانی فوج کے پہلے کمانڈر انچیف کا عہدہ سنبھالا۔ آرمی ڈے کے موقع پر ہندوستانی فوج کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد، اس دن کو ان فوجیوں کی جرات، لگن اور اعلیٰ قربانی کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے جو ثابت قدمی کے ساتھ قوم کی خدمت کرتے ہیں۔ صدر مرمو نے اپنے

خط میں لکھا میں آرمی ڈے 2026 کے موقع پر ہندوستانی فوج کو اپنی پرتپاک مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ آرمی ڈے ہمارے فوجیوں کی ہمت، لگن اور اعلیٰ قربانی کی یاد دلاتا ہے جو قوم کی خدمت میں ثابت قدم رہتے ہیں۔ ہندوستانی فوج ہندوستان کی قومی سلامتی کا مرکز بنی ہوئی ہے۔ اس نے اپنی پیشہ ورانہ صلاحیتوں کی اعلیٰ روایات کو برقرار رکھا ہے اور سرحدوں کی حفاظت اور فطری زندگی کے دوران بہادری اور عزم کا مظاہرہ کیا ہے۔ آفات میں ہندوستانی فوج کی بہادری اور آپریشن سندھ میں شاندار کامیابی کی تعریف کرتا ہوں۔ صدر مرمو نے کہا، "مجھے یقین ہے کہ ہندوستانی فوج اقتصادی ترقی اور ملک کی جامع ترقی میں سہولت فراہم کرنے کے لیے قوم کی تعمیر میں اپنا کردار جاری رکھے گی۔ میں اپنے سپاہیوں کو سلام پیش کرتا ہوں اور ہندوستانی فوج کے لیے قوم کی دائمی تشکر کا اعادہ کرتا ہوں اور تمنا کرتا ہوں کہ تمام رینک اپنے عظیم فرض میں کامیابی، طاقت اور شان وشوکت جاری رکھیں۔"

جرمنی چانسلر نے بھارت۔ یوروپی یونین تجارتی معاہدے کو تیز کرنے کا وعدہ کیا

نئی دہلی، 15 جنوری (ایم این این) جرمن چانسلر فریڈرک مرز کے ایشیا کے پہلے سرکاری دورے، خاص طور پر بھارت، نے طویل عرصے سے انتظار کیے جانے والے بھارت - یوروپی یونین تجارتی معاہدے کے لیے امیدوں کو نمایاں طور پر بڑھایا ہے، جس میں برلن نے عالمی جغرافیائی سیاسی کشیدگی کے تناظر میں جنوبی ایشیا کے ساتھ گہرے تعلقات پر زور دیا ہے۔ دورے کے دوران، مرز اور ہندوستانی وزیر اعظم نریندر مودی نے دوطرفہ تجارت کو بڑھانے کے لیے کئی معاہدوں پر دستخط کیے، جو گزشتہ سال 51 بلین ڈالر تک پہنچ گئی، اور دفاعی تعاون کو مضبوط بنانے کے ساتھ ساتھ، ہندوستانی صحت کی دیکھ بھال کرنے والے کارکنوں کو جرمنی میں بھرتی کرنے کے لیے ایک نئے فریم ورک کے ساتھ۔ میرز نے واضح طور پر بھارت۔ یوروپی یونین آزاد تجارتی معاہدے کے جلد اختتام کے لیے جرمنی کی مضبوط حمایت کا وعدہ کیا، جو 2007 سے مذاکرات میں ہے اور 2021 میں دوبارہ شروع ہوا، جس کا مقصد 27 جنوری کو ہونے والی چوٹی کانفرنس میں ممکنہ دستخط کرنا تھا۔ تجزیہ کار میرز کے دورے کو برلن کے ایک اسٹریٹجک اقدام کے طور پر دیکھتے ہیں، جس میں بھارت کو تجارت، ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجیز اور سیکورٹی کے لیے ایک اہم پارٹنر کے طور پر تسلیم کیا جاتا ہے، جس میں تجارتی معاہدے کو تیز کرنے اور اہم شعبوں میں تعاون کو وسیع کرنے پر توجہ دی جاتی ہے۔

ایران سے گزرنے والی کئی ہندوستانی پروازیں منسوخ، دیگر کے روٹ میں تبدیلی

جن پروازوں کے راستے میں تبدیلی فی الحال ممکن نہیں ہے، انہیں منسوخ کر دیا گیا ہے

نئی دہلی، 15 جنوری (یو این آئی) ہندوستانی ایئر لائنز نے ایران کے اوپر سے گزرنے والی کئی پروازیں منسوخ کر دی ہیں اور بہت سی دوسری پروازوں کے روٹ تبدیل کر دیے گئے ہیں۔ یہ فیصلہ ایران کی جانب سے تجارتی پروازوں کے لیے اپنی فضائی حدود بند کرنے کے بعد کیا گیا ہے۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک پوسٹ میں، ٹاٹا گروپ کی ایئر انڈیا نے کہا کہ ایران میں پیش رفت، اس کے بعد فضائی حدود کی بندش اور مسافروں کی حفاظت کے پیش نظر، اس خطے میں پروازوں کا راستہ تبدیل کر دیا گیا ہے، جس کی وجہ سے پروازوں میں تاخیر ہو سکتی ہے۔ اس میں کہا گیا ہے کہ جن پروازوں کے راستے میں تبدیلی فی الحال ممکن نہیں ہے، انہیں منسوخ کر دیا گیا ہے۔ اس نے مسافروں کو مشورہ دیا کہ وہ ہوائی اڈوں کے لیے روانہ ہونے سے پہلے فلائٹ کی حالت چیک کریں اور اس کی وجہ سے ہونے والی تکلیف پر افسوس کا اظہار کیا۔ ذرائع نے بتایا کہ ایئر انڈیا کی امریکہ جانے والی تین پروازیں منسوخ کر دی گئی ہیں۔ دیگر پروازوں کا رخ موڑ دیا گیا ہے۔ نجی ایئر لائن انڈیگو نے بھی "ایران کی فضائی حدود کی اچانک بندش" کا حوالہ دیتے ہوئے ایکس پر بتایا ہے کہ اس کی کچھ بین الاقوامی پروازیں متاثر ہوئی ہیں۔ اس نے صورتحال پر افسوس کا اظہار کیا اور کہا کہ یہ ایئر لائن کے کنٹرول سے باہر ہے۔ کفایتی ایئر لائن کمپنی اسپائس جیٹ نے بھی ایکس پر پوسٹ کیا کہ اس کی کچھ پروازیں متاثر ہو سکتی ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ ایران نے ابتدائی طور پر تجارتی پروازوں کے لیے اپنی فضائی حدود دو گھنٹے کے لیے بند کرنے کا اعلان کیا تھا۔ بعد ازاں مدت میں توسیع کر دی گئی۔

ڈپٹی کمشنر شوپیان کا ضلع میں این آر ایل ایم کی کارکردگی کا جامع جائزہ

سیلف ہیلپ گروپس کو مضبوط بنانے، روزگار کے مواقع بڑھانے پر خصوصی توجہ

شوپیان/ڈپٹی کمشنر شوپیان ششیر گپتا نے آج ضلع میں نیشنل رورل لائیولی ہڈز مشن (این آر ایل ایم) کے نفاذ اور مجموعی پیش رفت کا جائزہ لینے کے لیے ایک جامع جائزہ اجلاس کی صدارت کی۔ اجلاس کے دوران ڈپٹی کمشنر نے مختلف کمیونٹی ڈیولپمنٹ بلاکس میں این آر ایل ایم کے تحت جاری اقدامات کا تفصیلی جائزہ لیا، جس میں سیلف ہیلپ گروپس (ایس ایچ جیز) کے ادارہ جاتی استحکام، ذریعہ معاش کے فروغ، قرضہ جاتی روابط، صلاحیت سازی اور متعلقہ محکموں کے ساتھ تال میل پر خصوصی زور دیا گیا۔ اس موقع پر ضلع پروگرام منیجر (ڈی پی ایم) این آر ایل ایم نے ایک تفصیلی پریزنٹیشن کے ذریعے ضلع میں مشن کی مجموعی کارکردگی اور نفاذ کی صورتحال پیش کی۔ ڈپٹی کمشنر نے بلاک وار بینک لنکیج کی پیش رفت، ایس ایچ جیز کو قرضہ کی فراہمی کی صورتحال، زمینی سطح پر حاصل شدہ اہداف، ممکنہ لاکھ پتی دیدیوں کی نشاندہی، ایگری نیوٹری گارڈنز کے قیام اور پروڈیوسر گروپس کی تشکیل سے متعلق تفصیلی جانکاری طلب کی۔ انہوں نے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ سرمائے کی کمی کو دور کیا جائے اور تمام اہل ایس ایچ جیز کو بروقت اور مناسب قرضہ فراہم کرنا یقینی بنایا جائے۔ نان فارم ذریعہ؟ معاش کے تحت حاصل شدہ پیش رفت کا جائزہ لیتے ہوئے، جن میں ایس ایچ جیز کے ذریعے فروغ دیے گئے خدماتی کاروباری منصوبے بھی شامل ہیں، ڈپٹی کمشنر نے ابھرتے ہوئے کاروباری افراد کے لیے مسلسل رہنمائی، مشاورت اور مارکیٹ سے جوڑنے کی ضرورت پر زور دیا تاکہ ان منصوبوں کی پائیداری یقینی بنائی جا سکے۔ ڈپٹی کمشنر نے مختلف بینکوں میں زیر التوا معاملات کا بھی جائزہ لیا اور بینک حکام کو ہدایت دی کہ ان مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جائے۔ زرعی اور غیر زرعی دونوں شعبوں میں پائیدار ذریعہ معاش کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر نے ایس ایچ جیز کے اراکین کی جانب سے شروع کی گئی آمدنی پیدا کرنے والی سرگرمیوں کو مزید وسعت دینے پر زور دیا اور کہا کہ ذریعہ معاش میں تنوع گھریلو آمدنی میں اضافے کے لیے نہایت ضروری ہے۔ انہوں نے متعلقہ محکموں کے ساتھ اشتراک اور ہم آہنگی کے اقدامات کا بھی جائزہ لیا اور این آر ایل ایم کے مستفیدین کو زیادہ سے زیادہ فوائد پہنچانے کے لیے مربوط اور منظم حکمتِ عملی اپنانے کی ہدایت دی۔ ڈپٹی کمشنر نے این آر ایل ایم کے عملے کو بینکوں اور دیگر محکموں کے ساتھ قریبی تال میل کے ذریعے اہداف کی بروقت تکمیل کو یقینی بنانے کی ہدایت دی تاکہ ضلع شوپیان کے دیہی گھرانوں کو سماجی و اقتصادی طور پر بااختیار بنایا جا سکے۔ اجلاس میں دیگر کے علاوہ جنرل منیجر ڈی آئی سی، لیڈ ڈسٹرکٹ منیجر (ایل ڈی ایم)، چیف ایگریکلچر آفیسر (سی اے او)، چیف ہارٹیکلچر آفیسر (سی ایچ او) اور متعلقہ محکموں کے نمائندے بھی موجود تھے۔

ایچ کے ایم جی ڈی سی بانڈی پورہ میں ایکو پارک چنداجی میں ثقافتی تقریب کا انعقاد

طلباء اور 27 اسام رائفلز کے اہلکاروں کے درمیان دوستانہ ثقافتی تبادلے

بانڈی پورہ/ایچ کے ایم گورنمنٹ ڈگری کالج بانڈی پورہ نے 27 اسام رائفلز کے تعاون سے جمعرات کو ایکو پارک چنداجی میں ایک ثقافتی (دوستی) تقریب کا انعقاد کیا، جس میں کالج کے طلباء کی بڑی تعداد نے جوش و خروش کے ساتھ حصہ لیا۔ یہ پروگرام طلباء اور مسلح افواج کے اہلکاروں کے درمیان ثقافتی تبادلے اور بامعنی رابطے کے لیے ایک متحرک پلیٹ فارم فراہم کرتا ہے۔ طلباء نے مختلف ثقافتی مظاہروں کے ذریعے اپنی صلاحیتیں پیش کیں۔ اس کے علاوہ، طلباء نے جوش و خروش کے ساتھ ٹگ آف وار مقابلے میں حصہ لیا، جس سے ٹیم ورک، کھیلوں کی روح اور بھائی چارے کا جذبہ فروغ پایا۔ پروگرام کی ایک اہم جھلک طلباء اور 27 اسام رائفلز کے افسران و اہلکاروں کے درمیان تعاملی سیشن تھے۔ ان سیشنز میں طلباء نے کھلے انداز میں مکالمہ کیا، خیالات کا تبادلہ کیا اور ملک کی تعمیر میں مسلح افواج کے کردار کو سمجھنے کے مواقع حاصل کیے، جس سے باہمی سمجھ بوجھ اور احترام مضبوط ہوا۔ یہ پروگرام محض تفریح تک محدود نہیں رہا بلکہ یگانگت، بھائی چارہ، ہم آہنگی اور قومی ہم آہنگی کا ایک بامعنی جشن بن گیا، جس سے نوجوانوں اور مسلح افواج کے درمیان رشتہ مضبوط ہوا۔ تقریب طلباء کے لیے ایک معلوماتی اور تعلیمی تجربہ ثابت ہوئی، جس نے ثقافتی تبادلے، شہری شعور، باہمی احترام اور قومی یکجہتی کے جذبے کو فروغ دیا۔

باقیات: صفحہ اول سے آگے

بقیہ نمبر 1

تربیت یافتہ جوان، جدید ساز وسامان اور کثیر جہتی آپریشنل صلاحیتیں موجود ہیں، ٹیکنالوجی کا استعمال، سپلائی کو مزید باصلاحیت بنانے کیلئے کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ گذشتہ چند برسوں میں بھارت کی فوج کی سوچ میں واضح تبدیلی آئی ہے، ہم صرف موجودہ چیلنجز سے نمٹ نہیں رہے ہیں بلکہ مستقبل کی جنگوں کیلئے بھی تیاری کر رہے ہیں اور اس سمت میں نئی ساختیں قائم کی جا رہی ہیں جنہیں مستقبل کی ضروریات کے مطابق ساز وسامان فراہم کیا جا رہا ہے اور تربیت دی جا رہی ہے۔ جنرل دیویدی نے بتایا کہ بھیرو بٹالین اور شکتی مان رجمنٹ جیسی نئی یونٹس قائم کی گئی ہیں، یہ ایک چست فوری ردعمل دینے والی اور مشن پر مرکوز فوج کی تشکیل کی عکاسی کرتا ہے جو مستقبل کے چیلنجز کے مطابق ہم آہنگ ہے۔

بقیہ نمبر 2

پولیس نے کہا ہے کہ اس نوعیت کے واقعات سے بچنے کے لیے اسلحہ کے محفوظ استعمال اور حفاظتی رہنما خطوط پر مزید سختی سے عمل درآمد کرایا جائے گا۔ مزید تفصیلات کا انتظار ہے۔

بقیہ نمبر 3

ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ ملک میں 900 سے زیادہ ٹیلی ویژن چینلز اور ہزاروں اخبارات و رسائل ہیں جو عوام کی آواز بن کر مسائل کو سامنے رکھتے ہیں اور جمہوریت کے اس مندر میں اجتماعی غور و فکر کے بعد ان سب کو حل کیا جاتا ہے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ ہندوستان ہر میدان میں ترقی کر رہا ہے اور جو چیلنجز ہمارے سامنے آتے ہیں انہیں ہندوستانی پارلیمنٹ میں گہرائی سے بات چیت اور تعاون کے ذریعے حل کیا جاتا ہے۔

بقیہ نمبر 4

دھند اور شدید سردی کے موسم کا فائدہ اٹھاتے ہوئے کئی دہشت گرد گروہ سرحد پار سے دراندازی کی کوششوں میں مصروف ہیں۔ اس اعلیٰ سطحی اجلاس میں انٹیلی جنس بیورو کے ڈائریکٹر تپن ڈیکا، بی ایس ایف کے ڈی جی پروین کمار، سی آر پی ایف کے سربراہ جی پی سنگھ، جموں و کشمیر پولیس کے ڈی جی نالن پربھات سمیت فوج، انٹیلی جنس اور سول انتظامیہ کے اعلیٰ افسران نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران سرحدی سیکورٹی کے انتظامات، ہائی آلٹیٹیوڈ علاقوں میں آپریشنل نظم، دہشت گردی کے خلاف جاری مشترکہ کارروائیوں اور ایجنسیوں کے درمیان ہم آہنگی کو مزید موثر بنانے پر اتفاق کیا گیا۔ یہ بھی واضح رہے کہ 8 جنوری کو مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ نے سیکورٹی فورسز کو ہدایت دی تھی کہ دہشت گردی کے بنیادی ڈھانچے، معاون نیٹ ورکس اور فنڈنگ چینلز کے خلاف کارروائیاں جاری رکھی جائیں۔ ہوم سکریٹری کی میٹنگ اسی پالیسی تسلسل کا حصہ قرار دی جا رہی ہے۔ ذرائع کے مطابق، سیکورٹی حکام نے اجلاس میں بتایا کہ پیر پنچال، راجوری، پونچھ اور ریاسی کے جنگلات میں سرگرم تقریباً تین درجن دہشت گردوں میں سے متعدد غیر ملکی، خصوصاً پاکستانی نژاد ہیں، جو 22-2021 کے دوران دراندازی کر کے یہاں پہنچے تھے اور مقامی سطح پر نیٹ ورک قائم کرنے کی کوشش میں ہیں۔ میٹنگ میں فیصلہ کیا گیا کہ مشترکہ فورسز آپریشنز، بالخصوص بلند پہاڑی علاقوں میں لانگ رینج پیٹرولنگ اور فضائی نگرانی میں اضافہ کیا جائے گا۔ ڈرون مخالف ٹیکنالوجی کی تعیناتی کو بھی مزید بڑھایا جائے گا۔ حکام نے اس عزم کا اظہار کیا کہ شہری علاقوں میں قانون و نظم کے ساتھ ساتھ سرحدی و پہاڑی علاقوں میں دہشت گردوں کی کمر توڑنے کے لیے مربوط حکمت عملی پر سختی سے عمل کیا جائے گا۔ دو روزہ دورے کے اختتام پر امید کی جا رہی ہے کہ ہوم سکریٹری مرکزی سرکار کو جموں و کشمیر کی تازہ ترین سیکورٹی صورتحال کے بارے میں آگاہی فراہم کریں گے۔

بقیہ نمبر 5

سے زیادہ دورے ریکارڈ کیے گئے، اس کے بعد لنگیٹ میں 1,495.46 Cft اور کامراج میں 1,240.11 Cft کے ساتھ دوسرے نمبر پر ہیں۔ قانونی محاذ پر، لنگیٹ اور بے وی ڈویژن ۴۲ ایف آئی آر کے ساتھ سرفہرست ہیں، جب کہ کامراج نے ۹۱ اور پیر پنچال نے 16 مقدمات درج کیے ہیں۔ جنوبی کشمیر میں، شوپیاں نے 14 مقدمات میں 35 ملزمان کو درج کیا، جو خطے میں جنگل کے مجرموں کے خلاف مسلسل کارروائی کی عکاسی کرتا ہے۔

بقیہ نمبر 6

آف لائن درخواستیں اپ لوڈ نہیں کر رہے تھے، جس کی وجہ سے آر ٹی آئی ڈیٹا بیس میں غلطیاں ہو رہی تھیں اور درخواست دہندگان کو تکلیف ہو رہی تھی۔ آن لائن آر ٹی آئی پورٹل، جو 10 دسمبر 2024 کو جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ کے ذریعے شروع کیا گیا، شہریوں کو سرکاری دفاتر میں ذاتی طور پر جانے کے بغیر RTI درخواستیں جمع کرانے، ان کی حیثیت کا پتہ لگانے اور الیکٹرانک طریقے سے جوابات حاصل کرنے کی اجازت دیتا ہے۔ یہ CPIOs کی طرف سے موصول ہونے والی تمام درخواستوں اور پہلی اپیل اتھارٹیز (FAAs) کی طرف سے ہینڈل کی جانے والی اپیلوں کا ایک جامع ریکارڈ بھی رکھتا ہے۔ عہدیداروں کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ آف لائن آر ٹی آئی درخواستیں جو اسپیڈ پوسٹ، ہینڈ ڈیلیوری، یا دیگر ذرائع سے موصول ہوئی ہیں اپ لوڈ کریں۔

بقیہ نمبر 7

لاش صبح کے وقت کچھ راہگیروں نے سڑک کنارے دیکھی اور فوراً پولیس کو اطلاع دی۔ اطلاع ملتے ہی پولیس کی ایک ٹیم موقع پر پہنچی اور لاش کو اپنے تحویل میں لے کر ضروری میڈیکولیگل کارروائی کے لیے اسپتال منتقل کیا۔ پولیس نے اس سلسلے میں ایک کیس درج کر کے تفتیش شروع کر دی ہے تاکہ موت کی وجوہات معلوم کی جا سکیں۔

باقیات: صفحہ دوم سے آگے

101

سے ہاؤسنگ زیادہ لوگوں کے لیے قابلِ حصول بنتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ سستی ہاؤسنگ کے لیے مربوط، کثیر ایجنسی نقطہ نظر اور جدید ترقیاتی ماڈلز کا استعمال ضروری ہے۔ کمشنر سیکرٹری، H&UDD، مندیپ کور نے اجلاس میں کہا کہ محفوظ اور سستی ہاؤسنگ سماجی استحکام اور اقتصادی خوشحالی کے لیے بنیادی حیثیت رکھتی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ حکومت کی ہاؤسنگ کالونیز شہری پھیلاؤ کو روکنے، انفراسٹرکچر پر دباؤ کم کرنے اور معاشرے کے تمام طبقات کے لیے بنیادی سہولیات کی مساوی رسائی کو یقینی بنانے میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ MD ہاؤسنگ بورڈ، شہباز احمد مرزا نے اجلاس کو بتایا کہ ہاؤسنگ بورڈ مختلف آمدنی والے گروپس کے لیے جموں و کشمیر میں متعدد ہاؤسنگ کالونیز ترقی دے رہا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ کئی زمین کے پلاٹس PPP ماڈل کے تحت ترقی کے لیے شناخت کیے گئے ہیں، جن میں بر پور (سیمبا)، پڈگام پورہ (پلوامہ)، وٹاپورہ (بانڈی پورہ)، چودھری (جموں)، چنگران (کٹھوعہ) اور چترہما (سرینگر) شامل ہیں۔ مزید یہ کہ، سیلف فنانسنگ اسکیم کے تحت چک بھلوال (جموں)، بکورا (گندربل) اور بھلوال (جموں) میں ہاؤسنگ کالونیز کی منظوری دی گئی ہے، جن میں رہائشی یونٹس کے ساتھ جدید سہولیات جیسے تجارتی مقامات، پارکنگ اور دیگر سہولیات بھی فراہم کی جائیں گی۔ JDA کے وائس چیئرمین، روپیش کمار نے بتایا کہ Heights JDA Phase-II، لوئر روپ نگر میں 144 مختلف اقسام کے فلیٹس پر مشتمل منصوبے میں 75 فیصد جسمانی ترقی حاصل ہو چکی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ٹرانسپورٹ نگر، نارول منصوبے میں جدید رہائشی اپارٹمنٹس، پارکنگ اور کمیونٹی سہولیات شامل ہیں۔ SDA کے وائس چیئرمین، محمد رفی نے بتایا کہ Heights Shehjar Phase-II، بمیانہ میں 112 اضافی فلیٹس کی تعمیر 28-2027 تک مکمل ہونے کا ہدف ہے۔ SDA کی ایک اہم پہل رکھ گنڈ اکشا، بمیانہ میں سیٹلائٹ ٹاؤن شپ ہے، جسے تقریباً 2,950 کنال زمین پر ترقی دی جا رہی ہے اور اس کے لیے NBCC کو پروجیکٹ ایگزیکیوٹنگ ایجنسی مقرر کیا گیا ہے۔ اجلاس میں حکومت نے پائیدار، نیٹ زیرو ہا؟ سنگ کالونیز کی اہمیت پر زور دیا، جو COP-26 کے تحت بھارت کی عہد بندیوں کے مطابق ہوں۔ PPP ماڈلز کے ذریعے جدید اور توانائی کی بچت کرنے والے ٹاؤن شپ بنائی جائیں گی۔ CiTAG CEO نے بتایا کہ مرکز PPP پر مبنی ہاؤسنگ اور کمرشل پروجیکٹس کو سہولت فراہم کر رہا ہے، سائٹ وزٹس کر رہا ہے، DPRs تیار کر رہا ہے اور Expressions of Interest (EOIs) حتمی کر رہا ہے تاکہ قومی سطح کے ڈویلپرز کو شامل کیا جا سکے۔ چیف سیکرٹری نے وقت کی پابندی، معیار اور affordability پر زور دیتے ہوئے تمام ایجنسیز کو ہدایت دی کہ وہ مل کر ان منصوبوں کو J&K کے عوام کے لیے عملی فوائد میں بدلیں۔

102

شرکت کی۔ سیشنز کا انعقاد نامور ڈائیٹیشن، یوگا ٹیچر اور چکرا مراقبہ کی ماہر ڈاکٹر بیتالی گپتا نے کیا، جنہوں نے سائنسی اصولوں کو قدیم یوگی حکمت کے ساتھ بغیر کسی رکاوٹ کے ملا کر، اپنے تجرباتی تدریسی طریقہ کار سے سیشنز کو عملی، دلچسپ اور تبدیلی لانے اور فائدہ مند لانے والا بنایا۔ ورکشاپ کی ایک خاص جھلک ڈیوی کی لائیو عملی نمائش تھی، جو ایک پسماندہ اور ڈاکٹر بیتالی گپتا کی طالب علم ہے۔ اس کی پراعتماد اور منظم نمائش کو سراہا گیا اور یہ یوگا اور مراقبہ کیسے افراد کو بااختیار بنا سکتے ہیں اور جامع ذہنی ترقی کو فروغ دے سکتے ہیں۔ دو روزہ ورکشاپ کے دوران شرکاء نے جسم، سانس ساتھ ہی ذہنی سکون اور اندرونی توازن حاصل کرنے کیلئے عملی آلات بھی اور دماغ کے درمیان باہمی رابطے کے بارے میں گہری بصیرت حاصل کی۔ ورکشاپ کا انعقاد جسمانی صحت، سانس کے انداز اور ذہنی حالت کے گہرے باہمی تعلق کی وضاحت پر مرکوز تھا۔ شرکاء نے سیکھا کہ شعوری سانس کی تنظیم (کانشیس بریتھ ریگولیشن) ذہن کو سکون بخش سکتی ہے، جذبات کو متوازن کر سکتی ہے، تناؤ کو کم کر سکتی ہے اور مجموعی طور پر تندرستی میں اضافہ کر سکتی ہے۔ بنیادی سیشنز نے اندرونی آگاہی، خود تنظیمی اور جامع شفا کی بنیاد رکھی۔ اختتامی دن پر مراقبہ (میڈیٹیشن)، چکر مراقبہ (چکرا میڈیٹیشن) اور پاور نیپ ٹیکنیکس (پاور نیپ ٹیکنیکس) کے سیشنز منعقد کیے گئے۔ اس کے علاوہ سادہ مراقبہ کی مشقیں متعارف کروائی گئیں تاکہ شرکاء ذہن کو خاموش کر سکیں اور اس سے مستفید ہو سکتے ہیں۔ چکر مراقبہ کے سیشن میں جسم کی توانائی مراکز (چکرز) کو متوازن کرنے پر زور دیا گیا تاکہ جذباتی استحکام، اندرونی ہم آہنگی اور ذہنی وضاحت کو فروغ ملے۔ اس کے علاوہ پاور نیپ ٹیکنیکس شیئر کی گئیں جن سے مختصر وقت میں گہرا آرام اور تازگی حاصل ہو سکتی ہے۔ ورکشاپ ایک متاثر کن نوٹ پر اختتام پذیر ہوئی جس میں ذہنی تندرستی، شعوری زندگی گذارنے اور ہمدردانہ تعلیم کی اہمیت کو دوبارہ تقویت دی گئی تاکہ ایک صحت مند اور زیادہ متوازن معاشرہ تشکیل دیا جا سکے۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے ناظم اطلاعات مسٹر نتیش راجورا نے پروگرام کے انعقاد کرنے والوں کی حوصلہ افزائی کی اور اس کی افادیت کو روشناس کروایا۔ انہوں نے مزید بتایا کہ اس پروگرام کا بنیادی مقصد محکمہ اطلاعات میں اپنی خدمات انجام دینے والے ملازمین کی ویلفیئر اور ان کی صحت مند زندگی کے تئیں محکمہ کی ذمہ داری کو اجاگر کرنا ہے۔ اختتامی تقریب پر خطاب کرتے ہوئے جوائنٹ ڈائریکٹر (ہیڈکوارٹرز) ڈاکٹر ظہور احمد رینہ نے اس اقدام کی تعریف کی اور کہا کہ یہ ورکشاپ ذہنی اور جسمانی تندرستی کے درمیان ہم آہنگی بہتر بنانے میں نمایاں کردار ادا کر رہی ہے اور ملازمین کیلئے بہت ہی سودمند ثابت ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ تمام سیشنز بہت معلوماتی تھے اور امید ظاہر کی کہ شرکاء یوگا اور مراقبہ کی مشقوں کو اپنی روزمرہ زندگی میں بہترین طریقے سے استعمال کریں گے تاکہ صحت مند طرز زندگی اپنائی جا سکے۔ انہوں نے مزید کہا کہ یوگا اور مراقبہ کو مجموعی تندرستی اور صحت مند زندگی کیلئے دنیا بھر میں اپنایا جا رہا ہے۔ افتتاحی سیشن میں خطاب کرتے ہوئے جوائنٹ ڈائریکٹر (جموں) مسٹر دیپک دوبے نے شرکاء کا خیر مقدم کیا اور یوگا اور مراقبہ کے مثبت کردار پر روشنی ڈالی کہ یہ مضبوط جسم اور ذہن کی تشکیل میں مدد دیتے ہیں اور نظم و ضبط والی زندگی کو فروغ دیتے ہیں۔

103

پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے منصوبے کی مزید بہتری کے لئے اپنے حلقہ ترقیاتی فنڈ (CDF) سے موقع پر ہی 20 لاکھ روپے کی اضافی رقم فراہم کرنے کا اعلان کیا۔ انہوں نے اس موقع پر عمر عبداللہ کی قیادت والی حکومت کی جانب سے عوام کی فلاح و بہبود کے لئے اٹھائے جا رہے اقدامات کو سراہتے ہوئے کہا کہ موجودہ حکومت عوام کو تمام لازمی اور بنیادی سہولیات و خدمات کی فراہمی کو اپنی اولین ترجیح بنائے ہوئے ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کا ایجنڈا عوام کو بہتر انفراسٹرکچر، بنیادی سہولیات اور باوقار زندگی فراہم کرنا ہے۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ نیشنل کانفرنس کی عوامی حکومت مستقبل میں بھی عوامی خدمت، ترقیاتی کاموں اور عوامی مسائل کے حل کے لئے پوری سنجیدگی اور تن دہی کے ساتھ کام جاری رکھا جائے گا۔ دورے کے دوران ایم ایل اے حضرت بل سلمان علی ساگر بھی ان کے ہمراہ تھے جبکہ مختلف محکموں کے افسران نے منصوبوں کی پیش رفت سے متعلق تفصیلی بریفنگ دی۔

104

تالاب پر ناجائز قبضہ تھا، تاہم جموں ڈیولپمنٹ اتھارٹی کی بروقت کارروائی سے یہ قبضہ ہٹا دیا گیا، جس کے بعد منصوبہ بند ترقی کی راہ ہموار ہوئی۔ انہوں نے مزید کہا کہ اب اس علاقے کو خوبصورت بنانے، لینڈ اسکیپنگ کرنے اور مقامی لوگوں، خصوصاً بچوں اور نوجوانوں کے لیے کھیل کے میدان اور کھلی جگہ کی تیاری پر کام کیا جائے گا۔ ایسے اقدامات نہ صرف ماحولیات کے تحفظ میں مددگار ہیں بلکہ شہری علاقوں میں معیارِ زندگی کو بھی بہتر بناتے ہیں۔ ست شرما نے اس بات پر بھی زور دیا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں پائیدار ترقی اور عوام دوست بنیادی ڈھانچے کی تعمیر کو ترجیح دی جا رہی ہے۔ انہوں نے مقامی باشندوں کو یقین دلایا کہ بی جے پی کے نمائندے اس منصوبے کی نگرانی کرتے رہیں گے تاکہ معیاری کام اور بروقت تکمیل کو یقینی بنایا جا سکے۔ اس موقع پر شام لال شرما نے کہا کہ عوامی اراضی سے ناجائز قبضے ہٹانا اور اجتماعی اثاثوں کی بحالی بی جے پی کی قیادت میں جاری کوششوں کی اولین ترجیح ہے۔ انہوں نے کہا کہ تالاب کے علاقے کی ترقی سے ماحولیاتی توازن قائم رکھنے کے ساتھ ساتھ مقامی لوگوں کے لیے تفریحی سہولیات بھی میسر آئیں گی۔ انہوں نے یقین دلایا کہ شفاف اور مو؟ ثر طریقے سے خوبصورتی اور میدان کی تعمیر کے تمام کام مکمل کرنے کے لیے ہر ممکن تعاون فراہم کیا جائے گا، جبکہ عوامی مفاد کو ہمیشہ مقدم رکھا جائے گا۔ انہوں نے مقامی باشندوں اور افسران کے تعاون کو سراہتے ہوئے علاقے میں جامع اور پائیدار ترقی کے عزم کا اعادہ کیا۔

105

مقصد یہ یقینی بنانا تھا کہ سابق فوجیوں اور شہداء کے اہل خانہ کو سماجی اور قانونی بااختیاری کے لیے دستیاب ادارہ جاتی معاونت کے نظام سے بھرپور طور پر آگاہ کیا جائے۔ یہ پروگرام شرکاء ▯ کی جانب سے خوب سراہا گیا اور مسلح افواج کے اہلکاروں کے اہل خانہ تک رسائی اور معاونت کو مضبوط بنانے کی سمت ایک بامعنی قدم ثابت ہوا۔

106

نے زرعی بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے، باغبانی کا فروغ، ا؟ بپاشی اور پانی انتظام کی سہولیات میں توسیع، فارم میکانائزیشن، معیاری بیجوں اور دیگر زرعی وسائل کی دستیابی، توسیعی خدمات اور دیہی روزگار کے مواقع میں بہتری جیسے شعبہ جاتی ترجیحات کو اجاگر کیا۔ وزیر موصوف نے بالخصوص راشٹریہ کرشی وکاس یوجنا (آر کے وی وائی) اور کرشونتی یوجنا کے تحت دوسری قسط کی جلد واگزاری کی درخواست کی اور انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ بروقت مالی معاونت جاری منصوبوں کی بلاتعطل تکمیل اور کسانوں تک فوائد کی موثر فراہمی کے لئے بہت ضروری ہے۔ انہوں نے ایم جی نریگا کے تحت میٹریل کمپونٹ سے متعلق زیر التوا؟ واجبات کی وجہ سے درپیش سنگین مسائل کی جانب بھی مرکزی وزیر کی توجہ دلائی اور یونین ٹیریٹری میں سکیم کی عمل آوری کو معمول پر لانے کے لئے زیر التوا واجبات کی اُدائیگی کے سلسلے میں وزارت کی بروقت مداخلت کی درخواست کی۔ جاوید ڈار نے جموں و کشمیر کے منفرد زرعی و موسمی حالات، دشوار گزار خطوں اور حالیہ موسمی چیلنجوں پر زور دیتے ہوئے دیہی بنیادی ڈھانچے کی بحالی اور زرعی بنیاد پر مبنی ذریعہ معاش کو مضبوط بنانے کے لئے مرکزی حکومت سے خصوصی توجہ دینے کی اپیل کی۔ وزیر موصوف نے حال ہی میں طے پانے والے ہندوستان۔ نیوزی لینڈ فری ٹریڈ ایگریمنٹ پر بھی بات چیت کی اور جموں و کشمیر کے سیب اگانے والے کاشت کاروں کے تحفظات سے ا؟ گاہ کیا کہ اس کی ملک منڈیوں پر کیا اثر پڑ سکتا ہے۔ مرکزی وزیر نے یقین دلایا کہ مقامی کسانوں کے مفادات مرکزی حکومت کی اولین ترجیح رہیں گی اور گھریلو باغبانی بالخصوص سیب شعبے کے تحفظ کے لئے مناسب حفاظتی اقدامات یقینی بنائے جائیں گے۔ مرکزی وزیر نے مزید یقین دہانی کی کہ اُٹھائے گئے تمام مسائل کا فوری جائزہ لیا جائے گا اور جموں و کشمیر میں زراعت، باغبانی اور دیہی شعبوں کی مسلسل ترقی کے لئے ہر ممکن تعاون فراہم کرنے کے مرکزی حکومت کے عزم کا اعادہ کیا۔

107

بدل گئی۔'' اُنہوں نے مزید کہا کہ بطور رکن اسمبلی، رکن قانون ساز کونسل، وزیر یا سپیکر ان کا دورانیہ بہت قابل ذکر رہا جس نے ان کے ساتھ وابستہ لوگوں پر انمٹ نقوش چھوڑے ہیں۔ عبدالرحیم راتھر نے کہا کہ شہید ولی محمد ایتو ایک عظیم رہنما تھے جن کی بے لوث خدمات کو الفاظ میں بیان نہیں کیا جا سکتا۔ اُنہوں نے یہ بھی کہا کہ اس عظیم رہنما نے معاشرے پر ایک بڑا احسان کیا کہ ہمیں ایک بہادر بیٹی سکینہ ایتو کی صورت میں دی جو اَپنے عظیم والد کے مشن کو زندہ رکھ رہی ہے۔ اُنہوں نے وزیر سکینہ ایتو کی اَدبی کاوش کو سراہتے ہوئے کہا کہ انتہائی مصروف وزیر ہونے کے باوجود اُنہوں نے اس غیر معمولی کتاب کی تصنیف کے لئے وقت نکالا۔ اُنہوں نے کہا کہ یہ کتاب نوجوان نسل کے لئے رہنمائی کا ذریعہ ثابت ہوگی کیوں کہ یہ ایک ایسے رہنما کی زندگی اور مشن کی عکاسی کرتی ہے جس نے خود کو اَپنے عوام اور اپنی سرزمین کے لئے وقف کر رکھا تھا۔ اس موقعہ پر وزیر سکینہ ایتو نے خطاب کرتے ہوئے اَپنے والد مرحوم و مغفور کے ساتھ گزارے گئے قیمتی اور سنہری لمحات کا ذکر کیا جو اس منفرد کتاب کی بنیاد بنے۔ اُنہوں نے سابق وزیر اعلیٰ ڈاکٹر فاروق عبداللہ، وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ، سپیکر عبدالرحیم راتھر اور دیگر شخصیات کا شکریہ اَدا کیا جنہوں نے کتاب کی تحریر کے دوران اُن کی رہنمائی کی۔ وائس چانسلر جموں یونیورسٹی پروفیسر اُمیش رائے نے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ یہ کتاب نوجوانوں کے لئے ایک اہم اثاثہ ہے تاکہ وہ ایک عظیم رہنما کی عمر بھر کی تعلیمات اور تجربات سے واقف ہو سکیں جنہوں نے اَپنی زندگی سماج کی بہتری کے لئے وقف کر دی۔ اُنہوں نے مصنفہ اور وزیر سکینہ ایتو کی مصروفیات کے باوجود اس کتاب کی تصنیف پر بھی ان کی ستائش کی۔ اُنہوں نے اعلان کیا کہ یونیورسٹی اس کتاب کو انگریزی، ہندی یا دیگر مقامی زبانوں میں ترجمہ کرنے کے لئے ہر ممکن تعاون فراہم کرے گی۔ معروف شاعر، ادیب اور ساہتیہ اکادمی ایوارڈ یافتہ پروفیسر محمد زمان آزردہ نے کہا کہ یہ کتاب ایک بیٹی کی جانب سے اَپنے والد کو پیش کی گئی عظیم خراجِ عقیدت ہے جو ایک ایسے رہنما کی خدمات کو اُجاگر کرتی ہے جس نے عوام کی فلاح کے لئے اَپنی زندگی اور سب کچھ نچھاور کر دیا۔ اُنہوں نے وزیر سکینہ ایتو کی بھی تعریف کی کہ وہ بطور عوامی نمائندہ اور وزیر اَپنے والد کے مشن کو زندہ رکھے ہوئے ہیں۔ شعبہ اُردو کے سربراہ پروفیسر شہاب عنایت ملک نے اَپنے استقبالیہ خطاب میں مرحوم رہنما کے ساتھ اپنی قریبی وابستگی کو یاد کیا اور کہا کہ انہیں اپنے عوام سے بے حد محبت تھی اور وہ ہمیشہ دوسروں کی مدد میں پیش پیش رہتے تھے۔ اس موقعہ پر اسسٹنٹ پروفیسر ڈاکٹر شہباز قادری نے کتاب 'دُرِ نایاب' کا جائزہ بھی پیش کیا جس نے سامعین کو اس کتاب کو پڑھنے کے لئے مسحور کر دیا۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ اس کتاب کو وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے اکتوبر 2025ء میں شیر کشمیر انٹرنیشنل کانفرنس سینٹر (ایس کے آئی سی سی) سری نگر میں جاری کیا تھا۔ تقریب میں ڈین ریسرچ سٹیڈیز جموں یونیورسٹی پروفیسر نیلو روہمیترہ، معروف شاعر اور ساہتیہ اکادمی ایوارڈ یافتہ منشور بانہالی، مصنف اور قبائلی سماجی اصلاح کار جاوید راہی، اساتذہ، فیکلٹی اراکین اور بڑی تعداد میں طلبا بھی موجود تھے۔

108

ڈیسک (بی ایچ ڈی) کی کارکردگی، منظوریوں اور مالی معاونت کی اجرائی سے متعلق پیش رفت کا باریک بینی سے جائزہ لیا گیا۔ ہر شعبے میں حاصل شدہ کامیابیوں، زیر التوا معاملات اور درپیش رکاوٹوں پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ڈپٹی کمشنر نے کیسوں کی تیز رفتار کارروائی، بینکوں کے ساتھ بہتر تال میل اور مالی معاونت کی بروقت منظوری و اجرائی کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے اس بات کو بھی اجاگر کیا کہ آوٹ پٹ ٹریکنگ کے نظام کو مضبوط بنایا جائے اور منظوری کے بعد مسلسل رہنمائی فراہم کی جائے تاکہ مشن کے تحت قائم کیے گئے کاروباری منصوبوں کی پائیداری اور طویل مدتی کامیابی کو یقینی بنایا جا سکے۔ اجلاس میں ادیم جاگرتی اور بیداری مہمات پر خصوصی توجہ دی گئی تاکہ زیادہ سے زیادہ نوجوانوں تک رسائی حاصل ہو اور اہل نوجوانوں کو مشن یووا کے دائرے میں لایا جا سکے۔ اس کے علاوہ ایس پی ڈی یو اور بی ایچ ڈی کی کارکردگی کا بھی جائزہ لیا گیا اور زمینی سطح پر خدمات کی فراہمی کو مزید موثر، جوابدہ اور شفاف بنانے کی ہدایات جاری کی گئیں۔ اس اجلاس میں ایڈیشنل ڈسٹرکٹ ڈیولپمنٹ کمشنر (اے ڈی ڈی سی)، سب ڈویژنل مجسٹریٹ (ایس ڈی ایم) نورا؟ باد، ایس پی ڈی یو کے اراکین، کیریئر کونسلنگ آفیسر (سی سی او)، ڈی ای اینڈ سی کولگام، بی ایچ ڈی کے اراکین اور دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی۔

109

دی کہ تمام علاقوں میں روزانہ اور مکمل صفائی کو یقینی بنایا جائے، کوڑا کرکٹ کو بروقت اُٹھانے، کوڑا کرکٹ کی مناسب علیحدگی اور بلا تعطل گھر گھر سے کوڑا جمع کرنے کے نظام کو برقرار رکھا جائے۔ کمشنر سیکرٹری موصوف نے حکام کو یہ بھی ہدایت دی کہ غیر قانونی تجاوزات کے خلاف سخت اور مستقل کارروائی کی جائے بالخصوص وہ تجاوزات جو پیدل چلنے والوں کے لئے تکالیف و مشکلات پیدا کر رہی ہوں اور ٹریفک کی روانی میں رُکاوٹ بن رہی ہوں، تاہم اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ نفاذی کارروائیاں انسانی ہمدردی اور قانونی دائرے میں رہ کر انجام دی جائیں۔ ڈاکٹر دیویش یادو نے کمشنر سیکرٹری موصوف کو جموں میونسپل کارپوریشن کی جانب سے جاری صفائی مہمات اور نفاذی اقدامات کے بارے میں جانکاری دی۔

110

مسلسل رہنمائی کو یقینی بنانے کے لیے مکمل تعاون فراہم کریں۔ ڈی سی نے متعلقہ افسران سے اپیل کی کہ درخواستوں کی کارروائی اور تفصیلی منصوبہ رپورٹس (ڈی پی آرز) کی تیاری میں تیزی لائیں تاکہ مستفیدین کو بروقت مالی معاونت فراہم کی جا سکے۔ بعد ازاں، ڈی سی نے حال ہی میں بھرتی ہونے والے ایس پی ڈی یو اور بی ایچ ڈی اراکین سے بات چیت کی، جنہوں نے مشن یووا کے نفاذ سے متعلق اپنی ذمہ داریوں اور تجربات کا اشتراک کیا۔ انہوں نے ٹیم پر زور دیا کہ زیر التوا معاملات کے معیاری تصفیے پر توجہ دی جائے اور درخواست دہندگان کو مو؟ ثر رہنمائی فراہم کی جائے۔ اجلاس میں ایڈیشنل ڈسٹرکٹ ڈیولپمنٹ کمشنر منظور احمد، جنرل منیجر ڈی آئی سی گاندربل، کلسٹر ہیڈ جے اینڈ کے بینک، اسسٹنٹ ڈائریکٹر ایمپلائمنٹ اور اے جی ایم نبارڈ نے شرکت کی۔

111

کے ساتھ یاترا انفراسٹرکچر کی مجموعی دیکھ بھال میں بھی مددگار ثابت ہوں گی، جس کے لیے مربوط منصوبہ بندی اور مسلسل دیکھ ریکھ ضروری ہے۔ انہوں نے بتایا کہ راجوری، جموں، ریاسی، سانبہ اور ادھم پور جیسے اضلاع میں ٹینڈرنگ کی تکمیل، کام کے بروقت آغاز اور صفائی اثاثہ جات کی خاطر خواہ تکمیل کی اطلاعات موصول ہوئی ہیں۔ اسی طرح بانڈی پورہ اور کپواڑہ میں بھی مسلسل بہتری ریکارڈ کی گئی ہے، جو ضلع سطح پر منصوبہ بندی اور عملدرآمد کے درمیان بہتر تال میل کی عکاسی کرتی ہے۔ ماحولیاتی خدشات کو اجاگر کرتے ہوئے سیکریٹری نے دیہی اور نیم شہری علاقوں میں ملبہ (ڈیبرس) کے انتظام کے لیے مستقل حل کی ضرورت پر زور دیا۔ نفاذ میں موجود خامیوں کو دور کرنے کے لیے انہوں نے ہدایت دی کہ تمام زیر التوا بڑے اثاثہ جات کی فوری طور پر ٹینڈرنگ مکمل کی جائے اور جہاں الاٹمنٹ ہو چکی ہے وہاں بلا تاخیر کام شروع کیا جائے۔ انہوں نے زمین سے متعلق مسائل کے حل اور کام کے ا؟ غاز کی براہ راست ذمہ داری اے ڈی ڈی سیز کو سونپی اور متعلقہ محکموں کے ساتھ قریبی تال میل اور باقاعدہ ضلع سطحی جائزوں پر زور دیا۔

سپورٹس ٹائمز

Sports Times

فیفا ورلڈ کپ کے لیے ۵۰ کروڑ سے زائد ٹکٹ درخواستیں موصول

لوزان، ۱۵ جنوری (یو این آئی) فیفا ورلڈ کپ ۲۰۲۶ کے لیے دنیا بھر میں جوش و خروش اس سے پہلے کبھی نہیں دیکھا گیا۔ رینڈم سلیکشن ڈرا ٹکٹ سیلز فیز کے دوران آدھے بلین سے زیادہ ٹکٹ ریکویسٹ سبمٹ کی گئیں۔ یہ مرحلہ جمعرات ۱۱ دسمبر ۲۰۲۵ سے منگل ۱۳ جنوری ۲۰۲۶ تک جاری رہا۔ صرف ۳۳ دنوں میں فیفا کی تمام ۲۱۱ رکن ایسوسی ایشنز کے ممالک اور خطوں میں رہنے والے شائقین کی جانب سے درخواستیں موصول ہوئیں۔ میزبان ممالک امریکہ، میکسیکو اور کناڈا سرفہرست درخواست گزار ممالک میں شامل ہیں، جبکہ جرمنی، انگلینڈ، برازیل، اسپین، پرتگال، ارجنٹینا اور کولمبیا بھی نمایاں رہے۔ شائقین کو ان کی ٹکٹ ایپلی کیشن کے نتائج کے بارے میں ۵ فروری سے پہلے ای میل کے ذریعے مطلع کر دیا جائے گا۔ ہر درخواست کو منفرد کریڈٹ کارڈ ڈیٹا کے ذریعے ویلیڈیٹ کیا گیا۔ ۳۳ دن کی درخواست ونڈو کے دوران شائقین نے روزانہ اوسطاً ۱۵ کروڑ ٹکٹ درخواستیں جمع کرائیں، جس نے کھیلوں کی تاریخ میں مانگ کے حوالے سے ایک نیا بینچ مارک سیٹ کیا ہے۔ ان تمام ممالک اور علاقوں سے درخواستیں موصول ہوئیں جہاں فیفا کی ۲۱۱ رکن ایسوسی ایشنز فٹبال کو کنٹرول کرتی ہیں۔ اس سے پہلی مرتبہ ہونے والے ۴۸ ٹیموں کے فیفا ورلڈ کپ کی عالمی سطح پر زبردست مقبولیت ظاہر ہوتی ہے۔ میزبان ممالک امریکہ، میکسیکو اور کناڈا کے علاوہ سب سے زیادہ درخواستیں جرمنی، انگلینڈ، برازیل، اسپین، پرتگال، ارجنٹینا اور کولمبیا میں رہنے والے شائقین کی جانب سے آئیں۔ اس سیلز فیز میں سب سے زیادہ پسند کیا جانے والا میچ ہفتہ ۲۷ جون کو میامی میں کولمبیا اور پرتگال کے درمیان تھا۔ ٹاپ ۵ میں جمعرات ۱۸ جون کو گواڈالاہارا میں میکسیکو بمقابلہ جمہوریہ کوریا؛ اتوار ۱۹ جولائی کو نیویارک-نیو جرسی میں فائنل؛ جمعرات ۱۱ جون کو میکسیکو سٹی میں میکسیکو اور جنوبی افریقہ کے درمیان ٹورنامنٹ کا افتتاحی میچ؛ اور جمعرات ۲ جولائی کو ٹورنٹو میں راؤنڈ آف ۳۲ کے میچ شامل ہیں۔ اس سے تینوں میزبان ممالک میں بڑے میچوں اور ناک آؤٹ مرحلے کے مقابلوں کی زبردست کشش ظاہر ہوتی ہے۔

کوکینا آسٹریلین اوپن سے دستبردار

ملبورن، 15 جنوری (یو این آئی) تھاناسی کوکیناکیس نے آسٹریلین اوپن سنگلز سے دستبرداری کا اعلان کیا۔ کوکیناکیس نے انسٹاگرام پر لکھا کہ پچھلے سال کی پیکٹورل سرجری کے بعد ان کا کندھا ابھی مکمل طور پر ٹھیک نہیں ہوا۔ انہوں نے گزشتہ ہفتے ایڈیلیڈ انٹرنیشنل میں ایک سال بعد اپنا پہلا سنگلز میچ کھیلا، لیکن میچ کے دوران درد محسوس ہوا۔ 29 سالہ کھلاڑی اب ڈبلز مقابلے میں حصہ لیں گے، جہاں وہ 2022 میں نک کیرگیوس کے ساتھ جیت چکے ہیں۔

مارکس اسٹوئنس میدان سے باہر

سڈنی 15 جنوری (یو این آئی) آسٹریلیا کے جارح مزاج آل راؤنڈر مارکس اسٹوئنس بگ بیش لیگ کے دوران دائیں ہاتھ کے انگوٹھے پر چوٹ لگنے کے باعث میدان چھوڑنے پر مجبور ہو گئے۔ یہ واقعہ آسٹریلوی ٹیم کے لیے تشویش کا باعث ہے کیونکہ ورلڈ کپ کی تیاریاں آخری مراحل میں ہیں۔ میلبورن اسٹارز اور ایڈیلیڈ اسٹرائیکرز کے درمیان میچ کے دوران 15 واں اوور میں جیمی اوورٹن کی ایک تیز رفتار اور اضافی باؤنس والی گیند اسٹوئنس کے دائیں ہاتھ کے انگوٹھے پر زور سے لگی۔ اسٹوئنس نے شدید تکلیف محسوس کی اور فزیو کے مشورے پر 23 رنز بنا کر میدان سے باہر چلے گئے۔ اگرچہ ابتدائی طور پر اسے ایک بڑا خطرہ سمجھا جا رہا تھا، لیکن طبی معائنے کے بعد اسٹوئنس کو کسی سنگین خطرے سے کلیئر قرار دے دیا گیا ہے اور انہیں اسکین کی ضرورت نہیں پڑی۔ مارکس اسٹوئنس نے خود بھی پُرامید لہجے میں کہا ہے کہ یہ انجری معمولی ہے اور وہ جلد ہی ایکشن میں نظر آئیں گے۔ آسٹریلیا کی ٹیم ورلڈ کپ میں اپنی مہم کا آغاز 11 فروری کو کولمبو میں آئرلینڈ کے خلاف میچ سے کرے گی۔ ورلڈ کپ سے قبل آسٹریلوی ٹیم پاکستان کا دورہ بھی کرے گی جہاں 29 جنوری سے تین ٹی 20 میچز کی سیریز شیڈول ہے۔

واشنگٹن سندر نیوزی لینڈ کے خلاف ٹی 20- سیریز سے باہر

نئی دہلی، ۱۵ جنوری (یو این آئی) چوٹ کے باعث آل راؤنڈر واشنگٹن سندر نیوزی لینڈ کے خلاف ہونے والی پانچ میچوں کی ٹی-۲۰ سیریز میں شرکت نہیں کر سکیں گے۔ بی سی سی آئی کے مطابق سندر بائیں نچلی پسلی میں تکلیف (سائیڈ اسٹرین) کا شکار ہیں، جو انہیں نیوزی لینڈ کے خلاف پہلے ون ڈے میچ کے دوران لاحق ہوئی تھی اور وہ تاحال مکمل طور پر فٹ نہیں ہو پائے ہیں۔ یہ سیریز سات فروری سے شروع ہونے والے ٹی-۲۰ ورلڈ کپ سے قبل خاصی اہم سمجھی جا رہی ہے۔ ہندوستانی ٹیم کیمپ کو تاہم زیادہ تشویش نہیں، کیونکہ ہاردک پانڈیا، ابھیشیک شرما، شیوم دوبے اور اکشر پٹیل ٹیم سے دوبارہ جڑنے والے ہیں۔ اکشر پٹیل اس سیریز اور ٹی-۲۰ ورلڈ کپ میں نائب کپتان کی ذمہ داری نبھائیں گے۔ ادھر تلک ورما بھی گروئن انجری کے باعث ابتدائی تین ٹی-۲۰ میچوں کے لیے دستیاب نہیں ہوں گے۔ واشنگٹن سندر بھارت کے کرکٹ کے ابھرتے ہوئے ستاروں میں شمار ہوتے ہیں۔ ۵ اکتوبر ۱۹۹۹ کو تمل ناڈو کے چنئی میں پیدا ہونے والے واشنگٹن نے کم عمری میں ہی کرکٹ کے میدان میں اپنی قابلیت کا لوہا منوایا۔ وہ بنیادی طور پر ایک آل راؤنڈر ہیں جو میچ کے دوران بیٹنگ، بولنگ اور فیلڈنگ میں اپنی ٹیم کے لیے اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ سندر کی بیٹنگ میں خاموش مگر مؤثر انداز اور بولنگ میں میچ کا موڈ بدل دینے والی گیندیں ان کی خاص پہچان ہیں۔ انہوں نے بھارتی ٹیم کی نمائندگی محدود اوورز کی فارمیٹس میں کی اور مختلف آئی پی ایل فرنچائزز کے لیے بھی کھیل کر اپنی مہارت کو منوایا۔ ان کی فیلڈنگ بھی شائقین اور کرکٹ ماہرین کے لیے خوشگوار حیرت کا باعث رہی ہے، جس کی وجہ سے وہ نوجوان کھلاڑیوں کے لیے ایک مثالی شخصیت بن چکے ہیں۔ واشنگٹن سندر کی کامیابی کا راز ان کی محنت، لگن اور کھیل کے لیے شوق میں پوشیدہ ہے۔ کم عمر میں ہی ان کی کھیل میں بصیرت اور دباؤ کو سنبھالنے کی صلاحیت نے بھارتی کرکٹ کے لیے ان کی اہمیت بڑھا دی ہے۔ آج وہ نہ صرف بھارت بلکہ دنیا بھر کے کرکٹ شائقین کے لیے ایک قابل اعتماد آل راؤنڈر کے طور پر جانے جاتے ہیں۔ سندر کے شائقین یہ امید رکھتے ہیں کہ مستقبل میں وہ بھارت کو بڑے ٹورنامنٹس میں کامیابی دلانے میں مرکزی کردار ادا کریں گے اور اپنی ٹیم کے لیے قیمتی لمحات تخلیق کریں گے۔

مہاراشٹر اور ریلوے نے خطاب کا دفاع کیا

قاضی پیٹ، ۱۵ جنوری (یو این آئی) ۵۸ ویں سینئر نیشنل کھو کھو چیمپئن شپ میں روایتی حریفوں کے درمیان کانٹے دار مقابلے دیکھنے کو ملے ریلوے (مرد) کی ٹیم نے مسلسل دوسری بار، جبکہ مہاراشٹر (خواتین) نے مسلسل پانچویں بار قومی اعزاز اپنے نام کر کے سب کو حیران کر دیا۔ خواتین کے فائنل میں مہاراشٹر اور اوڈیشہ کے درمیان سانس روک دینے والا مقابلہ ہوا۔ مہاراشٹر نے اوڈیشہ کو محض ایک پوائنٹ کے فرق سے ۲۲-۲۳ سے شکست دی۔ مہاراشٹر کی سندھیا سروے اور ورلڈ کپ کپتان پریانکا اِنگلے نے شاندار دفاع کیا، جبکہ پریانکا نے حملے (Attack) میں بھی ۱۰ پوائنٹس حاصل کیے۔ مردوں کے زمرے میں ریلوے اسپورٹس پروموشن بورڈ نے مہاراشٹر کو ۲۱-۲۶ سے ہرا کر سونے کا تمغہ جیتا۔ ریلوے کے ابھینندن پاٹل نے اپنے جارحانہ کھیل سے سب کے دل جیت لیے۔ ٹورنامنٹ کے اختتام پر بہترین کارکردگی دکھانے والے کھلاڑیوں کو خصوصی ایوارڈز سے نوازا گیا۔ رتیک واگھر اور اِنگلے کو بہترین دفاعی اور ابھینندن پاٹل کو بہترین اٹیکر کا ایوارڈ ملا۔ ریلوے کے رام جی کشیپ اور اوڈیشہ کی سندیا سروے کو بہترین آل راؤنڈر کے ساتھ ایکلویہ اور رانی لکشمی ایوارڈ سے نوازا گیا۔

کرکٹ اب مزید دلچسپ ہوگی

سڈنی، ۱۵ جنوری (یو این آئی) بگ بیش لیگ کی انتظامیہ نے کھیل کو مزید اسٹریٹجک اور سنسنی خیز بنانے کے لیے "ڈیزگنیٹڈ بیٹر" (Designated Batter) کا قانون نافذ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ بگ بیش لیگ میں متعارف کرایا جانے والا "ڈیزگنیٹڈ بیٹر" کا قانون دراصل کرکٹ کو فٹ بال یا بیس بال کی طرح مزید اسٹریٹجک بنانے کی ایک کوشش ہے۔ یہ قانون ماضی کے "سپر سب" قانون سے مماثلت رکھتا ہے لیکن اسے جدید ٹی ٹوئنٹی کی ضروریات کے مطابق ڈھالا گیا ہے۔ اس نئے ضابطے کے تحت ٹیموں کو درج ذیل سہولیات میسر ہوں گی: بیٹ فلپ (ٹاس) سے پہلے ٹیمیں اپنی پلیئنگ الیون میں سے کسی بھی ایک کھلاڑی کو "ڈیزگنیٹڈ بیٹر" کے طور پر نامزد کر سکیں گی۔ اگر کوئی ٹیم "ڈیزگنیٹڈ بیٹر" کا انتخاب کرتی ہے، تو اسے لازمی طور پر ایک "ڈیزگنیٹڈ فیلڈر" کا نام بھی دینا ہوگا۔ "ڈیزگنیٹڈ بیٹر" صرف بیٹنگ کی ذمہ داری نبھائے گا، جبکہ اس کی جگہ نامزد کردہ فیلڈر پورے میچ میں فیلڈنگ کے فرائض سرانجام دے گا۔ اس قانون کا سب سے بڑا فائدہ ان ٹیموں کو ہوگا جن کے پاس ایسے پاور ہٹر بلے باز موجود ہیں جو فیلڈنگ میں شاید اتنے متحرک نہیں ہوتے۔ اب ٹیمیں کسی ماہر فیلڈر کو میدان میں اتار کر اپنی فیلڈنگ مضبوط کر سکیں گی اور کسی ماہر بلے باز کو صرف رنز بنانے کے لیے بچا کر رکھ سکیں گی۔

دنیا کی بہترین 20 خواتین کھلاڑیوں کی شرکت یقینی

دبئی، ۱۵ جنوری (یو این آئی) دبئی ٹینس چیمپئن شپ کی انتظامیہ نے اعلان کیا ہے کہ اس سال ڈبلیو ٹی اے (WTA) کی ٹاپ ۲۰ رینکنگ میں شامل تمام کھلاڑی ایکشن میں نظر آئیں گی۔ یہ ۲۶واں ایڈیشن ہے اور اسے دنیا کے مشکل ترین ٹورنامنٹس میں سے ایک قرار دیا جا رہا ہے۔ ٹورنامنٹ میں شرکت کرنے والی ٹاپ ۱۰ اسٹارز یہ ہیں: آرینا سبالینکا (عالمی نمبر ۱)، ایگا سوائٹیک (عالمی نمبر ۲)، کوکو گاف (عالمی نمبر ۳)، امینڈا انیسیمووا (عالمی نمبر ۴)، ایلینا ریباکینا (عالمی نمبر ۵)، جیسیکا پیگولا (عالمی نمبر ۶)، جیسمین پاؤلینی (عالمی نمبر ۷)، میرا اینڈریوا (دفاعی چیمپئن اور عالمی نمبر ۸)، میڈیسن کیز (عالمی نمبر ۹)، بیلنڈا بینچچ (عالمی نمبر ۱۰)۔ آرینا سبالینکا موجودہ ورلڈ نمبر ۱ اور ۲۰۲۵ کی یو ایس اوپن فاتح ہیں، سبالینکا نے ۲۰۲۶ کا آغاز برسبین انٹرنیشنل جیت کر کیا ہے اور وہ بہترین فارم میں دبئی پہنچیں گی۔ چھ بار کی گرینڈ سلام فاتح اور ومبلڈن ۲۰۲۵ کی چیمپئن سوائٹیک دبئی میں اپنا پہلا خطاب جیتنے کی کوشش کریں گی۔ ۱۸ سالہ روسی اسٹار میرا اینڈریوا، جنہوں نے ۲۰۲۵ میں دبئی جیت کر سب سے کم عمر WTA ۱۰۰۰ چیمپئن بننے کا اعزاز حاصل کیا تھا، اپنے اعزاز کا دفاع کریں گی۔ خواتین کا ایونٹ ۱۵ سے ۲۱ فروری ۲۰۲۶ تک جاری رہے گا جبکہ مردوں کا ایونٹ ۲۳ سے ۲۸ فروری ۲۰۲۶۔ ٹکٹوں کی قیمت ۶۵ درہم سے شروع ہوتی ہے اور یہ آفیشل ویب سائٹ پر دستیاب ہیں۔ ٹورنامنٹ ڈائریکٹر صلاح طاہا کا کہنا ہے کہ "ٹاپ ۲۰ کھلاڑیوں کی موجودگی سے شائقین کو پہلے ہی دن سے اعلیٰ معیار کی ٹینس دیکھنے کو ملے گی۔

ٹومی پال سیمی فائنل میں داخل

ایڈیلیڈ، ۱۵ جنوری (یو این آئی) ایونٹ کے سیکنڈ سیڈڈ امریکی ٹینس اسٹار ٹومی پال نے مینز سنگلز کے کوارٹر فائنل میں آسٹریلیا کے الیگزینڈر ووکیک کو یکطرفہ مقابلے کے بعد شکست دے کر ٹورنامنٹ کے آخری چار کھلاڑیوں میں جگہ بنا لی ہے۔ ٹومی پال نے میچ کے آغاز سے ہی جارحانہ کھیل پیش کیا اور آسٹریلوی کھلاڑی کو سنبھلنے کا موقع نہ دیا۔ ٹومی پال نے یہ مقابلہ ۶-۳ اور ۶-۲ کے اسکور سے جیتا۔ ۲۸ سالہ امریکی کھلاڑی نے محض ایک گھنٹے کے قریب وقت میں یہ جیت اپنے نام کی، جس میں انہوں نے حریف کی سروس اور فورہینڈ کو کامیابی سے ناکارہ بنایا۔ ٹومی پال کا مقابلہ اب سیمی فائنل میں آٹھویں سیڈ چیک جمہوریہ کے کھلاڑی ٹامس مچاک (Tomas Machac) سے ہوگا۔ ٹامس مچاک نے اسپین کے جیم منار کو شکست دے کر سیمی فائنل میں رسائی حاصل کی ہے۔

انڈر19-ورلڈ کپ: ہینل پٹیل کے 5 شکار، ہندوستان نے امریکہ کو دبوچا

بلاوایو، 15 جنوری (یو این آئی) ہندوستانی انڈر19- ٹیم نے اپنے پہلے عالمی کپ مقابلے میں امریکہ کو ڈک ورتھ لوئس میتھڈ (DLS) کے تحت 6 وکٹوں سے شکست دے دی۔ اس فتح کے ہیرو فاسٹ بولر ہینل پٹیل رہے جنہوں نے امریکی بیٹنگ لائن کو تہس نہس کر دیا۔ ہندوستان نے ٹاس جیت کر پہلے بولنگ کا فیصلہ کیا جو درست ثابت ہوا۔ امریکہ کی پوری ٹیم 35.2 اوورز میں صرف 107 رنز پر ڈھیر ہو گئی۔ ہینل پٹیل نے 7 اوورز میں صرف 16 رنز دے کر 5 وکٹیں حاصل کیں اور 'پلیئر آف دی میچ' قرار پائے۔ ویبھو سوریہ ونشی، دیپیش دیویندرن اور اکھلن پٹیل نے ایک ایک وکٹ حاصل کی۔ امریکہ کی جانب سے نتیش سودینی 36 رنز کے ساتھ نمایاں رہے، جبکہ ٹیم کے 7 کھلاڑی ڈبل فیگر میں بھی داخل نہ ہو سکے۔ بارش کی وجہ سے ہندوستان کو 37 اوورز میں 96 رنز کا نظرثانی شدہ ہدف دیا گیا۔ ہندوستان کا آغاز اچھا نہ رہا اور ٹاپ آرڈر کے 3 کھلاڑی جلد آؤٹ ہو گئے۔ ابھی گیان کنڈو نے مشکل وقت میں ذمہ دارانہ بیٹنگ کی اور 41 گیندوں پر 42 رنز کی ناقابل شکست اننگز کھیلی (5 چوکے اور 1 چھکا)۔ ہندوستان نے ہدف 17.2 اوورز میں 4 وکٹوں کے نقصان پر حاصل کر لیا۔ کنشک چوہان 10 رنز بنا کر ناٹ آؤٹ رہے۔

سعودی کلب الاتحاد کی فٹ بال کی تاریخ کی سب سے بڑی پیشکش

ریاض، 15 جنوری (یو این آئی) سعودی کلب الاتحاد کے صدر انمار الحائلی نے فٹ بال کی دنیا میں اس وقت ہلچل مچا دی جب انہوں نے انکشاف کیا کہ وہ لیونل میسی کو اپنی ٹیم میں شامل کرنے کے لیے کسی بھی حد تک جانے کو تیار ہیں۔ انمار الحائلی کے مطابق، میسی کو ایک ایسی پیشکش کی گئی ہے جس کی مثال کھیلوں کی تاریخ میں نہیں ملتی۔ الاتحاد کے صدر نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے بتایا کہ انہوں نے میسی کو ایک طرح سے 'بلینک چیک' کی پیشکش کر رکھی ہے۔ ان کا کہنا تھا "اگر میسی الاتحاد کے ساتھ معاہدے پر راضی ہو جائیں، تو وہ اپنی مرضی کی رقم کنٹریکٹ میں درج کر سکتے ہیں۔ یہاں تک کہ ہم انہیں زندگی بھر (Lifetime) کے لیے معاہدے کی پیشکش کرنے کو بھی تیار ہیں۔ یہ پہلی بار نہیں ہے کہ سعودی عرب سے میسی کو خطیر رقم کی پیشکش ہوئی ہو۔ انمار الحائلی نے اعتراف کیا کہ وہ ماضی میں میسی کو 1.4 ارب یورو (تقریباً 1.5 ارب ڈالر) کی پیشکش کر چکے ہیں۔ میسی نے اس بھاری رقم کو ٹھکراتے ہوئے اپنی فیملی اور بچوں کے مستقبل کو ترجیح دی تھی اور امریکی کلب انٹر میامی کا انتخاب کیا تھا۔ حالیہ رپورٹس کے مطابق، میسی نے حال ہی میں انٹر میامی کے ساتھ اپنے معاہدے میں توسیع کی ہے، جس کے تحت وہ 2028 تک میامی کی 'پنک جرسی' میں نظر آئیں گے۔ تاہم، سعودی کلب کے صدر کا ماننا ہے کہ دنیا کے بہترین کھلاڑی کو ٹیم میں لانا ہر لحاظ سے فائدہ مند ہے، اسی لیے وہ اب بھی پرامید ہیں۔ لیونل میسی اس وقت میامی میں اپنے نئے اسٹیڈیم کی افتتاحی تقریب کی تیاریوں میں مصروف ہیں، جبکہ دوسری جانب سعودی عرب سے آنے والی اس "اوپن آفر" نے ایک بار پھر ان کے مستقبل کے حوالے سے نئی بحث چھیڑ دی ہے۔ لیونل میسی، ارجنٹائن کے عظیم فٹ بال کھلاڑی، دنیا بھر میں اپنی مہارت، رفتار اور شاندار کھیل کی بدولت پہچانے جاتے ہیں۔ میسی 24 جون 1987 کو ارجنٹائن کے شہر روساریو میں پیدا ہوئے۔ بچپن ہی سے انہیں فٹ بال کا شوق تھا اور ان کی غیر معمولی صلاحیتیں جلد ہی سامنے آ گئیں۔ میسی نے اپنے کیریئر کا آغاز ارجنٹائن کے لوکل کلب سے کیا لیکن جلد ہی ان کی قابلیت نے دنیا کے بڑے کلبوں کی توجہ حاصل کر لی۔ 2000 کی دہائی کے آغاز میں، میسی نے اسپین کے معروف کلب ایف سی بارسلونا میں شمولیت اختیار کی، جہاں انہوں نے کئی ریکارڈز قائم کیے۔ میسی کی مہارت میں نہ صرف گول کرنا بلکہ کھیل کو سمجھنا اور ٹیم کے لیے بہترین فیصلے کرنا شامل ہے۔ میسی کو سات بار 'بیلن ڈی' اور ایوارڈ مل چکا ہے، جو دنیا کے بہترین فٹ بال کھلاڑی کو دیا جاتا ہے۔ انہوں نے بارسلونا کے لیے 700 سے زائد گول کیے اور کلب کو متعدد لالیگا اور چیمپئنز لیگ ٹائٹلز جتوانے میں اہم کردار ادا کیا۔ میسی کی کارکردگی نہ صرف ان کے فٹ بال کے شائقین بلکہ نئے کھلاڑیوں کے لیے بھی ایک مثال ہے۔ 2019 میں میسی نے بارسلونا چھوڑ کر فرانس کے کلب پی ایس جی میں شمولیت اختیار کی۔ یہاں بھی انہوں نے اپنی مہارت کا لوہا منوایا۔ ارجنٹائن کی قومی ٹیم کے ساتھ میسی نے کئی بین الاقوامی ٹورنامنٹس میں حصہ لیا اور 2021 میں کوپا امریکہ جیت کر ارجنٹائن کے شائقین کے دل جیت لیے۔ لیونل میسی نہ صرف ایک شاندار کھلاڑی ہیں بلکہ ان کی عاجزی اور ٹیم کے لیے قربانی دینے کا جذبہ بھی انہیں منفرد بناتا ہے۔ دنیا بھر میں فٹ بال شائقین انہیں "جادوگر" اور "فٹ بال کا آقا" کہہ کر پکارا کرتے ہیں۔

Website: www.sbeiompora.com

Spring Buds Educational Institute, Ompora, S.B.E.I

SPRING BUDS EDUCATIONAL INSTITUTE

OMPORA, DISTT. BUDGAM, NEAR RAILWAY BRIDGE NARAKARA ROAD 191111

9622814868/9419035193 info@sbeiompora.com, sbeiompora@gmail.com

Congratulations

100% RESULTS

The management and staff members deeply convey our heartfelt felicitation to our beloved students for showing the brilliant performance in the recently held **10th class** examination, especially to the toppers who got positions. The parents deserved to be congratulated and thanked for being cooperative to us from time to time.

TOTAL APPEARED = 71
POSITIONS = 18
DISTINCTION = 40+

Name	Marks
SEERAT RASHID	494
IRTIZA ZAHOOR	494
ARBEEN ROUF	494
MUNEEBA ZEHRA	493
SNOBER JAN	492
RUKAYA JAN	492
UZAIR SUHAIL	492
INAYAT HILAL	490
ASRAR UL HAQ WANI	490
BASIT SHAFI	490
AFSHANA FAYAZ	486
MIR ASRAR	486
MEHRAJ AHMAD	486
MUZAMIL KHURSHID	485
MASOOMA BASHIR	484
KASHIF ALOOM	482
IRAM MUSHTAQ	481
SADIYA JAN	481

SD/- CHAIRMAN

Website: www.sbeiompora.com

SPRING BUDS EDUCATIONAL INSTITUTE

OMPORA, DISTT. BUDGAM, NEAR RAILWAY BRIDGE NARAKARA ROAD 191111

9622814868/9419035193 info@sbeiompora.com, sbeiompora@gmail.com

Heartiest Congratulations!

The Management conveys its heartfelt felicitations to all our beloved students, with special appreciation for **Huzaifa** for her outstanding accomplishment in the recently held **12th class** examination. This remarkable achievement is a matter of immense pride for the entire institution. We applaud the dedication, perseverance, and hard work of our students, along with the unwavering support and guidance of our teachers, which together made this success possible. We wish our students continued excellence and many more milestones in the future.

496/500
5TH POSITION IN VALLEY

HUZAIFA
D/o: Hakeem Mushtaq Ahmad

100% RESULTS
17+ DISTINCTIONS

SD/- CHAIRMAN

غفلت کی قیمت ہار کی صورت میں چکانی پڑی

لندن، ۱۵ جنوری (یو این آئی) لیگ کپ سیمی فائنل کے پہلے مرحلے میں آرسنل کے ہاتھوں ۲-۳ سے شکست کے بعد چیلسی کے نئے منیجر لیام روزینیئر نے دفاعی غلطیوں کو ہار کی بنیادی وجہ قرار دے دیا ہے۔ اسٹامفورڈ برج پر بطور ہوم کوچ اپنے پہلے بڑے امتحان میں ناکامی کے بعد انہوں نے ٹیم کی کارکردگی پر گہری تشویش کا اظہار کیا ہے۔ میچ کے بعد میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے لیام روزینیئر نے ان اہم لغزشوں کی نشاندہی کی جنہوں نے میچ کا پانسہ پلٹ دیا؛ کوچ نے کارنر سے ہونے والے گول کو انتہائی مایوس کن قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ جب ٹیم میچ میں واپس آ رہی تھی، تب ایک سینٹرل فری کک کے بعد کھلاڑیوں کی لمحاتی غفلت نے آرسنل کو تیسرا گول کرنے کا سنہری موقع فراہم کر دیا۔ روزینیئر کا کہنا تھا کہ اگرچہ وہ کسی ایک کھلاڑی کو موردِ الزام نہیں ٹھہراتے، لیکن کھلاڑیوں کو انفرادی طور پر اپنی کارکردگی اور دفاع میں بہتری لانی ہوگی۔

لکشیہ سین نیشیموٹو کو ہرا کر کوارٹر فائنل میں

نئی دہلی، ۱۵ جنوری (یو این آئی) سابق چیمپئن لکشیہ سین نے اپنے بہترین دفاع اور برق رفتار کھیل کی بدولت جاپان کے کینٹا نیشیموٹو کو شکست دے کر انڈیا اوپن ۲۰۲۶ کے کوارٹر فائنل میں رسائی حاصل کر لی ہے۔ تاہم، میزبان ملک کے لیے دن ملا جلا رہا کیونکہ کدامبی سری کانت اور ایچ ایس پرنئے دوسرے راؤنڈ میں ہمت ہار گئے۔ جاپانی کھلاڑی کینٹا نیشیموٹو کے خلاف لکشیہ سین کی شروعات کافی مشکل تھی۔ لیکن انہوں نے ہمت نہ ہاری۔ لکشیہ نے طویل ریلیاں کھیلیں اور بہترین دفاعی اسٹروک کے ذریعے نیشیموٹو کو تھکا دیا اور جاپان کے کینٹا نشیموتو کو ۲۱-۱۹، ۲۱-۱۱ سے ہرایا۔ لیکن ہندوستان کی امیدوں کو اس وقت شدید دھچکا لگا جب ایچ ایس پرنئے اور سابق ورلڈ نمبر ون کدامبی سری کانت دوسرے راؤنڈ میں سنسنی خیز مقابلوں کے بعد ٹورنامنٹ سے باہر ہو گئے۔ اسٹار کھلاڑی ایچ ایس پرنئے کو سنگاپور کے آٹھویں سیڈ لوہ کین یو کے خلاف ایک مشکل مقابلے کا سامنا کرنا پڑا۔ پرنئے کو آٹھویں سیڈ سنگاپور کے لوہ کین یو نے ۱۸-۲۱، ۲۱-۱۹، ۲۱-۱۴ سے شکست دی۔ پرنئے پہلا گیم جیتنے کے باوجود برتری برقرار نہ رکھ سکے اور اگلے دو گیمز ہار گئے۔ دوسری جانب پانچویں سیڈ فرانس کے کرسٹو پوپو نے سری کانت کو ۲۱-۱۴، ۱۷-۲۱، ۲۱-۱۷ سے مات دی۔ سابق عالمی نمبر ایک سری کانت نے دوسرا گیم جیت کر واپسی کی کوشش کی، مگر فیصلہ کن گیم میں ناکامی کا سامنا کرنا پڑا۔ اور میگا ایونٹ سے رخصت ہو گئے۔ خواتین کے سنگلز مقابلوں میں بھی ہندوستان کے لیے نتائج اچھے نہ رہے۔ خواتین سنگلز میں مالویکا بنسوڑ بھی شکست سے نہ بچ سکیں۔ انہیں پانچویں سیڈ ہان یوئی نے ۲۱-۱۸، ۲۱-۱۵ سے ہرایا۔ واضح رہے کہ خواتین سنگلز میں ہندوستان کی سب سے بڑی امید پی وی سندھو پہلے ہی راؤنڈ میں ٹورنامنٹ سے باہر ہو چکی ہیں۔

ہوبارٹ انٹرنیشنل اوپن

ہوبارٹ، ۱۵ جنوری ن(یو این آئی) انگلینڈ کی معروف ٹینس کھلاڑی اور ایونٹ کی ٹاپ سیڈ ایما راڈوکانو نے ہوبارٹ انٹرنیشنل ٹینس ٹورنامنٹ کے ویمنز سنگلز مقابلوں کے 'ٹاپ ایٹ' راؤنڈ کے لیے کوالیفائی کر لیا ہے۔ ۲۳ سالہ برطانوی اسٹار کو یہ کامیابی حریف کھلاڑی کے دستبردار ہونے کے باعث ملی۔ ایونٹ کے دوسرے راؤنڈ میں ایما راڈوکانو کا مقابلہ پولینڈ کی میگڈالینا فریچ سے ہونا تھا، تاہم پولش کھلاڑی طبی وجوہات یا کسی ناگزیر صورتحال کے باعث کورٹ میں نہ آ سکیں، جس کی بنا پر ایما کو 'واک اوور' دے دیا گیا اور وہ باآسانی اگلے مرحلے میں داخل ہو گئیں۔

مراکش نے نائیجیریا کو ہرا کر فائنل کا ٹکٹ کٹوا لیا

رباط، ۱۵ جنوری (یو این آئی) میزبان مراکش نے افریقہ کپ آف نیشنز کے سیمی فائنل میں نائیجیریا کو پنالٹی شوٹ آؤٹ پر ۲-۴ سے ہرا کر فائنل کے لیے کوالیفائی کر لیا ہے۔ مقررہ اور اضافی وقت کے دوران دونوں ٹیمیں کوئی گول اسکور نہ کر سکیں، جس کے بعد میچ کا فیصلہ پنالٹی ککس پر ہوا۔ مراکش کی فتح کے ہیرو ایک بار پھر گول کیپر یاسین بونو ثابت ہوئے، جنہوں نے نائیجیریا کی دو پنالٹیز (سیموئل چکویزے اور برونو اونیاچی) روک کر اپنی ٹیم کی پوزیشن مستحکم کر دی۔ اسٹار اسٹرائیکر یوسف النصیری نے فیصلہ کن پنالٹی اسکور کر کے مراکش کو فائنل میں پہنچا کر اسٹیڈیم میں موجود ۶۵ ہزار سے زائد شائقین کو خوشی سے نہال کر دیا۔ کپتان اشرف حکیمی نے بھی اپنی پنالٹی کو کامیابی سے گول میں تبدیل کیا۔ مراکش کے کوچ ولید ریگراگی، جو ۲۰۰۴ میں بطور کھلاڑی فائنل کھیل چکے ہیں، نے جیت پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا "یہ ہمارے لیے مشکل ترین میچوں میں سے ایک تھا کیونکہ نائیجیریا کی ٹیم بے حد باصلاحیت ہے۔ مراکش کے عوام اس خوشی کے مستحق تھے اور یہ ان کے لیے ہمارا تحفہ ہے۔ پورے ۱۲۰ منٹ کے دوران مراکش کی ٹیم کھیل پر حاوی نظر آئی۔ مراکش نے گول کرنے کے کئی مواقع پیدا کیے لیکن نائیجیریا کے گول کیپر اسٹینلے نوابالی نے بہترین دفاع کر کے میزبان ٹیم کو روکے رکھا۔ ٹورنامنٹ میں سب سے زیادہ گول کرنے والی نائیجیریا کی ٹیم سیمی فائنل میں بے بس نظر آئی۔ اسٹار فنبلار وکٹر اوسیمن بھی کوئی خاطر خواہ کارکردگی نہ دکھا سکے۔ مراکش کے نائف اگیورڈ کا ایک ہیڈر پول سے ٹکرا کر واپس آ گیا، جس نے شائقین کے دل دھڑکا دیے۔ مراکش ۱۹۷۶ کے بعد اپنا پہلا افریقی ٹائٹل جیتنے کی کوشش کرے گا۔

مچل اسٹارک اور لورا وولوارٹ نے دسمبر کا میدان مار لیا

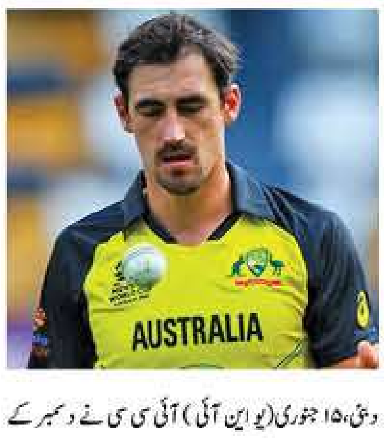

دبئی، ۱۵ جنوری (یو این آئی) آئی سی سی نے دسمبر کے مہینے میں شاندار کارکردگی دکھانے والے کھلاڑیوں کو پلیئر آف دی منتھ کے اعزاز سے نوازا ہے۔ آسٹریلوی پیسر مچل اسٹارک نے مردوں کے زمرے میں، جبکہ جنوبی افریقہ کی کپتان لورا وولوارٹ نے خواتین کے زمرے میں یہ ایوارڈ اپنے نام کیا۔ آسٹریلیا کی ایشز سیریز میں ۱-۴ سے فتح کے پیچھے مچل اسٹارک کی تباہ کن بولنگ اور اہم بیٹنگ کا بڑا ہاتھ تھا۔ انہوں نے دسمبر کے دوران تین ٹیسٹ میچوں میں ۲۱٫۲۵ کی اوسط سے ۱۶ وکٹیں حاصل کیں۔ اسٹارک نے نہ صرف گیند سے بلکہ بلے سے بھی ۱۳۹ رنز بنائے، جس میں برسبین ٹیسٹ کے ۷۷ رنز اور ایڈیلیڈ میں بنائے گئے قیمتی ۵۴ رنز شامل ہیں۔ انہوں نے نیوزی لینڈ کے جیکب ڈفی اور ویسٹ انڈیز کے جسٹن گریوز کو پیچھے چھوڑ کر یہ اعزاز جیتا۔ جنوبی افریقہ کی کپتان لورا وولوارٹ نے آئرلینڈ کے خلاف ہوم سیریز میں اپنی بیٹنگ سے سب کو حیران کر دیا۔ تین میچوں میں ۱۱۱ کے اسٹرائیک ریٹ سے ۲۵۵ رنز بنائے، جس میں مسلسل دو سنچریاں (۱۲۴ اور ۱۰۰ رنز) شامل تھیں۔ دو میچوں میں ۱۹۰ کے اسٹرائیک ریٹ سے ۱۳۷ رنز جڑے، جس میں پہلے ہی میچ کی ناقابل شکست ۱۱۵ رنز کی اننگز بھی شامل تھی۔ وولوارٹ نے گزشتہ تین ماہ میں دوسری بار یہ ایوارڈ جیتا ہے۔ انہوں نے ہندوستان کی شیفالی ورما اور اپنی ٹیم کی ساتھی سون لوس کو شکست دی۔

افغان کرکٹرز پر پابندی

کابل، ۱۵ جنوری (یو این آئی) افغانستان کرکٹ بورڈ کے سالانہ اجلاس میں ایک بڑی پالیسی کی منظوری دی گئی ہے جس کے تحت اب افغان کھلاڑی ایک سال میں افغانستان پریمیئر لیگ (اے پی ایل) کے علاوہ صرف تین بین الاقوامی ٹی ٹوئنٹی لیگز میں شرکت کر سکیں گے۔ اس فیصلے کا مقصد کھلاڑیوں کو کام کے اضافی بوجھ سے بچانا اور ان کی ذہنی و جسمانی صحت کو برقرار رکھنا ہے۔ بورڈ کے اس فیصلے سے افغانستان کے نامور کھلاڑیوں، خاص طور پر راشد خان، کی آمدنی اور مصروفیات پر گہرا اثر پڑ سکتا ہے۔

مقامی سپورٹس کی خبریں شائع کرنے کے لئے رابطہ کریں

شہر و گام میں ہو رہے تمام لوکل سپورٹس کو فروغ اور کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے اخبار "سرینگر ٹائمز" کھیل کے تئیں دلچسپی رکھنے والوں کے لئے سپورٹس صفحہ پر ایک مخصوص کالم فراہم کر رکھا ہے۔ جس میں آپ اپنے علاقے کی کھیل کی سرگرمیاں تصویر کے ساتھ اخبار میں شائع کرنے کے لئے ہمارے ای میل ایڈریس یا پھر تحریری طور کھیل کی مکمل تفصیلات ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی کے نام دفتر سرینگر ٹائمز بڈشاہ چوک سرینگر ارسال کر سکتے ہیں

نوٹ: (۱) جس کے لئے آپ کو معاوضہ دینے کی ضرورت نہیں چونکہ ادارہ کی طرف سے وادی کے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے مفت شائع ہوتا ہے

(۲) سپورٹس کالم کے صفحہ پر شائع ہونے والی مقامی خبروں کے علاوہ مقامی ٹورنامنٹس کی خبریں جو شائع ہوتی ہے یہ تمام اشتہارات ادارہ وادی کے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی اور نیک نیتی کے ساتھ شائع کرتا ہے ادارہ کسی غلط نتیجہ کا ذمہ دار نہیں۔ کھلاڑی ٹورنامنٹس میں حصہ لینے سے قبل اپنی طرف سے ان کو جانچ لیا کرے۔ (ادارہ)

مکمل پتہ: ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی
دفتر سرینگر ٹائمز بڈشاہ چوک سرینگر۔ 190001

email: saahil.srinagartimes@gmail.com

مزید جانکاری کے لئے اس فون نمبر پر رابطہ قائم کر سکتے ہیں: 0194-2456781

Printed and Published by: **SAHIL YOUSUF**, On behalf of M/S Times Press, Chief Editor: **BASHIR AHMAD BASHIR**, Executive Editor, **S.M. YOUSUF**, Editor: **SHADAB BASHIR**, Managing Advertising: **SEEMAAB BASHIR**, Printed at: Times Press, Sheikh Bagh, Janglat Gali Lal Chowk Sgr Published from: 2nd Floor Shivnawas Building Opposite Budshah Bridge, Lal Chowk, Srinagar J&K-190001, R.N.I: 17647/69. Ph: 0194-2456781 E-mail: srinagartimes@gmail.com, Fax: 0194-2456781